سٹی ایکسپریس
روزنامہ سرینگر
21st Year of publication
Phone No:9797283542
RNI.No: JKURD/2004/17814

Thursday
23,October 2025
جمعرات
23 اکتوبر 2025
بمطابق 29 ربیع ثانی 1447ھ

dailycityexpress.com | editor advtcityexpress936@gmail.com | Vol:21 | No:252 | Pages:12 | Cost:Rs.3/- | قیمت فی پرچہ: 3 روپے | صفحات: 12 | شمارہ: 252 | جلد: 21

12
ابتدائی راؤنڈ میں ہی باہر

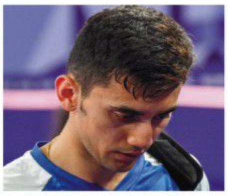

اداریہ
ذمہ داریوں اور شہری احساس کا فقدان 7

آج سے جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کا خزاں اجلاس

اسمبلی سیکرٹریٹ کو 450 سوالات، 13 پرائیویٹ ممبرز بلز اور 55 پرائیویٹ ممبرز کی قراردادیں موصول، اسمبلی کے گزشتہ اجلاس میں پیش 33 پرائیویٹ ممبرز بلز زیر التواء

اپوزیشن ارکان حکومت کو گھیرنے کیلئے کمربستہ، اتحادی بھی جواب دینے کیلئے تیار، 3 سرکاری بل پیش ہونگے

ریاستی درجہ، حکمرانی اور ریزرویشن پر ممکنہ ہنگامہ آرائی

نیشنل کانفرنس کو عوام سے کئے گئے وعدوں کا جواب دینا ہوگا: قائد حزب اختلاف سنیل شرما

حکومت کا ایک سال مکمل، لیکن کسی سیاسی یا عوامی وعدے میں کوئی پیش رفت نہیں: پی ڈی پی

سٹی نیوز ڈیسک

سری نگر :۲۲، اکتوبر: جموں وکشمیر اسمبلی کا خزاں اجلاس طوفانی ہونے کی توقع ہے، اپوزیشن پارٹیاں کئی مسائل پر حکمران جماعت نیشنل کانفرنس کی زیر قیادت حکومت کو گھیرنے کی تیاری کررہی ہیں۔ 23 اکتوبر بروز جمعرات سے شروع ہونے والے 9 روزہ اجلاس میں حکمرانی کے مسائل، نیشنل کانفرنس کی طرف سے اپنے انتخابی منشور، ریاست کا درجہ اور ریزرویشن میں کئے گئے وعدوں پر اپوزیشن کی طرف سے آتش بازی دیکھنے کی توقع ہے۔ مطابق میڈیا سے بات کرتے ہوئے، بی جے پی لیڈر اور قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے کہا کہ بی جے پی نیشنل کانفرنس کی قیادت والی حکومت سے جوابدہی کا مطالبہ کرے گی، جسے اس نے انتخابی وعدوں سے خیانت' قرار دیا ہے۔ سنیل شرما نے کہا ہے کہ حکومت انتخابات کے دوران کیے گئے اپنے وعدوں کو پورا کرنے میں ناکام رہی ہے، چاہے وہ 200 مفت یونٹ بجلی، 12 ایل پی جی سلنڈر فی گھر، یا لوگوں کو دی گئی دیگر یقین دہانیاں ہوں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر بی جے پی، عمر سرکار سے نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں ناکامی پر سوال کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن مہم میں حکمران جماعت نیشنل کانفرنس نے نوجوانوں کے لئے ایک لاکھ نوکریاں پیدا کرنے کا وعدہ کیا تھا، لیکن انھوں نے کچھ نہیں کیا۔ سنیل شرما نے کہا کہ ہم ان سے پوچھیں گے کہ انھوں نے پچھلے ایک سال میں نوجوانوں کے لیے کیا کیا (باقی ۸ پر)

اسمبلی اجلاس کیلئے حکمت عملی

آج صبح بھاجپا مقننہ پارٹی کی میٹنگ

حکومت سے جواب مانگیں گے: پارٹی ذرائع

کے این او

سری نگر :۲۲، اکتوبر: بھارتیہ جنتا پارٹی جموں وکشمیر نے قانون ساز اسمبلی کے خزاں اجلاس کیلئے حکمت عملی تیار کرنے کیلئے جمعرات کی صبح سری نگر میں اپنی مقننہ پارٹی کی میٹنگ بلائی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ قائد حزب اختلاف اور بی جے پی کے فائر برانڈ لیڈر سنیل کمار شرما بی جے پی کے تمام قانون سازوں کی میٹنگ کی صدارت کریں گے تاکہ مختلف مسائل پر حکومت کو گھیرنے کی حکمت عملی تیار کی جاسکے۔ بی جے پی کے ایک ممبر اسمبلی نے بدھ کو کہا کہ ہم کل یعنی جمعرات کی صبح ساڑھے 8 بجے اجلاس منعقد کررہے ہیں تاکہ سیشن کے دوران اٹھائے جانے والے مسائل پر تبادلہ خیال کیا جاسکے۔ قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے پہلے کہا تھا کہ بی جے پی نیشنل کانفرنس کی قیادت والی حکومت سے جوابدہی کا مطالبہ کرے گی جسے انہوں نے انتخابی وعدوں کی دھوکہ دہی کے طور پر بیان کیا۔ شرما نے کہا کہ حکومت انتخابات کے دوران کیے گئے اپنے وعدوں کو پورا کرنے میں ناکام رہی ہے، چاہے وہ 200 مفت (باقی ۸ پر)

24 اکتوبر کو پتہ چلے گا کہ کون BJP کیساتھ ہے اور کون نہیں

ڈاکٹر فاروق کی زیر صدارت میٹنگ میں اظہار خیال

اپنی مقننہ پارٹی کی میٹنگ کے پیش نظر کانگریس میٹنگ سے غیر حاضر

الطاف حسین

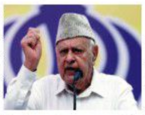

سری نگر :۲۲، اکتوبر: جمعرات سے شروع ہونے والے 9 روزہ اسمبلی اجلاس اور راجیہ سبھا انتخابات سے پہلے، حکمران جماعت نیشنل کانفرنس نے اپنی حکمت عملی پر تبادلہ خیال کرنے کیلئے بدھ کی شام اپنے اتحادیوں کا اجلاس طلب کیا۔ ذرائع کے مطابق، حکمران جماعت نے راجیہ سبھا انتخابات پر دونوں کے درمیان ٹھنڈے تعلقات کے باوجود اپنے اتحادی کانگریس کو بھی میٹنگ میں شرکت کی دعوت دی ہے۔ تاہم کانگریس ارکان نے میٹنگ میں اس بناء پر شرکت نہیں کی کیونکہ بدھ کی شام کانگریس کی اپنی مقننہ پارٹی کی میٹنگ ہونی تھی۔ اذرائع نے بتایا کہ نیشنل (۸ پر)

صارفین کیلئے بجلی فیس واجبات میں ایک بار کی رعایت کی مانگ

ممبر اسمبلی کپوارہ کی قرارداد کو کیا اسپیکر نے تسلیم

پیش کردہ قرارداد پر آئندہ اسمبلی اجلاس میں بحث اور فیصلہ

سٹی نیوز ڈیسک

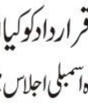

سری نگر :۲۲، اکتوبر: جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے منگل کو پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کے ایک ممبر اسمبلی کی طرف سے ایک نجی قرارداد کو تسلیم کیا جس میں صارفین کو بجلی فیس کے بقایا جات کیلئے ایک بار کی چھوٹ یا معاف کرنے کی درخواست کی گئی تھی۔ یہ قرارداد کپوارہ سے ممبر اسمبلی میر فیاض نے پیش کی تھی۔ ممبر اسمبلی کپوارہ کی طرف سے پیش کردہ قرارداد اب اگلے مرحلے میں جائے گی اور (باقی ۸ پر)

جموں وکشمیر کے چیف سیکرٹری اٹل ڈولو کی نیتی آیوگ کے رُکن ڈاکٹر وِی کے پال کیساتھ تفصیلی بات چیت

ڈٹیلی ICU' نیٹ ورک قائم کرنے کے طریقہ کار پر تبادلہ خیال

ہر نئے گورنمنٹ میڈیکل کالج میں کم از کم 10 بستروں والے ٹیلی، آئی سی یو یونٹ قائم کرنے کی تجویز

سٹی نیوز ڈیسک

سری نگر /۲۲، اکتوبر: چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے نیتی آیوگ کے رُکن ڈاکٹر وِی کے پال کیساتھ تفصیلی بات چیت کی تاکہ جموں وکشمیر کے مختلف اضلاع میں نئے قائم ہوئے گورنمنٹ میڈیکل کالجوں (جی ایم سیز) میں ٹیلی آئی سی یو سہولیات قیام کرنے کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا جاسکے۔ یہ میٹنگ ایک مضبوط اور ٹیکنالوجی پر مبنی کریٹیکل کیئر نیٹ ورک کو شروع کرنے کے طریقہ کار کی وضاحت کرنے کی طرف ایک اہم قدم ہے جس کا مقصد پورے یونین ٹیریٹری کے دیہی اور دُور دراز علاقوں کے صحت اداروں کو مضبوط کرنا ہے۔ دورانِ بات چیت ڈاکٹر پال نے قیمتی معلومات فراہم کیں اور ایپولو ٹیلی ہیلتھ، میڈانتا، (۸ پر)

نوجوانوں کی شمولیت اور با اختیار بنانے کے پلان

عمل درآمد اور نگرانی کیلئے یونین ٹریٹری سطح اور ضلع سطح کی 7، 7 رُکنی کمیٹیاں تشکیل

اعجاز قریشی

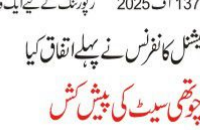

سری نگر :۲۲، اکتوبر: جموں وکشمیر حکومت نے 7 رُکنی یونین ٹیریٹری لیول اسٹیئرنگ کمیٹی کی تشکیل کو منظوری دی ہے جس کی سربراہی انتظامی سکریٹری، جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کریں گے جبکہ ڈپٹی کمشنر 7 رکنی ضلعی سطح کی کمیٹیوں کی سربراہی کریں گے تاکہ یونین ٹیریٹری پلان کی موثر نگرانی اور عمل درآمد کو یقینی بنایا جاسکے۔ اس سلسلے میں حکومت کے کمشنر سکریٹری ایم راجو (آئی اے ایس) نے 22 اکتوبر 2025 کو ایک گورنمنٹ آرڈر نمبر زیر نمبر 1371-JK(GAD) آف 2025 جاری کیا ہے۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ جموں اور کشمیر کے مرکزی علاقے میں نوجوانوں کی شمولیت اور بااختیار بنانے کے منصوبے کی موثر نگرانی اور نفاذ کو یقینی بنانے کیلئے یونین ٹیریٹری لیول اسٹیئرنگ کمیٹی اور ڈسٹرکٹ لیول کمیٹی (کمیٹی) کی تشکیل کو منظوری دی گئی ہے۔ یونین ٹیریٹری لیول اسٹیئرنگ کمیٹی کیلئے مقرر کردہ حوالہ جات کی شرائط: جموں وکشمیر میں نوجوانوں کی مصروفیت اور ایٹ این پاورمنٹ پلان کی مجموعی طور پر عدم تکمیل کی نگرانی کرنا۔ حقیقی وقت کی نگرانی اور رپورٹنگ کے لیے ایک وقف شدہ آن لائن (باقی ۸ پر)

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کا یوم پیدائش

لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا کی مبارکباد دی

ملک کی سلامتی کو مضبوط بنانے میں کلیدی رول

سٹی نیوز ڈیسک

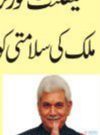

سری نگر :۲۲، اکتوبر: لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو سالگرہ کی مبارکباد دی۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کے روز مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو سالگرہ کی پرتپاک مبارکباد پیش کی، اور ملک کی سلامتی کو مضبوط بنانے اور جامع ترقی کو فروغ دینے میں ان کے اہم کردار کو تسلیم کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا محترم وزیر داخلہ امت شاہ جی کو سالگرہ کی مبارکباد۔ انہوں نے کو آپریٹو سیکٹر کو تبدیل کر کے ملک کے سیکورٹی اپریٹس کو مضبوط بنانے اور معاشی با اختیار بنانے اور سماجی شمولیت کو فروغ (۸ پر)

پہلی یا دوسری سیٹ مانگی، نیشنل کانفرنس نے پہلے اتفاق کیا

پھر راجیہ سبھا کی چوتھی سیٹ کی پیش کش

اس فیصلے سے کانگریس کے اعتماد کو ٹھیس پہنچی: غلام احمد میر

نیوز ایجنسی

سری نگر :۲۲، اکتوبر: آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری اور ممبر اسمبلی ڈوروانت ناگ غلام احمد میر نے بدھ کو کہا کہ نیشنل کانفرنس کی جانب سے 24 اکتوبر کو ہونے والے راجیہ سبھا انتخابات کیلیسیٹوں کی تقسیم کے انتظامات میں انہیں صرف چوتھی نشست کی پیشکش کے بعد ان کے اعتماد کو ٹھیس پہنچی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق کانگریس لیڈر غلام احمد میر نے کہا کہ کانگریس پارٹی نے پہلی یا دوسری نشست مانگی تھی، جس پر این سی نے پہلے اتفاق کیا تھا۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ ایک ہفتہ کے وقت کے بعد، نیشنل کانفرنس کی طرف (باقی ۸ پر)

اسمبلی اجلاس کے پیش نظر سرینگر میں سیکورٹی انتظامات

حساس علاقوں میں اضافی اہلکاروں کی تعیناتی

سری نگر :۲۲، اکتوبر (یو این آئی) جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے اجلاس سے قبل سرینگر میں سیکورٹی کے انتہائی سخت اور غیر معمولی انتظامات کیے گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق، لال چوک، ڈل گیٹ، سول سیکریٹریٹ اور اسمبلی کے گردونواح میں اضافی سیکورٹی دستے تعینات کیے گئے ہیں تاکہ کسی بھی ممکنہ ناخوشگوار واقعے کو روکا جاسکے۔ پولیس و نیم فوجی اہلکاروں کو شہر کے حساس مقامات، داخلی و خارجی راستوں اور اہم سڑکوں پر تعینات کیا گیا ہے۔ اسمبلی عمارت کے اندر اور باہر بھی حفاظتی گھیرے کو مزید مضبوط بنایا گیا ہے، جہاں مرکزی اور ریاستی سیکورٹی ایجنسیاں مشترکہ طور پر چوکس ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ اسمبلی اجلاس کے موقع پر سیکورٹی کو تین سطحوں میں تقسیم کیا گیا ہے اندرونی حلقہ، درمیانی حلقہ اور بیرونی حلقہ۔ اندرونی حصے میں صرف مجاز اراکین، سرکاری اہلکار اور سیکیورٹی عملہ ہی داخل ہوسکتا ہے، جبکہ درمیانی زون میں میڈیا (۸ پر)

شوپیان پولیس کی منشیات اسمگلنگ کو روکنے کے اقدامات

لاکھوں روپے مالیت کا رہائشی مکان قرق

2 خواتین پسی ہوئی بھنگ اور ایک کلو چرس کیساتھ گرفتار: پولیس

نیوز ایجنسی

سری نگر :۲۲، اکتوبر: منشیات سے متعلق سرگرمیوں کو روکنے کے لئے جاری اقدامات کے ایک حصے کے طور پر، جموں وکشمیر پولیس نے شوپیان میں ایک یک منزلہ رہائشی مکان جس کی قیمت 15 لاکھ 44 ہزار 523 روپے ہے، سروے نمبر 498 من کے تحت (باقی ۸ پر)

اپنے خاندانوں کیساتھ دیوالی منانے کیلئے

PM پیکیج، تارکین وطن اور جموں میں مقیم ملازمین

3 دن کی خصوصی آرام دہ چھٹی کی منظوری

سٹی نیوز ڈیسک

سری نگر :۲۲، اکتوبر: جموں وکشمیر حکومت نے وادی کشمیر کے مختلف سرکاری محکموں میں خدمات انجام دینے والے پی ایم پیکیج، تارکین وطن اور جموں میں مقیم ملازمین کیلئے 22، 23، اور 24 اکتوبر 2025 کو 3 دن کی خصوصی آرام دہ چھٹی (SCL) کی منظوری دی ہے، جس سے وہ جموں میں خاندانوں کیساتھ دیوالی مناسکیں گے۔ اس سلسلے میں جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ میں تعینات حکومت کے کمشنر (۸ پر)

موسمیاتی تبدیلیوں اور موسمی قہر سامانیوں کا سامنا کر رہی میوہ صنعت: پھل کاشتکار مربوط کاشتکاری کی جانب متوجہ

زرعی اراضی کو میوہ باغات میں تبدیل کرنے والے کسان اور زمینداروں کے فکر و عمل میں یکا یک تبدیلی

لہسن، خوشبودار چاول، ادویاتی پودوں، جڑی بوٹیوں، سبزیاں کی کھیتی: مویشی پالن، مرغ اور ماہی پروری کا رُجحان

سٹی نیوز ڈیسک

سری نگر :۲۲، اکتوبر: وادی کشمیر میں حالیہ کچھ برسوں کی طرح ہی رواں برس بھی خراب موسمی حالات کی وجہ سیب کی صنعت کو کافی نقصان ہوا، جس نے نہ صرف کسانوں کو مالی طور پر مایوس کیا بلکہ ان کی زرعی پالیسیوں اور ترجیحات پر بھی نظر ثانی کرنے پر مجبور کردیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ کچھ سال قبل آبپاشی کیلئے پانی کی کمی کا مسئلہ سامنے آنے کے بعد پوری کشمیر وادی میں ہزاروں کنال آبی یا زرعی اراضی کو میوہ باغات میں تبدیل کیا گیا تھا لیکن اب کسان اپنے ان میوہ باغات کو مربوط کاشتکاری کیلئے تیار کررہے ہیں۔ بدلتے ہوئے موسمی حالات، کیڑوں کے حملے، غیر معیاری کیڑے مار ادویات اور مارکیٹ میں سیب کی قیمتوں کی غیر یقینی صورتحال نے اس مسئلے کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ ایسے حالات میں کسان اور پھل کاشتکار اب صرف ایک ہی فصل پر انحصار کرنے کی بجائے مربوط کاشتکاری Integrated-Farming جیسے پائیدار اور متنوع زرعی ماڈلز کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں۔ مربوط کاشتکاری Integrated-Farming؟: زرعی ماہرین کہتے ہیں کہ مربوط کاشتکاری ایسا زرعی نظام ہے جس میں کسان اور زمیندار اپنی زمینوں میں بیک وقت کئی اقسام کی فصلیں، پھل، سبزیاں، خوشبودار چاول اور ادویاتی پودے، مویشی پروری، پولٹری، شہد کی مکھیاں پالنا، اور مچھلی پالنا جیسے مختلف ذرائع آمدن کو یکجا کرتے ہیں۔ اس طریقہ کار کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اگر کسی ایک شعبے میں نقصان ہو بھی جائے، تو دوسرے ذرائع آمدن اس کا ازالہ کر سکتے ہیں۔ لہسن کی کھیتی میں تیزی: ای ٹی وی بھارت کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اکتوبر اور نومبر کے مہینے لہسن کی بوائی کے لیے موزوں سمجھے جاتے ہیں، اور یہی وجہ ہے کہ ان دنوں کسان بڑی تعداد میں لہسن کی کاشت میں مصروف ہیں۔ لہسن ایک نقد آور فصل (Cash-Crop) ہے، جس کی مانگ نہ صرف مقامی مارکیٹ میں ہے بلکہ برآمدات کے لحاظ سے بھی اہمیت رکھتی ہے۔ کم پانی کی ضرورت، کم لاگت، اور اچھا منافع ہونے کے باعث یہ فصل کسانوں کے لیے ایک پرکشش متبادل بن کر ابھری ہے۔ جنوبی کشمیر کا اننت ناگ ضلع لہسن کی پیداوار میں نمایاں ہے، یہاں پر 600 ہیکٹر اراضی میں لہسن کی کاشتکاری کی جاتی ہے جس سے 9000 میٹرک ٹن پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ اننت ناگ سے تعلق رکھنے والے پھل (باقی ۸ پر)

ایک اکیلا آدمی، ہم پر اثر انداز نہیں ہوسکتا

آغا روح اللہ کی عدم موجودگی پر آغا محمود کے ریمارکس

کے این ایس

سری نگر :۲۲، اکتوبر: بڈگام اسمبلی حلقہ کیلئے نیشنل کانفرنس کے اُمیدوار آغا محمود نے پارٹی سے ممبر پارلیمنٹ آغا سید روح اللہ مہدی کو اکیلا آدمی قرار دیتے ہوئے بدھ کے روز کہا کہ ظاہر اُناراض لیڈر کی حمایت کی عدم موجودگی سے بڈگام اسمبلی ضمنی انتخاب میں ان کی کارکردگی پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ پورا بڈگام نیشنل کانفرنس کیساتھ ہے۔ ایک فرد اسے تبدیل نہیں کر سکتا۔ ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے آغا محمود نے کہا کہ بڈگام کے ووٹروں کو بھارتیہ جنتا پارٹی کو حلقے میں اثر و رسوخ حاصل کرنے سے روکنا چاہیے۔ انہوں نے پارٹی کارکنوں سے کہا کہ وہ جاری انتخابات میں نیشنل کانفرنس امیدوار کی جیت کو یقینی بنائیں اور کہا کہ ووٹوں کو پارٹی (۸ پر)

وزیر دفاع نے نیزہ پھینکنے والے سرکردہ کھلاڑی نیرج چوپڑا کو باضابطہ طور پر رضا کار فورس ٹریٹوریل آرمی میں لیفٹیننٹ کرنل کے اعزازی عہدے کا نشان عطا کیا

لیفٹیننٹ کرنل (اعزازی) نیرج چوپڑا لگن اور حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ بہترین کارکردگی کے لیے جدوجہد کرنے کے ہندوستانی عزم کی علامت ہیں: راج ناتھ سنگھ

(پی آئی بی)
سرینگر، 22 اکتوبر 2025 / وزیر دفاع جناب راج ناتھ سنگھ نے 22 اکتوبر 2025 کو نئی دہلی کے ساؤتھ بلاک میں ہونے والی پپنگ تقریب کے دوران اسٹار نیزہ پھینکنے والے سرکردہ کھلاڑی اور اولمپک میں دو مرتبہ تمغہ جیتنے والے نیرج چوپڑا کو ٹریٹوریل آرمی میں لیفٹیننٹ کرنل کے اعزازی عہدے کا چمکتا ہوا نشان باضابطہ طور پر عطا کیا۔ لیفٹیننٹ کرنل (اعزازی) نیرج چوپڑا اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے، وزیر دفاع نے انہیں لگن، حب الوطنی اور بہترین کارکردگی کے لیے جدوجہد کرنے کے ہندوستانی جذبے کی علامت قرار دیا۔ جناب راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ "لیفٹیننٹ کرنل (اعزازی) نیرج چوپڑا نظم وضبط، لگن اور قومی افتخار کے اعلی ترین نظریات کی علامت ہیں، جو کھلاڑیوں اور مسلح افواج کی یکساں طور پر آئندہ نسلوں کے لیے تحریک دینے کا کام کرتے ہیں۔ اس موقع پر دفاعی عملے کے سربراہ جنرل اوپیندر دویدی اور ٹریٹوریل آرمی کے دیگر سینئر افسران موجود تھے۔ 2016 میں ٹریٹوریل آرمی میں داخلہ لینے والے لیفٹیننٹ کرنل (اعزازی) نیرج چوپڑا نے ٹریٹوریل آرمی کی راجپوتانہ رائفلز کے ساتھ خدمات انجام دی ہیں۔ وہ ہریانہ کے پانی پت ضلع کے کھنڈرا گاؤں میں 24 دسمبر 1997 کو پیدا ہوئے۔ انہوں نے بین الاقوامی ایتھلیٹکس میں اپنی قابل ذکر کامیابیوں کے ذریعے قوم اور مسلح افواج کو بے پناہ فخر دلایا۔ نیزہ پھینکنے والے سرکردہ کھلاڑی نے 2020 میں ٹوکیو اولمپکس میں ٹریک اینڈ فیلڈ میں اولمپک گولڈ میڈل جیتنے والے پہلے ہندوستانی کھلاڑی بن کر تاریخ رقم کی۔ انہوں نے 2024 میں پیرس اولمپکس میں چاندی کا تمغہ اور 2023 میں عالمی ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں سونے کا تمغہ جیت کر اپنی شاندار کارکردگی کا سلسلہ جاری رکھا۔ انہوں نے ایشیائی کھیلوں، دولت مشترکہ کھیلوں اور ڈائمنڈ لیگ مقابلوں میں سونے کے کئی تمغے حاصل کیے ہیں۔ انفرادی طور پر ان کا بہترین تھرو 90.23 میٹر (2025) ہندوستانی کھیلوں کی تاریخ میں ایک سنگ میل کے طور پر قائم ہے۔ ان کی شاندار کامیابیوں اور ملک کے لیے مثالی خدمات کے اعتراف میں، لیفٹیننٹ کرنل (اعزازی) نیرج چوپڑا کو 16 اپریل 2025 کو صدر جمہوریہ محترمہ دروپدی مرمو نے ٹریٹوریل آرمی میں اعزازی کمیشن عطا کیا۔ اس سے قبل انہیں پدم شری، میجر دھیان چند کھیل رتن ایوارڈ، ارجن ایوارڈ، پرم وششٹ سیوا میڈل اور وششٹ سیوا میڈل سے نوازا جاچکا ہے۔

☆☆☆

آکاشوانی سرینگر اور گورنمنٹ ڈگری کالج بارہمولہ کے درمیان مفاہمت

نوجوان طلبہ کو اپنا ہنر دکھانے کیلئے آکاشوانی کا پلیٹ فارم مہیا کیا جائے گا

(پی آئی بی)
سرینگر، 22 اکتوبر 2025 / آکاشوانی سرینگر اور گورنمنٹ ڈگری کالج بارہمولہ کے درمیان بدھ کے روز ایک مفاہمتی یادداشت (MoU) پر دستخط کیے گئے، جس کا مقصد میڈیا کے طلبہ کو اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو پیشہ ورانہ سطح پر اجاگر کرنے کے لیے ایک معتبر نشریاتی پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔ اس مفاہمتی یادداشت ڈاکٹر ستیش وِل، سینئر پروگرام ایگزیکٹو آکاشوانی سرینگر، اور پروفیسر محمد شفیع لون، پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج بارہمولہ، نے دستخط کیے۔ اس موقع پر وسیم فاروق وانی (پروگرام

آفیسر)، پروفیسر طارق چالکو (سینئر فیکلٹی ممبر)، اور ڈاکٹر دانش نبی گڈہ (سربراہ شعبہ ابلاغ عامہ) بھی موجود تھے۔ اس موقع پر ڈاکٹر ستیش وِل نے کہا کہ آکاشوانی سرینگر ہمیشہ سے جموں و کشمیر کے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو فروغ دینے میں پیش پیش رہا ہے۔ اس مفاہمتی یادداشت کے ذریعے آکاشوانی سرینگر ایک بار پھر نوجوان نسل کی قابلیت کو پروان چڑھانے کے اپنے عزم کو دہرا رہی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے نوجوانوں کو ملک کے سب سے معیاری اور وسیع سامعین والے پلیٹ فارم پر اپنی صلاحیتیں دکھانے کا موقع ملے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ اشتراک میڈیا کے طلبہ کے لیے عملی تربیت اور حقیقی نشریاتی تجربہ حاصل کرنے کا ایک نادر موقع ہے۔ پروفیسر محمد شفیع لون نے اس معاہدے کو کالج کے شعبہ ابلاغ عامہ کے لیے ایک اہم سنگ میل قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اب ہمارے طلبہ کو اپنے ریڈیو پروگرام آکاشوانی سرینگر پر نشر کرنے کا موقع ملے گا، جس سے انہیں پیشہ ورانہ نشریات کے میدان میں تجربہ حاصل ہوگا اور اُن کا کام قومی سطح پر پہنچے گا۔ ڈاکٹر ستیش وِل اور وسیم فاروق نے اس موقع پر شعبہ ابلاغ عامہ کا معائنہ کیا اور وہاں موجود سہولیات اور طلبہ کی تخلیقی کارکردگی کو سراہا۔ ڈاکٹر ستیش وِل کے مطابق یہ شمالی ہند کے بہترین میڈیا ڈیپارٹمنٹس میں سے ایک ہے۔ یہاں کا انفراسٹرکچر اور طلبہ کا معیار کار واقعی قابل تعریف ہے۔ ڈاکٹر دانش نبی گڈہ، سربراہ شعبہ ابلاغ عامہ، نے کہا کہ یہ مفاہمتی یادداشت ایک تاریخی شراکت کی ابتدا ہے۔ یہ اشتراک آکاشوانی سرینگر اور ہمارے شعبے کے درمیان طویل المدتی تعلقات کی بنیاد رکھتا ہے۔ ہمارے طلبہ اب ملک کے معتبر ترین نشریاتی پلیٹ فارم پر اپنے کام کو پیش کرسکیں گے۔ اس اشتراک کے ذریعے آکاشوانی سرینگر ایک بار پھر نوجوانوں کی تخلیقی، فکری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے اپنے مشن کو آگے بڑھا رہا ہے۔ تاکہ جموں و کشمیر کے باصلاحیت نوجوانوں کو ایک قومی سطح کا پلیٹ فارم فراہم کیا جاسکے، جہاں وہ اپنی تخلیقات دنیا تک پہنچا سکیں۔

مسلم پرسنل لا بورڈ کا وقف ترمیمی قانون کیخلاف

16 نومبر کو دھلی کے رام لیلا میدان میں اجلاس عام

نئی دہلی، 22 اکتوبر (یو این آئی) آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ 16 نومبر 2025 کو دہلی کے رام لیلا میدان میں وقف ترمیمی قانون کے خلاف ایک عوامی اجلاس منعقد کر رہا ہے، جس سے تمام دینی و ملی رہنما، سیاسی پارٹیوں کے سربراہان، ممبران پارلیمنٹ، اقلیتی رہنما اور سول سوسائٹی کے اہم افراد خطاب فرمائیں گے۔ مسلم پرسنل لا بورڈ کی تحفظ اوقاف تحریک کے کل ہند کنوینر ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس نے ایک بیان میں کہا ہے کہ تحفظ اوقاف مہم کے دوسرے مرحلہ کے روڈ میپ کا یہ ایک اہم پروگرام ہے جس میں پورے ملک سے بڑی تعداد میں لوگ شرکت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ یہ اجلاس دہلی میں منعقد ہو رہا ہے اس لئے دہلی و اطراف دہلی، مغربی اترپردیش اور میوات (ہریانہ) کے مسلمانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ بڑی تعداد میں اجلاس میں شرکت کر کے متنازعہ وقف ترمیمی قانون کے خلاف اپنے غم وغصہ کا اظہار کریں۔ ڈاکٹر الیاس کے مطابق اجلاس کی صدارت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی، صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کریں گے۔ جن اہم دینی وملی رہنماؤں نے اجلاس میں شرکت کی رضامندی دے دی ہے، ان میں جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا سید ارشد مدنی، مرکزی جمعیت اہل حدیث کے امیر مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی، سابق ایم پی اور نائب صدر بورڈ مولانا عبیداللہ خان اعظمی جماعت اسلامی ہند کے امیر سید سعادت اللہ حسینی، شیعہ جامع مسجد کشمیری گیٹ کے امام اور نائب صدر بورڈ مولانا محمد علی محسن تقوی، جمعیۃ علماء کے صدر مولانا سید محمود اسعد مدنی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ جامع مسجد دہلی کے شاہی امام مولانا سید احمد بخاری اور فتح پوری مسجد کے شاہی امام مولانا ڈاکٹر مفتی مکرم احمد کی شرکت بھی متوقع ہے۔ سیاسی پارٹیوں میں کانگریس، این سی پی، سماج وادی پارٹی، آر جے ڈی، عام آدمی پارٹی، ڈی ایم کے، ترنمول کانگریس، شیوسینا اور بیجو جنتا دل کے رہنماؤں اور ممبران پارلیمنٹ کی شرکت بھی متوقع ہے۔ بورڈ کے ترجمان ڈاکٹر الیاس نے دہلی واطراف دہلی، مغربی اترپردیش، میوات ہریانہ وغیرہ اور دیگر قریبی ریاستوں کے مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ کثیر تعداد میں اجلاس میں شریک ہو کر اپنے اوقافی املاک (مساجد، مدارس، عیدگاہوں، امام باڑوں، درگاہوں، خانقاہوں اور دیگر خیراتی اداروں) کو بچانے کے لئے میدان عمل میں آئیں۔

وزیراعظم مودی نے وزیر داخلہ امت شاہ کو ثانی الذکر کی 61 ویں سالگرہ پر مبارکباد دی

نئی دہلی، 22 اکتوبر (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے آج مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو ان کی 61 ویں سالگرہ کے موقع پر مبارکباد دی۔ وزیراعظم نے 'ایکس' پر اپنے پیغام میں امت شاہ کی عوامی خدمت کے تئیں غیر متزلزل عزم اور ہندستان کے داخلی سلامتی کے نظام کو مضبوط بنانے میں ان کے اہم کردار کی تعریف کی۔ "وزیر داخلہ امت شاہ جی کو ان کی سالگرہ پر نیک خواہشات۔ عوامی خدمت کے لیے ان کی لگن اور ہر ہندوستانی کی حفاظت اور وقار کو یقینی بنانے کے لیے ان کی انتھک کوششیں واقعی قابل ستائش ہیں۔ ایشور انہیں اچھی صحت اور لمبی عمر عطا کرے۔ 22 اکتوبر 1964 کو ممبئی کے ایک گجراتی خاندان میں پیدا ہوئے، امت شاہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) میں ایک اہم شخصیت رہے ہیں جو ملک بھر میں پارٹی کی توسیع اور کامیابی میں کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم مودی کے ساتھ ان کی وابستگی 1980 کی دہائی میں گجرات آر ایس ایس میں ان کے ابتدائی دنوں سے شروع ہوئی۔ اس خاص دن پر، شاہ احمد آباد میں اپنی رہائش گاہ پر گجراتی نیا سال، بیسٹو ورس منائیں گے اور روایتی رسم و رواج اور تہوار کی مبارکباد کے ساتھ مہمانوں کا استقبال کریں گے۔

شوپیاں میں پولیس کی فوری کارروائی

چند گھنٹوں کے اندر اغوا شدہ نابالغ لڑکی بازیاب، ملزم گرفتار

سرینگر 22 اکتوبر// مثالی جلد بازی اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے، شوپیاں میں پولیس نے کامیابی کے ساتھ ایک اغوا شدہ نابالغ لڑکی کو اغوا کے چند گھنٹوں کے اندر زینا پورہ کے چتر گام علاقے سے بازیاب کرایا اور ملزم کو گرفتار کیا۔ یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب ایس ایچ او پولیس اسٹیشن زینا پورہ کو چتر گام زینا پورہ کے ایک رہائشی کی جانب سے ایک واٹس ایپ کال موصول ہوئی جس میں بتایا گیا کہ اس کی 11 سالہ بہن 1400 بجے کے قریب گھر سے لاپتہ ہوگئی ہے۔ تیزی سے کام کرتے ہوئے، پولیس اسٹیشن زینا پورہ نے بھارتیہ نیا سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 137(2) کے تحت ای ایف آئی آر نمبر 91/2025 درج کیا اور فوری تحقیقات کا آغاز کیا۔ مربوط کوششوں اور تکنیکی لیڈز کے بعد، پولیس ٹیم نے ضلع کولگام میں اغوا شدہ لڑکی کو کامیابی سے بازیاب کرالیا۔ اسے ملزم شوکت احمد شیخ، ساکن گنڈ چل کولگام کے ساتھ بحفاظت واپس لایا گیا، جو اس کے اغوا میں ملوث پایا گیا تھا۔ قانون کے مطابق ضروری قانونی کارروائی شروع کردی گئی ہے۔ ایس ایس پی شوپیاں شری مشتاق احمد چودھری- جے کے پی ایس نے والدین اور سرپرستوں پر زور دیا ہے کہ وہ اپنے بچوں کے ٹھکانے اور آن لائن سرگرمیوں کے بارے میں چوکس رہیں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ کسی بھی مشکوک سرگرمی یا گمشدگی کی صورت میں فوری طور پر قریبی پولیس اسٹیشن کو مطلع کریں یا پی سی آر شوپیاں 9596768831 پر رابطہ کریں اور یقین دہانی کرائی کہ ایسی تمام اطلاعات پر فوری اور انتہائی سنجیدگی کے ساتھ کارروائی کی جائے گی۔

محکمہ فائنانس میں افسران کو نئی ذمہ داریاں تفویض

اضافی چارجز کے حوالے سے نیا حکم نامہ جاری

سرینگر// 22 اکتوبر/ ٹی ای این/ جموں و کشمیر حکومت کے محکمہ فائنانس نے انتظامی مفاد میں مختلف اکاؤنٹس افسران اور ڈائریکٹرز کو اضافی چارج تفویض کرنے کا نیا حکم نامہ جاری کیا ہے۔ سنتوش دویدی پرنسپل سیکریٹری فنانس ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے جاری کیا گیا ہے۔ حکم کے مطابق اشوک کمار، ڈائریکٹر فنانس (جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ) کو ڈائریکٹر فنانس، ایلکشن ڈیپارٹمنٹ کا تاحکم ثانی اضافی چارج دیا گیا ہے۔ محمد شفیع وانی، چیف اکاؤنٹس آفیسر (جی ایم سی بارہمولہ) کو ٹریجری آفیسر، ڈسٹرکٹ ٹریژری بارہمولہ کا چارج سونپا گیا ہے، تاوقتیکہ متعلقہ افسر چھٹی سے واپس آئیں۔ اسکے علاوہ سندیپ سنگھ، چیف اکاؤنٹس آفیسر (جموں میونسپل کارپوریشن) کو واٹر مشن (U2.0) کا مالیاتی نگران مقرر کیا گیا ہے۔ رچیت کمار، اکاؤنٹس آفیسر (ڈائریکٹوریٹ آف ایکالوجی اینڈ انوائرنمنٹ اینڈ ریموٹ سینسنگ) کو سوشل فاریسٹری ڈیپارٹمنٹ کی مالی نگرانی کا اضافی چارج دیا گیا ہے۔ آنند ٹھاکر، سینئر اکاؤنٹس آفیسر (ڈائریکٹوریٹ آف فاریسٹ پروٹیکشن فورس، جے اینڈ کے) کو نیشنل رورل لائیولیہوڈ مشن کی اکاؤنٹنگ ذمہ داریاں بھی سونپی گئی ہیں۔ ہیتیش کمار چودھری، اکاؤنٹس آفیسر (جے اینڈ کے میڈیکل سپلائیز کارپوریشن لمیٹڈ) کو ٹریژری آفیسر، جموں میڈیکل کالج، جے پی ٹی، جموں کا اضافی چارج دیا گیا ہے۔ نرمل ٹکو، ڈسٹرکٹ جیل امفالا، جموں کو ڈائریکٹوریٹ آف ہارٹیکلچر، جموں کے اکاؤنٹس آفیسر کا چارج تفویض کیا گیا ہے۔ تاوسے احمد ٹھوکر، اکاؤنٹس آفیسر (ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کمشنر، اننت ناگ) کو پہلگام ٹورازم ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے اکاؤنٹس آفیسر کا اضافی چارج دیا گیا ہے۔ عبدالرشید لون، انچارج اکاؤنٹس آفیسر (ڈسٹرکٹ فنڈ آفس، بانڈی پورہ) کو پے اینڈ اکاؤنٹس آفیسر، میونسپل کونسل بانڈی پورہ کا چارج دیا گیا ہے۔ اسکے علاوہ نجے رینا، انچارج اکاؤنٹس آفیسر (جے اینڈ کے فاریسٹ ریسرچ انسٹیٹیوٹ) کو بلڈنگ اینڈ ورک کنسٹرکشن بورڈ، جموں کشمیر کے اکاؤنٹس آفیسر کا اضافی چارج تفویض کیا گیا ہے۔

پولیس نے کپواڑہ میں کاسکو کرکٹ ٹورنامنٹ (گرلز) کا افتتاح کیا

سرینگر 22 اکتوبر// ڈیوٹی کے دوران اعلیٰ ترین قربانی دینے والے بہادر شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے، کپواڑہ میں پولیس نے لڑکیوں کے لیے ایک کاسکو کرکٹ ٹورنامنٹ کا بڑے جوش وخروش اور کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے افتتاح کیا۔ ضلع پولیس کپواڑہ کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے اس ٹورنامنٹ کا مقصد پولیس شہداء کی عظیم قربانیوں کو یاد کرنا ہے جبکہ کھیلوں میں خواتین کی شرکت کو فروغ دینا اور دوستانہ مقابلے کے ذریعے کمیونٹی کی شمولیت کو فروغ دینا ہے۔ افتتاحی میچ میں حلمتھ پورہ کرکٹ کلب کا مقابلہ ڈبلیو سی سی کپواڑہ سے ایک دلچسپ مقابلے میں ہوا۔ ڈبلیو سی سی کپوارہ نے شاندار آل راؤنڈ کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور اپنے مخالفین کو 46 رنز سے شکست دے کر فتح حاصل کی۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کپوارہ جناب سید جاوید احمد اس موقع پر مہمان خصوصی تھے۔

سوپور میں ایک منشیات فروش گرفتار

سرینگر 22 اکتوبر// سوپور پولیس نے پولیس اسٹیشن سوپور کے دائرہ اختیار میں صدیق کالونی سوپور میں ناکہ چیکنگ کے دوران ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا۔ اسکی شناخت جنید مشتاق تبردار ولد مشتاق احمد تبردار ساکنہ بٹ پورہ سوپور کے طور پر کی گئی ہے۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے کوڈین فاسفیٹ کی بوتلیں اور الپرازولم گولیوں سمیت نفسیاتی مادے کی ایک مقدار برآمد ہوئی۔ اس کے مطابق، مقدمہ ایف آئی آر نمبر 234/2025 این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن سوپور میں درج کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں مزید تفتیش جاری ہے۔ پولیس ضلع کو منشیات سے پاک بنانے کے اپنے مشن کے لیے پرعزم ہے اور عوام سے اپیل کرتی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں منشیات کی فروخت یا اس سے متعلقہ سرگرمیوں سے متعلق کسی بھی معلومات کے ساتھ آگے آئیں۔

آن لائن ریٹیل کا تہواروں پر انحصار کا رجحان کم

موبائل اور الیکٹرانکس اب بھی فروخت میں نمایاں مقام ہیں/ رپورٹ

سرینگر// 22 اکتوبر/ ٹی ای این/ ایک تازہ رپورٹ کے مطابق، بھارت میں آن لائن شاپنگ کے رجحانات میں تبدیلی آ رہی ہے۔ اب صارفین کا خریداری کا انحصار صرف تہواروں کے اوقات پر نہیں رہا۔ کنسلٹنگ فرم نے نشاندہی کی ہے کہ اگرچہ ستمبر/ اکتوبر کے تہواروں والے مہینوں میں موبائل فونز اور الیکٹرانکس کی فروخت میں اب بھی نمایاں اضافہ ہے، لیکن دیگر اشیاء کے لیے طلب پورے سال نسبتاً مستحکم ہو رہی ہے۔

رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ موبائل فونز کی طلب میں سیزنالٹی انڈیکس ڈیفرنس یعنی موسمی انحراف تقریباً 1.7 ہے، اور الیکٹرانکس میں یہ تقریباً 1.3 ہے۔ موبائل کی ماہانہ انڈیکس تہواروں میں قریب 2.3 تک پہنچتی ہے، اور الیکٹرانکس تقریباً 2.0 تک۔ یہ اعداد و شمار اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ یہ دونوں کیٹگریز تہواروں کے وقت شدید طور پر متحرک ہوتی ہیں، یعنی ان کا انحصار تہواروں پر نسبتاً زیادہ ہے۔ دوسری طرف، گروسری، بیوٹی اور ذاتی نگہداشت کی اشیاء ایسی کیٹگریز ہیں جن کی طلب پورے سال کافی مستحکم رہی ہے۔ ان کی موسمی تبدیلی کم ہے اور یہ لو ٹکٹ، ہائی فریکوئنسی خریداری کی خصوصیت رکھتی ہیں۔ رپورٹ کی سفارش ہے کہ برانڈز اور آن لائن پلیٹ فارمز کو چاہئے کہ وہ یہ انحصار تہواروں پر کم کریں، اور سال کے کم مصروف مہینوں میں بھی خصوصی پروموشنز یا ایکسکلوزو مصنوعات متعارف کروائیں، تاکہ پورے سال ترسیل اور طلب کا بہتر توازن قائم ہو سکے۔

کمیونٹی رسپانس کی صلاحیت کو مستحکم کرنے کے لیے صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت کے زیر اہتمام آل انڈیا سی پی آر بیداری ہفتہ منعقد

مربوط قومی کوشش نے پورے ہندوستان میں سی پی آر کی تربیت اور بیداری کو فروغ دیا

سی پی آر بیداری ہفتہ 2025 کے دوران جامع تربیتی اور رابطہ کاری کی سرگرمیاں انجام دی

(پی آئی بی)
سرینگر، 22 اکتوبر 2025 / صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت نے 13 سے 17 اکتوبر 2025 تک پورے ہندوستان میں سی پی آر بیداری ہفتہ کا انعقاد کیا جس کا مقصد صرف کمپریشن پرمبنی کارڈیو پلمونری ریسسٹیشن (سی پی آر) میں عوام کی سمجھ اور عملی صلاحیت کو بڑھانا ہے۔ اس پہل کا مقصد شہریوں کو دل کا دورہ پڑنے اور دیگر طبی ہنگامی حالات کے دوران مددگار مداخلت کی اہمیت کے بارے میں حساس بنانا ہے۔ سی پی آر کی ثابت شدہ زندگی بچانے کی صلاحیت کے باوجود، ہندوستان کی بائی اسٹینڈر سی پی آر کی شرحیں عالمی معیارات سے کم ہیں۔ اس ہفتہ بھر کی پہل کے ذریعے، وزارت نے متنوع آبادی کے گروپوں میں وسیع پیمانے پر سی پی آر کی تربیت، بیداری اور طرز عمل کی تیاری کو فروغ دے کر اس خلا کو پر کرنے کی کوشش کی۔ سی پی آر بیداری ہفتہ کے مقاصد زندگی بچانے کے ایک اہم اقدام کے طور پر سی پی آر کی اہمیت کے بارے میں عوامی بیداری کو بڑھانا، متنوع اسٹیک ہولڈرز کے ذریعے عملی تربیت اور مظاہرے فراہم کرنا، رضا کارانہ خدمات اور کمیونٹی کی تیاری میں نوجوانوں کی شرکت کی حوصلہ افزائی کرنا، اور وسیع پیمانے پر عوامی رابطہ کاری اور مصروفیت کے حصول کے لیے ڈیجیٹل پلیٹ فارم کا استعمال کرنا تھا۔ اس پہل کو ملک بھر میں متعدد اسٹیک ہولڈرز کی مربوط کوششوں کے ذریعے نافذ کیا گیا۔ ریاستی اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے صحت اور طبی تعلیم کے محکموں نے فیلڈ سطح کی تربیت اور آگاہی کی سرگرمیوں کے انعقاد میں اہم کردار ادا کیا۔ مرکزی حکومت کی وزارتوں/محکموں/تنظیموں جیسے امور داخلہ، دفاع، محنت اور روزگار، نوجوانوں کے امور، کھیل، الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹکنالوجی، اعلی تعلیم، اسکولی تعلیم اور خواندگی، ریلوے، صحت کی تحقیق اور این ڈی ایم اے نے معاشرے کے متنوع طبقات تک لامرکزیت پرمبنی رابطہ کاری کو بڑھایا۔ مرکزی حکومت کے اسپتالوں، ایمس، قومی اہمیت کے اداروں اور وزارت کے تحت خود مختار اداروں نے فعال طور پر تربیتی اور بیداری کے اجلاس منعقد کیے۔ انڈین ریڈ کراس سوسائٹی نے اپنی ریاست، مرکز کے زیر انتظام علاقے اور ضلع ذیلی مراکز کو کمیونٹی پرمبنی سی پی آر کی تربیت کے لیے متحرک کیا۔ پیشہ ورانہ اداروں نے بھی اپنے ریاستی ابواب کے ذریعے تربیت اور آگاہی کے پروگرام منعقد کیے۔ الیکٹرانکس اور اطلاعاتی ٹیکنالوجی کی وزارت کے مائی جی اووی پلیٹ فارم اور نوجوانوں کے امور اور کھیل کود کی وزارت کے مائی بھارت پلیٹ فارم کے ذریعے ڈیجیٹل رابطہ کاری اور نوجوانوں کی شمولیت کو مزید مضبوط کیا گیا۔ وسیع پیمانے پر شرکت اور بیداری پیدا کرنے کو یقینی بنانے کے لیے پورے ہفتے سرگرمیوں کا ایک سلسلہ منعقد کیا گیا۔ ایکو پلیٹ فارم اور یوٹیوب لائیو کے ذریعے افتتاحی براہ راست عہد اور سی پی آر مظاہرے کی تقریب میں کل 14,701 شرکاء شامل ہوئے۔ شہریوں کی مائی جی اووی پلیٹ فارم کے ذریعے ڈیجیٹل عہد لینے کے لیے بھی حوصلہ افزائی کی گئی، جس میں 79,870 افراد نے سی پی آر بیداری کے لیے اپنے عزم کا عہد کیا۔

جنگ کی بدلتی ہوئی نوعیت کے چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے ایک مربوط حکمت عملی ضروری/ راجناتھ سنگھ

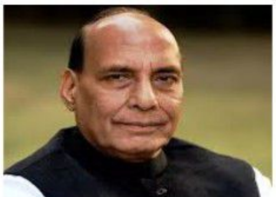

نئی دہلی، 22اکتوبر (یواین آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے آپریشن سندور کو تینوں افواج کے درمیان اتحاد اور ہم آہنگی کی ایک روشن مثال قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس نے جنگ کی بدلتی ہوئی نوعیت کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے مربوط حکمت عملی کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ "آپریشن سندور نے تینوں سروسز کے درمیان غیر معمولی یکجہتی اور انضمام کا مشاہدہ کیا اور بدلتے ہوئے عالمی نظام اور جنگ کے بدلتے ہوئے طریقوں سے درپیش چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ایک مربوط، موافقت پذیر اور تیز دفاعی ردعمل کی حکمت عملی تیار کرنے کے حکومت کے عزم کی توثیق کی"۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے مسلح افواج کے مستقبل کو مدنظر رکھتے ہوئے کئی جرات مندانہ اور فیصلہ کن اصلاحات کی ہیں جن کا (باقی ۸ پر)

صدر ٹرمپ کا وزیر اعظم کو ٹیلی فون، دیوالی کے موقع پر مبارکباد

بڑی جمہوریت کے طور پر، ہندوستان، امریکہ دنیا کیلئے امید کی کرن: مودی

نئی دہلی، 22اکتوبر (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے دیوالی کے موقع پر مبارکباد اور نیک تمناؤں کے لیے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا شکریہ ادا کیا اور اس خواہش کا اظہار کیا کہ دونوں ممالک دنیا کو امید کی کرن دکھاتے رہیں اور دہشت گردی کے خلاف متحد رہیں۔ قبل ازیں منگل کو مسٹر ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں دیوالی کا جشن منایا اور پی ایم مودی کو ٹیلی فون کر کے مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی کے ساتھ ان کی بات چیت اچھی رہی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس دوران روس سے ہندوستان کی تیل کی خریداری اور تجارتی مسائل پر بھی بات چیت ہوئی۔ پی ایم مودی نے بدھ کے روز امریکی صدر کے ساتھ اپنی بات چیت کے بعد سوشل میڈیا پر کہا کہ انہوں نے ہندوستان-امریکہ کی شراکت داری کی پائیدار طاقت کو اجاگر کیا اور دہشت گردی سے نمٹنے اور بین الاقوامی تعاون کو فروغ دینے کے لئے ہندوستان کے غیر متزلزل عزم کو دہرایا۔ وزیر اعظم نے اپنی پوسٹ میں لکھا، "صدر ٹرمپ، آپ کے فون کال اور دیوالی کی مبارکباد کے لیے آپ کا شکریہ۔ روشنیوں کے اس تہوار پر، ہندوستان۔ امریکہ دنیا کے لیے امید کی کرن بنے رہیں اور ہر طرح کی دہشت گردی کے خلاف متحد رہیں۔ "دیوالی پر ہندوستانی برادری کو مبارکباد دیتے ہوئے مسٹر ٹرمپ نے کہا، "میں نے آج آپ کے وزیر اعظم سے بات کی۔ ہماری بہت اچھی بات چیت ہوئی۔ انہوں نے مزید کہا، ہم نے کچھ وقت پہلے ہی بات کی تھی کہ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جنگ نہ ہو، یہ بات چیت بہت اچھی رہی تھی۔ "ٹرمپ نے کہا کہ دونوں کے درمیان بہت سے موضوعات پر بات چیت ہوئی لیکن تجارت سب سے اہم رہا۔ وزیر اعظم مودی تجارت میں بہت دلچسپی رکھتے ہیں۔ مسٹر ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ اس دوران انہوں نے ہندوستان کی روس سے تیل خریدنے پر بھی بات چیت کی اور ہندوستان روس سے مزید تیل نہیں خریدے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان بھی چاہتا ہے کہ روس اور یوکرین کے درمیان جنگ بند ہو، اس لئے وہ روس سے مزید تیل نہیں خریدے گا۔ امریکی صدر نے کہا کہ دیوالی اندھیرے پر روشنی کی فتح کی ایک ابدی یاددہانی ہے۔ یہ جہالت پر علم کی فتح اور برائی پر اچھائی کی فتح کی علامت ہے۔ تقریب میں ہجوم کا خیر مقدم کرتے ہوئے مسٹر ٹرمپ نے کہا، "آج یہاں آنے کے لیے آپ تمام کا شکریہ! آپ کا بہت بہت شکریہ! کیا شاندار (باقی ۸ پر)

فوج کی وائٹ نائٹ کور کے جی او سی کا لائن آف کنٹرول کا دورہ

جموں، 22اکتوبر (یواین آئی) جموں وکشمیر کے حساس سرحدی اضلاع راجوری اور پونچھ میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) پر مجموعی سیکیورٹی صورتحال اور عملی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے وائٹ نائٹ کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی) لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا نے بدھ کے روز اگلے مورچوں کا دورہ کیا۔ اس دوران انہوں نے فوجی اہلکاروں کے ساتھ بات چیت کی اور ان کے پیشہ ورانہ عزم، تحمل اور چیلنجنگ حالات میں خدمات انجام دینے کے جذبے کی بھرپور تعریف کی۔ دفاعی ترجمان کے مطابق وائٹ نائٹ کور کے کمانڈر نے کرشنا گھاٹی (پونچھ) اور نوشہرہ (راجوری) سیکٹروں میں اگلے مورچوں کا معائنہ کیا، جہاں انہوں نے آپریشنل تیاریوں، تعیناتیوں اور سرحدی سلامتی کے مجموعی انتظامات کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ ترجمان نے ایک بیان میں کہا: "لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا نے تمام افسران اور جوانوں پر زور دیا کہ وہ اعلیٰ سطح کی آپریشنل تیاری کو برقرار رکھیں، ہر وقت چوکس رہیں، اور کسی بھی ممکنہ جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے کے (باقی ۸ پر)

علیحدگی پسندی سے وابستہ رہنے والوں کیلئے عام معافی کا اعلان کیا جائے

خود کو بے اختیار کہنے والی سرکار وعدے بھول گئی

دفعہ 370 کی بحالی کی فکر نہیں لیکن 35اے کی منسوخی کا افسوس: منیر خان

سری نگر: ۲۲، اکتوبر: مقید علیحدگی پسند لیڈر نعیم احمد خان کے برادر اصغر منیر احمد خان نے مین اسٹریم سیاست میں سرگرم رہنے کا اعادہ کرتے ہوئے بدھ کے روز کہا کہ عمر عبداللہ کی سرکار عوام سے کئے گئے وعدوں کو پورا کرنے میں ناکام رہی ہے۔ منیر خان نے نوجوانوں پر مرکوز حکمت عملی اپنانے پر زور دیتے ہوئے علیحدگی پسندی سے وابستہ رہنے والوں کیلئے عام معافی کی مانگ بھی کی۔ جے کے این ایس کے مطابق 2024 کے اسمبلی انتخابات میں پٹن اسمبلی حلقہ سے الیکشن لڑنے والے منیر احمد خان نے جموں وکشمیر نیشنلسٹ پیپلز فرنٹ کی صدارت اور رکنیت سے مستعفی ہونے کی پھر تصدیق کی اور کہا کہ کام کے طریقہ کار اور کچھ نظریاتی اختلافات کی بناء پر انہوں نے پارٹی چھوڑی۔ تاہم انہوں نے اس پارٹی کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس پارٹی میں رہ کر سیکھنے کو بہت کچھ ملا۔ انہوں نے عمر سرکار کا نام لئے بغیر کہا کہ جو حکمران یا حکومت خود اپنی بے اختیاری کو بار بار دوہراتی ہو، وہ عوام بالخصوص نوجوانوں کو کیسے بااختیار بنا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ منتخب حکومت نے عوام سے جو وعدے کئے تھے، وہ وعدے پورے ہونا تو دور کی بات، سرکار اور اسکے ذمہ داروں نے ہاتھ کھڑے کردیئے ہیں۔ منیر خان کا کہنا تھا کہ نئی دہلی نے دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد کہا کہ جموں وکشمیر میں سبھی مشکلات اور ترقی نہ ہونے کیلئے یہی پارٹیاں ذمہ دار ہیں لیکن پھر بھی دلی والے ان ہی پارٹیوں کو آشیرواد دینے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ انہوں نے بدلاؤ کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیتے ہوئے کہا کہ اچھی سیاسی سوچ رکھنے والوں اور جن کا سیاسی ضمیر زندہ ہے، اُن کو ایک پلیٹ فارم پر آکر جموں وکشمیر اور یہاں کے لوگوں کے حقوق کی بات کرنی چاہئے۔ منیر احمد خان نے ریاستی حیثیت ختم کرنے کو بدقسمتی سے تعبیر کرتے ہوئے کہا کہ میری فکر 370 کی بحالی نہیں ہے بلکہ مجھے اُس 35اے کی منسوخی کا افسوس ہے، جو مہاراجہ نے ایک دوراندیشانہ لیڈر کی طرح جموں و (باقی ۸ پر)

اگر اپوزیشن اسمبلی میں خلل نہیں ڈالے گی تو کچھ اہم بل اسمبلی میں پیش ہونے والی ہیں: تنویر صادق

سری نگر، 22اکتوبر (یواین آئی) نیشنل کانفرنس کے ترجمان اعلیٰ اور رکن اسمبلی تنویر صادق کا کہنا ہے کہ اگر اپوزیشن جمعرات کو ہونے والے اسمبلی سیشن میں خلل نہیں ڈالے گی تو کچھ اہم بل پیش ہونے والی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اپنے اتحادی جماعتوں کے ارکان اسمبلی کا اجلاس طلب کیا ہے جس ہم کچھ اہم امور پر بات چیت ہوگی۔ موصوف ترجمان اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار بدھ کو یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: 'امید ہے کہ کل یعنی جمعرات کو اچھے ماحول میں اسمبلی کا اجلاس ہوگا، اس میں کچھ اہم بل آنے والے ہیں، نیشنل کانفرنس بھی لینڈ گرانٹس ایکٹ کا بل لانے والی ہے اگر اپوزیشن نے سیشن کو درہم برہم نہیں کیا، امید ہے کہ اسمبلی کا سیشن اچھے ماحول میں چلے گا'۔ نیشنل کانفرنس کی طرف سے اتحادی پارٹیوں کے ارکان اسمبلی کا اجلاس طلب کرنے کے بارے میں پوچھے جانے پر ان کا کہنا تھا: 'حسب معمول پارٹی کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ صاحب نے اجلاس طلب کیا ہے جس میں راجیہ سبھا الیکشن کے لئے پارٹی کے امیدوار بھی شرکت کریں گے اور اس میں کئی اہم امور پر بات چیت ہوگی'۔ تنویر صادق نے کہا: 'راجیہ سبھا انتخابات بہت اہم ہیں ان کی وجہ سے جموں وکشمیر کی آواز دلی تک پہنچ جاتی ہے لہذا ہم نے اس کے لئے بہترین امیدوار کھڑا کئے ہیں اور امید ہے کہ ہم راجیہ سبھا کی تمام سیٹیں حاصل کریں گے'۔ رکن پارلیمان آغا روح اللہ کے بارے میں پوچھے جانے والے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے ان کا کہنا تھا: 'آغا روح اللہ صاحب نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر (باقی ۸ پر)

JKEJCC نے کرائی حکومت کو ملازمین کے دیرینہ مطالبات کی یاددہانی

منتخب حکومت سے مستقل وعارضی ملازمین کو اُمیدیں

لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ ملکر مسائل کو حل کریں: اعجاز احمد خان

سری نگر: ۲۲، اکتوبر: سرکاری ملازمین کی مختلف تنظیموں کے سب سے بڑے مشترکہ پلیٹ فارم جموں وکشمیر ایمپلائز جوائنٹ کنسلٹیو کمیٹی JKEJCC نے حکومت سے مستقل وعارضی ملازمین اور ملازمت سے سبکدوش ہونے والے ملازمین کے دیرینہ مطالبات کو پورا کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق JKEJCC کے چیئرمین اعجاز احمد خان نے اپنے ایک بیان میں جموں وکشمیر کی منتخب حکومت کو ملازمین کے دیرینہ اور جائز مطالبات کی یاددہانی کراتے ہوئے کہا کہ جی پی فنڈ کی واگزاری میں تاخیر، اولڈ پنشن اسکیم کو لاگو کرنے، سال 2017 سے واجب الادا میڈیکل الاؤنس کی ادائیگی، ریٹائرڈ ملازمین کے واجبات کی ادائیگی، ایس آر او 43 کی اصل شکل میں بحالی، ڈیلی ویجروں، فیئر پرائس شاپ ڈیلروں، آنگن واڑی ورکروں اور دیگر یومیہ اجرت پر کام کرنے والے ورکروں کی باقاعدگی جیسے اہم اور دیرینہ مطالبات اور مشکلات ابھی بھی لٹکے ہوئے ہیں، جسکے باعث مستقل وعارضی اور ریٹائرڈ ملازمین کے کنبوں کو بھی سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے حکومت سے ان سبھی مطالبات کو جلد سے جلد پورا کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ملازمین حکومت اور عوام کے درمیان ایک اہم پل کا کام کرتے ہیں اور جب تک اس پل کی جانب توجہ نہ دی جائے، عوام کا حکومت پر اعتماد متزلزل رہے گا۔ سینئر ٹریڈ یونین لیڈر اعجاز خان نے کہا کہ منتخب حکومت سے ہزاروں ڈیلی ویجروں اور اُن کے اہل خانہ کو اُمید وابستہ ہے جبکہ جموں وکشمیر کے ساڑھے چار لاکھ سے زیادہ ملازمین کو ابھی بھی اُمید ہے کہ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ ملکر دیرینہ (باقی ۸ پر)

بی جے پی ہمیں نہیں ہم بی جے پی کو گھیریں گے: شمیمہ فردوس

سری نگر، 22اکتوبر (یواین آئی) نیشنل کانفرنس کی سینئر لیڈر اور رکن اسمبلی حبہ کدل شمیمہ فردوس نے بدھ کے روز فتح کدل کے آگ متاثرہ علاقہ بونہ محلے کا دورہ کیا اور اس دوران متاثرین سے بات چیت کی اور انہیں حکومت کی طرف سے بھرپور امداد فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے اس موقع پر نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا: 'حبہ کدل سب سے زیادہ گنجان آبادی والا علاقہ ہے، یہاں آگ کی وجہ سے پانچ مکان مکمل طور پر خاکستر ہوئے ہیں'۔ ان کا کہنا تھا: 'انتظامیہ متاثرین کی بھرپور مدد کرے گی اور ہم یہ معاملہ وزیر اعلیٰ کے ساتھ بھی اٹھائیں گے'۔ بی جے پی کے بارے میں پوچھے جانے والے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے رکن اسمبلی نے کہا: 'وہ اسمبلی میں ہمیں کیا گھیریں گے ہم ان کو گھیریں گے کیونکہ یہاں جو تباہی ہے اس کی وجہ بی جے پی ہے'۔ انہوں نے کہا: 'بی جے پی اگر نہیں ہوتی تو یہاں یہ تباہی نہیں ہوتی، یہاں متوازی حکومت چلائی جارہی ہے، ہم اپنا کام چلا رہے ہیں'۔

نیشنل کانفرنس کیخلاف منفی پروپیگنڈا کرنے والوں کی کوئی کمی نہیں: صوبائی صدر

سری نگر، 22اکتوبر (یواین آئی) نیشنل کانفرنس کے صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر نے کہا ہے کہ نیشنل کانفرنس ماضی سے لے کر آج تک سخت ترین حالات، سازشوں اور کشمیر دشمن پالیسیوں کا ڈٹ کر مقابلہ کرتی آئی ہے اور آئندہ بھی عوامی تعاون کے ساتھ ایسے تمام عناصر کے عزائم کو ناکام بناتی رہے گی جو جموں وکشمیر کے تشخص کو کمزور کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کے خلاف منفی پروپیگنڈا کرنے والوں کی کوئی کمی نہیں، تاہم کشمیری عوام باشعور ہیں اور وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ ریاست کو کس نے دلدل میں دھکیلا اور کس نے عوام کے مفادات کا سودا کیا۔ ان باتوں کا اظہار موصوف نے آج نیشنل کانفرنس ہیڈکوارٹر سرینگر میں پارٹی لیڈران اور عہدیداران کے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ شوکت میر نے پارٹی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ بڈگام اسمبلی نشست کے ضمنی انتخابات میں بھرپور حصہ لیں اور گھر گھر جا کر پارٹی منشور اور عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کی ایک سالہ کارکردگی عوام تک پہنچائیں۔ انہوں نے کہا کہ کچھ جماعتیں اور خود ساختہ لیڈر، جنہیں عوام نے 2014 کے اسمبلی انتخابات میں مکمل طور پر مسترد کیا تھا اور جن میں (باقی ۸ پر)

شوپیاں میں 5 جواری گرفتار

داؤ پر لگی رقم برآمد، کیس درج: پولیس

سری نگر، 22اکتوبر (یو این آئی) سماجی جرائم کے خلاف کارروائیوں کو جاری رکھتے ہوئے شوپیاں پولیس نے 5 جواریوں کو گرفتار کیا ہے اور ان کی تحویل سے داؤ پر لگی رقم اور تاش کے پتے برآمد کئے ہیں۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ ایک مصدقہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس اسٹیشن شوپیاں کی ایک ٹیم نے دیگام ناگہ بل میں چھاپہ مار کارروائی انجام دی۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران 5 جواریوں کو گرفتار کیا گیا اور ان کی تحویل سے 45ہزار روپیوں کی داؤ پر لگی رقم اور تاش کے پتے برآمد (باقی ۸ پر)

جموں وکشمیر میں بجلی کی پیداوار میں تقریباً 45 فیصد کمی

آنے والے سرمائی موسم میں متبادل انتظامات بہم ہونگے / حکام

سرینگر//22اکتوبر/ ٹی ای این/ سردیوں کے آغاز کے ساتھ ہی مقامی پن بجلی کی پیداوار میں تقریباً45 فیصد کمی آئی ہے۔ اعلیٰ حکام نے بتایا کہ مقامی پلانٹس سے ہائیڈل پاور کی پیداوار میں تقریباً 500 میگاواٹ (میگاواٹ) کی کمی واقع ہوئی ہے۔ اب تک، اوسطاً، ہم تقریباً500 تا600 میگاواٹ بجلی پیدا کر رہے ہیں۔ بگلیہار پاور پروجیکٹ سے، ہم اوسطاً تقریباً300 میگاواٹ بجلی پیدا کر رہے ہیں۔ یہ بھی مشینوں کے کام پر منحصر ہے۔ ایک افسر نے کہا کہ پیک سیزن کے دوران، ہم جموں وکشمیر پاور پلانٹس کی 1197.4 میگاواٹ کی کل پیداواری صلاحیت سے 1100 میگاواٹ سے زیادہ بجلی پیدا کر رہے تھے۔ اس نے یہ بھی کہا کہ پانی کی کم سطح کی وجہ سے کشمیر میں کچھ چھوٹے پاور پروجیکٹ عام طور پر اکتوبر کے مہینے میں کوئی بجلی پیدا نہیں کر رہے تھے لیکن اس سال جموں و کشمیر میں مانسون دیر سے آنے کی وجہ سے، وہ پچھلے سالوں کے مقابلے میں بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔ بتایا گیا کہ مرکز سے اضافی 800 میگاواٹ مختص کیے گئے ہیں۔ اس سال سے، ہمارے پاس سنٹرل پول سے 1300 میگاواٹ ہے۔ ہم نے دوسری ریاستوں کے ساتھ بینکنگ شروع کردی ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ فروری کے تیسرے ہفتے تک ایک اہلکار نے کہا تھا کہ جموں وکشمیر ہائیڈرو پاور جنریشن کے شدید خسارے کے درمیان 85 فیصد سے زیادہ کوئلے اور شمسی توانائی پر انحصار کر رہا ہے۔ محکمہ پی ڈی ڈی کے حکام نے دعویٰ کیا تھا کہ مقامی پاور پلانٹس سے مقامی ہائیڈرو پاور جنریشن میں تقریباً 90 فیصد کمی آئی ہے۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ اس وقت جموں وکشمیر کا 85 تا 90 فیصد انحصار کوئلہ اور شمسی توانائی پر ہے جو دوسری ریاستوں سے منگوائی جا رہی ہے کیونکہ ابھی تک ہمارے پاس مقامی بجلی پیدا نہیں ہے۔ سردیوں میں، جموں وکشمیر پاور پلانٹس کی مقامی ہائیڈرو پاور کی پیداوار تقریباً 90 فیصد تک کم ہوگئی ہے اور بجلی کی مطلوبہ طلب کو پورا کرنے کے لیے، ہمیں بجلی کی بنیادی دستیابی کی ضرورت ہے جو ہم باہر کی ریاستوں سے حاصل کرتے ہیں۔ توانائی کوئلے پر مبنی توانائی ہے،" اہلکار نے کہا تھا۔

اونتی پورہ میں 2 منشیات فروش گرفتار

چرس جیسا مواد برآمد: پولیس

سری نگر، 22اکتوبر (یواین آئی) منشیات فروشوں کے خلاف جنگ کو وسیع پیمانے پر جاری رکھتے ہوئے جموں وکشمیر پولیس نے جنوبی کشمیر کے اونتی پورہ میں دو منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کی تحویل سے چرس جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن پامپور کی ایک ٹیم نے تولہ باغ علاقے میں ایک گاڑی آلٹس زیر رجسٹریشن نمبر JK02CC 0370 - جس میں دو افراد سوار تھے، کو روکا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران گاڑی میں سوار دو افراد کی تحویل سے 300 گرام چرس پاؤڈر جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا جس کے بعد دونوں کو برسر موقع ہی گرفتار کیا گیا۔ گرفتار شدگان کی شناخت یونس نثار ولد نثار احمد ساکن ووین اور سید ماجد الطاف ولد محمد الطاف ساکن لیتہ پورہ کے طور پر کی گئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس جرم کے (باقی ۸ پر)

سری نگر ہوائی اڈے کی توسیع کا کام عنقریب شروع ہوگا/ ڈائریکٹر ایئر پورٹس

مسافروں کے رش کو کم کرنے کیلئے 6500 مربع فٹ ٹرمنل شامل کی جائے گی

سرینگر//22اکتوبر/ ٹی ای این/ اگرچہ پہلگام حملے کے بعد سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر مسافروں کی آمد ورفت تقریباً آدھی رہ گئی ہے، لیکن ٹرمنل روانگی کے علاقے میں 6500 مربع فٹ جگہ کا اضافہ کرنے کے لیے تیار ہے تاکہ بڑھتے ہوئے ہوائی ٹریفک کے دوران مسافروں کی آسانی سے ہینڈلنگ کو یقینی بنایا جا سکے۔ ڈائریکٹر ایئر پورٹ جاوید انجم نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ پہلگام حملے کے بعد مسافروں کی تعداد میں کمی کے ساتھ، ہم ٹرمنل کو 6500 مربع فٹ تک بڑھا رہے ہیں تاکہ آسمان کے مصروف ہونے کے بعد ہموار روانگی کو یقینی بنایا جا سکے۔ یہ ایک موجودہ جگہ ہے، جس کا استعمال تبدیل کر کے ٹرمنل کو کم کرنے میں مدد کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مزید منزلوں کے لیے پروازیں شامل کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں، جنہیں کم طلب کی وجہ سے بند کر دیا گیا ہے۔ انجم نے کہا کہ پہلے، بھوبنیشور، دہرادون، احمد آباد، اور بنگلور سے براہ راست رابطہ تھا، جو روک دیا گیا تھا، لیکن اب ہم ان پروازوں کو دوبارہ شروع کرنے کی کوشش کر رہے ہیں،"۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ موسم سرما کی پروازوں کا شیڈول 29 اکتوبر سے نافذ العمل ہو جائے گا تاہم کوشش کی جا رہی ہے کہ شیڈول سے زیادہ پروازیں شروع کی جائیں۔ ڈائریکٹر ایئر پورٹ نے کہا کہ موسم سرما کے شیڈول میں پروازیں مطلوبہ سے کم ہیں لیکن ہم اس میں اضافہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سری نگر ہوائی اڈے کی مجموعی طور پر توسیع کا کام جاری ہے، جس کے لیے اقتصادی امور کی مرکزی کابینہ کمیٹی کی حتمی منظوری کا انتظار ہے۔ انجم نے کہا کہ کسی سی سی ای اے کی طرف سے منظوری ملنے کے بعد (باقی ۸ پر)

پولیس یادگاری ہفتہ

پولیس نے اونتی پورہ اور گاندربل میں نمائشوں، بینڈ شو کا انعقاد کیا

سرینگر 22 اکتوبر// پولیس یادگاری ہفتہ کے سلسلے میں، پولیس نے اونتی پورہ میں پولیس شہداء کے تعاون کو اجاگر کرنے والی نمائش کا افتتاح کیا، اس کے علاوہ گاندربل میں ایک نمائش-کم-بینڈ شو کا انعقاد کیا۔ اونتی پورہ میں نمائش کا افتتاح ڈی وائی ایس پی ڈار اونتی پورہ نے کیا جس میں پولیس ضلع اونتی پورہ کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے شہداء کے اہل خانہ اور معززین نے شرکت کی، اور قوم کے لیے فرض کی ادائیگی میں ان کی قربانیوں پر شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ نمائش کے دوران شہداء کی بہادری سے متعلق ویڈیوز اور کہانیاں آویزاں کی گئیں جن میں انہوں نے جام شہادت نوش کیا۔ نمائش کے آغاز میں شرکاء کو "سویرا ایسل" کے تصور سے متعارف کرایا گیا۔ گاندربل میں، تقریب کی صدارت ایس ایس پی گاندربل شری خلیل احمد پوسوال- جے کے پی ایس نے کی، جس نے پولیس اہلکاروں کی عظیم قربانیوں کو یاد رکھنے اور پولیس اور عوام کے درمیان وسیع تر افہام وتفہیم کو فروغ دینے کی اہمیت پر زور دیا۔ تقریب میں پولیس شہداء کے اہل خانہ، طلباء اور علاقہ مکینوں کی بڑی تعداد نے جوش وخروش کے ساتھ شرکت کی۔ ڈسٹرکٹ پولیس پائپ بینڈ اور سینک اسکول مانسبل پائپ بینڈ نے دلفریب پرفارمنس پیش کرتے ہوئے ماحول کو حب الوطنی کے جذبے اور شہداء کے لیے عقیدت سے بھر دیا۔ نمائش کے ایک حصے کے طور پر، طلباء کے لیے اسلحہ اور پولیس کے آلات کی ایک وسیع رینج کی نمائش کی گئی، جو انہیں امن و سلامتی کو برقرار رکھنے میں پولیس کی آپریشنل صلاحیتوں اور کردار کے بارے میں بصیرت فراہم کرتے ہیں۔ (باقی ۸ پر)

بھارت کی قابل تجدید توانائی کی توجہ رفتار سے نظام کی مضبوطی کی طرف منتقل ہو رہی ہے۔حکومت

نئی دہلی، 22 اکتوبر۔ایم این این۔حکومت نے بدھ کو کہا کہ ہندوستان کی قابل تجدید توانائی کی پہل تیزی سے صلاحیت میں اضافے سے ایک لچکدار، قابل ترسیل اور مربوط نظام کی ترقی کی طرف منتقل ہو رہی ہے۔ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان اپنی قابل تجدید توانائی کی منتقلی میں نظام کی طاقت کو بڑھانے کی طرف تیزی سے صلاحیت کے اضافے سے اپنی توجہ مرکوز کر رہا ہے۔نئی اور قابل تجدید توانائی کی وزارت کے پریس بیان میں کہا گیا ہے کہ ملک کے قابل تجدید توانائی کے شعبے کی تعریف اس کے نظام کی طاقت، استحکام اور گہرائی سے کی جائے گی۔پچھلی دہائی میں، ہندوستان کی قابل تجدید توانائی کی صلاحیت پانچ گنا سے زیادہ بڑھ گئی ہے، جو 2014 میں GW35 سے کم ہو کر آج GW 197 (بڑے ہائیڈرو کو چھوڑ کر) ہو گئی ہے اور 2030 تک GW500 غیر فوسل صلاحیت حاصل کرنے کے ہدف کو حاصل کرنے کی راہ پر گامزن ہے۔بیان میں کہا گیا ہے کہ "اب ہم گرڈ انضمام، توانائی کے ذخیرہ کرنے، ہائبرڈائزیشن، اور مارکیٹ کی اصلاحات کے ساتھ کام کر رہے ہیں، جو کہ 500 گیگاواٹ کے علاوہ غیر فوسل مستقبل کی حقیقی بنیادیں ہیں۔اس لحاظ سے، صلاحیت کے اضافے میں حالیہ اعتدال ایک ری کیلیبریشن ہے، اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ایک ضروری وقفہ ہے کہ مستقبل کی نمو مستحکم، قابل ترسیل اور لچکدار ہو۔40 گیگاواٹ سے زیادہ کے ایوارڈ یافتہ پروجیکٹ پاور پرچیز ایگریمنٹس (پی پی اے)، پاور سپلائی ایگریمنٹس یا ٹرانسمیشن کے انتظامات کی تکمیل کے قریب ہیں۔حال ہی میں، مرکزی اور ریاستی ایجنسیوں نے بالترتیب GW6.5 اور GW5.3 کا ٹینڈر دیا ہے۔مزید برآں، تجارتی اور صنعتی صارفین کے 2025 میں تقریباً 6 گیگا

واٹ کا اضافہ متوقع ہے۔اس طرح، قابل تجدید توانائی کی صلاحیت میں اضافہ متعدد راستوں سے ہو رہا ہے اور ضروری نہیں کہ صرف REIA کی زیر قیادت بولیوں کے ذریعے، حکومت نے برقرار رکھا۔ریلیز میں کہا گیا کہ عالمی سرد مہری کے باوجود، ہندوستان سالانہ 15-25 گیگاواٹ نئی قابل تجدید صلاحیت کا اضافہ کر رہا ہے۔یہ شرح جو دنیا میں سب سے تیز رفتار میں سے ایک ہے۔اس کے علاوہ، جی ایس ٹی ڈھانچے اور اے ایل ایم ایم دفعات کی دوبارہ ترتیب کو لاگت کو مستحکم کرنے، ماڈیول کی بھروسے کو بڑھانے، اور ہندوستان کے پختہ ہوتے شمسی مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام میں پیمانے کی افادیت کو فروغ دینے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔GW500 کے لیے 4.2 لاکھ کروڑ روپے کے ٹرانسمیشن پلان کے ذریعے ہندوستان کے گرڈ کا دوبارہ تصور کیا جا رہا ہے، جو قابل تجدید دولت سے مالا مال ریاستوں کو ڈیمانڈ سینٹرز سے جوڑ رہا ہے۔ریلیز میں بتایا گیا کہ مزید گرین انرجی کوریڈورز اور نئی اعلیٰ صلاحیت کی ٹرانسمیشن لائنیں 200 گیگاواٹ سے زیادہ کو کھولنے کے لیے تیار ہیں۔

بھارت نے اپنا پہلا اسٹیٹ مائننگ ریڈی نیس انڈیکس جاری کیا

نئی دہلی۔ 22/ اکتوبر۔ ایم این این۔ بھارت نے اپنا پہلا اسٹیٹ مائننگ ریڈی نیس انڈیکس (SMRI) جاری کیا۔ وزارت کانکنی نے 16 اکتوبر 2025 کو بھارت کا پہلا سٹیٹ مائیننگ ریڈی نیس انڈیکس جاری کیا، جو کہ وفاقی بجٹ 2025-26 کا ایک حصہ ہے۔ یہ انڈیکس ریاستوں کو ان کے معدنی شعبے میں تیاری، اصلاحات، کارکردگی اور پائیداری کی بنیاد پر درجہ بندی کرتا ہے۔ اس کے تحت ریاستیں تین زمروں میں تقسیم کی گئی ہیں، جن کا تعین ان کے معدنی وسائل کے حجم کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔ زمرہ اے میں زیادہ معدنی وسائل والی ریاستی) (گجرات، راجستھان اور مدھیہ پردیش نے اعلیٰ مقام حاصل کیا ہے۔ زمرہ بی میں درمیانی معدنی وسائل والی ریاستیں (آسام، اتر پردیش اور گوا) نے اولین تین مقامات حاصل کیے۔ سی زمرہ میں کم معدنی وسائل والی ریاستیں پنجاب، تریپورہ، اتراکھنڈ نے اس زمرے میں سرِ فہرست مقام حاصل کیا۔ اس اقدام کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ ریاستی سطح پر معدنی شعبے میں اصلاحات کو فروغ دیا جائے، شفافیت اور موثریت کو بڑھایا جائے، اور ریاستوں کے مابین صحت مند مقابلے کو فروغ دیا جائے۔ مزید برآں، یہ انڈیکس سرمایہ کاروں کے لیے بھی ایک اہم اشارہ ہے کہ کون سی ریاستیں معدنی شعبے میں اصلاحات کے لحاظ سے آگے ہیں، اور اس طرح توجہ یافتہ ترقیاتی علاقوں میں سرمایہ کاری کی راہیں ہموار ہو سکتی ہیں۔ اگرچہ SMRI نے ابھی ابھی آغاز کیا ہے، مگر یہ قدم ریاستی اور مرکزی حکومت کے لیے ایک نیا ٹول ثابت ہو سکتا ہے جو معدنی وسائل کے بہتر استعمال، معاشی ترقی اور ماحولیاتی تحفظ کے توازن کو یقینی بنانے میں مدد دے سکتا ہے۔

ہندوستان جنگلات کے رقبے میں عالمی سطح پر 9ویں نمبر پر پہنچا

سالانہ جنگلاتی رقبہ میں اضافے میں تیسرا مقام برقرار۔بھوپندر یادو

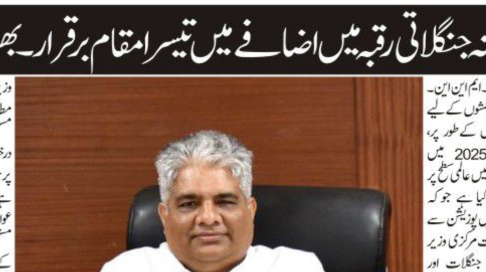

نئی دہلی، 22 اکتوبر۔ایم این این۔ ماحولیاتی تحفظ کی کوششوں کے لیے ایک اہم سنگ میل کے طور پر، ہندوستان نے 2025 میں جنگلات کے رقبے میں عالمی سطح پر نواں مقام حاصل کیا ہے جو کہ 2020 میں 10 ویں پوزیشن سے بڑھ کر ہے۔ یہ بات مرکزی وزیر برائے ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی بھوپیندر یادو نے بدھ کو کہی۔ بالی، انڈونیشیا میں فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن کی طرف سے جاری کردہ گلوبل فارسٹ ریسورسز اسیسمنٹ 2025 کے مطابق، ملک نے جنگلات کے سالانہ رقبے میں اپنی تیسری پوزیشن بھی برقرار رکھی ہے۔پچھلے جی ایف آر اے کی تشخیص میں، ہندوستان جنگلاتی رقبہ میں 10 ویں نمبر پر تھا۔سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کامیابی کا اعلان کرتے ہوئے، یادو نے پائیدار جنگلات کے انتظام میں ہندوستان کی مسلسل ترقی کی تصدیق کی۔"یہ تمام ہندوستانیوں کے لیے خوشی کا باعث ہے۔ہم نے عالمی سطح پر جنگلات کے رقبے کے لحاظ سے پچھلے جائزے میں 10 ویں مقام کے مقابلے میں نواں مقام حاصل کیا ہے۔ہم نے سالانہ فائدہ کے لحاظ سے عالمی سطح پر اپنا تیسرا مقام بھی برقرار رکھا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ "یہ کامیابی جنگلات کے تحفظ اور ان میں اضافے کے لیے مودی حکومت کی منصوبہ بندی اور پالیسیوں اور ریاستی حکومتوں کی جانب سے بڑے پیمانے پر شجر کاری کی کوششوں کی پشت پر ہے۔" انہوں نے مزید کہا۔حکومت ایسے پروگراموں پر عمل درآمد کر رہی ہے جن کا مقصد جنگلات کے تحفظ، شجر کاری اور کمیونٹی کی زیر قیادت ماحولیاتی کارروائی ہے۔اس میں وزیر اعظم کا ایک پیڑ ماں کے نام کا مطالبہ اور ماحولیاتی شعور پر ان کا مسلسل زور، ملک بھر کے لوگوں کو درخت لگانے اور تحفظ میں فعال طور پر حصہ لینے کی ترغیب دینا شامل ہے۔یادو نے کہا، "یہ بڑھتی ہوئی عوامی شرکت ایک سرسبز اور پائیدار مستقبل کے لیے اجتماعی ذمہ داری کے مضبوط احساس کو فروغ دے رہی ہے۔" عالمی رپورٹ کے مطابق، جو ہر پانچ سال بعد جاری کی جاتی ہے، جنگلات 14.4 بلین ہیکٹر پر محیط ہیں زمین کے رقبے کا تقریباً ایک تہائی۔خالص جنگلات کے نقصان کی سالانہ شرح 1990 کی دہائی میں 7.10 ملین ہیکٹر سے کم ہو کر 2015-2025 میں 12.4 ملین ہیکٹر رہ گئی۔اہم بات یہ ہے کہ 2015-2025 میں جنگلات کی کٹائی کی شرح کم ہو کر 9.10 ملین ہیکٹر فی سال رہ گئی، جو 1990-2000 میں 6.17 ملین تھی۔جنگلات کی توسیع کی شرح میں بھی کمی واقع ہوئی، 2000-2015 میں 88.9 ملین ہیکٹر سالانہ سے 2015-2025 میں 78.6 ملین تک پہنچ گئی۔

بھارت تیزی سے عالمی خدماتی برآمدات کا مرکز بن رہا ہے۔این ایس ای

نئی دہلی ۔22/اکتوبر۔ایم این این۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج (NSE) کے مطابق، بھارت تیزی سے عالمی خدماتی برآمدات کا ایک نمایاں مرکز بن کر اُبھر رہا ہے۔ اس کی بنیاد مضبوط ڈیجیٹل معیشت، ہنرمند افرادی قوت، اور متنوع سروس سیکٹر ہے۔ بھارت کی خدماتی برآمدات کی سالانہ شرح نمو (CAGR) 14 .8 فیصد رہی، جو اشیائی برآمدات کی 8.9 فیصد شرح سے کہیں زیادہ ہے۔ فی الوقت بھارت عالمی خدماتی برآمدات میں 3.4 فیصد حصہ رکھتا ہے اور دنیا کا ساتواں سب سے بڑا خدماتی برآمد کنندہ ہے۔ ٹیلی کام، آئی ٹی اور بزنس سروسز کا شعبہ بھارت کی مجموعی خدماتی برآمدات کا تقریباً تین چوتھائی حصہ بناتا ہے۔ صرف ٹیکنالوجی برآمدات کی مالیت مالی سال 2025 میں 200 ارب امریکی ڈالر سے تجاوز کر گئی۔ بھارت دنیا میں جی سی سیز کا سب سے بڑا مرکز بن چکا ہے۔ ان کی تعداد 2019 میں 430,1 سے بڑھ کر 2024 میں 700,1 ہو گئی، جو 2030 تک 200,2 مراکز تک پہنچنے کی توقع ہے۔ ان میں 26 لاکھ سے زائد پیشہ ور کام کر سکیں گے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بھارت کی معیشت میں یہ تبدیلی ساختی نوعیت کی ہے۔ جب عالمی سطح پر مینوفیکچرنگ شعبہ دباؤ میں ہے، بھارت نے خدماتی شعبے کو ترقی کا نیا انجن بنا لیا ہے۔ اس سے نہ صرف روزگار کے مواقع پیدا ہو رہے ہیں بلکہ زرمبادلہ کے ذخائر میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ اس بیچ ہنرمندی، بنیادی ڈھانچے (خصوصاً ڈیجیٹل) میں مزید سرمایہ کاری کی ضرورت ہے۔ عالمی طلب میں اتار چڑھاؤ اور دیگر ممالک کی مسابقت بھارت کے لیے چیلنج بن سکتی ہے۔ خدماتی صنعت کا زیادہ تر ارتکاز چند بڑے شہروں جیسے بنگلور، حیدرآباد اور پونے میں ہے، جو علاقائی عدم توازن پیدا کر سکتا ہے۔

بلیک اسٹون نے بھارت کو سرمایہ کاری کیلئے اول ترجیح قرار دیا

نئی دہلی۔22/اکتوبر۔ایم این این۔عالمی نجی سرمایہ کاری فرم بلیک سٹون کے صدر اور چیف آپریٹنگ آفیسر جان گرے نے کہا ہے کہ بھارت عالمی سرمایہ کاروں کے لیے سب سے پرکشش منزلوں میں سے ایک ہے، جس کی وجہ بنیادی معاشی ڈھانچے کی مضبوطی، بڑھتا ہوا متوسط طبقہ اور بڑے پیمانے پر جاری انفراسٹرکچر سرمایہ کاری ہے۔ گرے نے اپنے بیان میں خاص طور پر تین شعبوں کو ہدف قرار دیا۔ کمرشل رئیل اسٹیٹ، جس میں نئی فراہمی تقریباً 70 فیصد کم ہوئی ہے۔ سیکنڈری مارکیٹس، جن میں گزشتہ 15 سالوں میں 23 بلین ڈالر سے 200 بلین ڈالر تک کی نشوونما دیکھی گئی ہے۔ بھارت، جسے وہ "G10 ممالک میں تیزی سے بڑھنے والا ملک" کہتے ہیں، اور جہاں وہ طویل مدتی سرمایہ کاری کے لیے پر اعتماد ہیں۔ گری نے مزید کہا کہ "بھارت نہ صرف بڑے پیمانے پر جسمانی انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری کر رہا ہے بلکہ قانونی اور سرمایہ مارکیٹ کے ڈھانچے میں بھی اصلاحات انجام دے رہا ہے، یہاں ایک ابھرتا ہوا متوسط طبقہ ہے اور یہ وہ مقام ہے جسے ہم خصوصی طور پر پسند کرتے ہیں۔ بین الاقوامی مالیاتی ادارے نے بھی بھارت کی نمو کی پیش گوئی کو حال ہی میں 6.6 فیصد تک بڑھایا ہے، جو اس کی مضبوط معاشی حالت کی نشاندہی کرتی

اتر ریلوے

کھلا ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/ٹی۔آر ر جموں توی اتر ریلوے، جموں ڈویژن کیلئے اور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ٹینڈرز آخری تاریخ 13-11-2025 کو 15.00 بجے تک طلب کئے جاتے ہیں۔ٹینڈر دہندگان اپنے اصل ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 13-11-2025 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔مینول آفر اس ٹینڈر کیلئے جائز نہیں ہیں۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (Rs.)	ٹینڈر کی قیمت (Rs.)	ٹینڈر کی اختتام کی تاریخ اور وقت	بیعانہ کی رقم (Rs.)	مدت تکمیل کام	ٹینڈر رکھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
758۔ٹی آر ڈی۔ جموں توی۔ 2025-26	جموں ڈویژن میں سٹارٹر سگنل سے پہلے جکو لاری۔بٹالہ سیکشن میں فیڈر شفٹنگ اور چھینا سٹیشن پر آئی او ایل شفٹنگ میں ٹی آر ڈی کا کام۔	1,78,55,189.14	صفر	13-11-2025 15.00 بجے تک	2,39,300/-	08 ماہ	13-11-2025 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نوٹ: #ٹینڈر دہندگان برائے مہربانی توجہ دیں کہ بولی سکیورٹی کے بغیر موصول آفر یا تو ای۔ادائیگی گیٹ وے کے ذریعہ سے نقد میں یا بھارت کے کسی شیڈیولڈ کمرشیل بنک سے بنک گارنٹی کی شکل میں یا ٹینڈر دستاویزوں میں متذکر (اینکچر۔21 کے مطابق) ایک مدت کیلئے ویلڈ ہیں۔بولی کی ویلڈٹی پریڈ کے بعد 90 دنوں کیلئے نامکمل یا باطل آفر کی شکل میں مانا جائے گا اور جس کیلئے ٹھیکیدار کا ریلوے پر کوئی دعویٰ نہیں ہوگا۔

نمبر:758۔ٹی آر ڈی۔جموں توی۔2025-26 مورخہ 22-10-2025

3272/2025

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

بھارت کی بحریہ کی رسائی وسطی بحیرۂ روم سے جنوبِ چین سمندر تک پھیل گئی

نئی دہلی ۔22/اکتوبر۔ایم این این۔

بھارتی بحریہ نے وسطی بحیرۂ روم کے مغربی حصے سے لے کر جنوبِ چین سمندر کے مشرقی حصے تک اپنی بحری رسائی کو باضابطہ طور پر بڑھا دیا ہے، یہ اقدام خطے میں بڑھتے ہوئے جغرافیائی سیاسی تناؤ اور نئے بحری مفاہمتوں کے پسِ منظر میں سامنے آیا ہے۔ بھارت اور فلپائن کے بحری جہازوں نے اگست میں جنوبِ چین سمندر میں پہلی مرتبہ مشترکہ گشت کیا، جو اس خطے میں بھارت کی شریک کاری اور اتحاد کی جانب ایک واضح اشارہ ہے۔ اسی دوران، ملک کی بحریہ نے مشرق کی جانب مزید آپریشنز کیے، نیز مغرب کی جانب یونان کے ساتھ اپنا پہلا مشترکہ بحری مشق بھی منعقد کی۔ اس توسیعی حکمت عملی کو اس تناظر میں دیکھا جا رہا ہے کہ بھارت اپنے بحری محاذ میں بیرونی طاقتوں کے بڑھتے ہوئے کردار کے دوران، اپنی خودمختاری اور خطے میں سفارتی وفوجی کردار کو مضبوط کرنا چاہتا ہے۔ یہ اقدام بھارت کی "بلیو واٹر" بحری حکمت عملی کا حصہ کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جس کا مطلب ہے کہ وہ صرف ساحلی یا قریبی سمندری حدود تک محدود نہیں بلکہ پورے سمندری علاقے میں موثر بحری کارروائی کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا چاہتا ہے۔

بھارت اور امریکہ ممکنہ تجارتی معاہدے کی جانب بڑھ رہے ہیں۔حکام

نئی دہلی ۔22/اکتوبر۔ایم این این۔

بھارت اور امریکہ جلد ہی ایک دیرپا تجارتی معاہدے پر دستخط کر سکتے ہیں، جس کے تحت بھارت کی برآمدات پر فی فیصد کی شرح محصول تقریباً 50 فیصد سے کم ہو کر 1615 فیصد ہو سکتی ہے۔ اس معاہدے میں توانائی اور زراعت کے شعبے اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ بھارت ممکنہ طور پر روسی خام تیل کی خریداری بتدریج کم کرنے پر غور کر رہا ہے، اس کے بدلے امریکہ سے مخصوص تجارتی مراعات کی امید ہے۔ ساتھ ہی، امریکی غیر جی ایم (non-GM) مکئی اور سویا میل کو بھارتی منڈیوں میں داخلے کی سہولت دینے پر بات چیت جاری ہے۔ بھارتی کار و معاملات کے ماہرین کے مطابق، امریکہ چین کی سخت تجارتی پالیسیوں کی وجہ سے بھارت کو متبادل شراکت دار کے طور پر دیکھ رہا ہے، جس سے اس معاہدے کی رفتار تیز ہو سکتی ہے۔ اس معاہدے کی افادیت اس بات پر منحصر ہوگی کہ بھارت اپنے "سرخ لکیریں" جیسے زراعت، ڈیجیٹل تجارت، اور ملکی خودمختاری کے تحفظ سے کیسے نمٹتا ہے۔

اطلاع عام

غلطی سے میرے پاسپورٹ زیر نمبر T2390857 میں میرا نام Ruhaan Rehmani کے بجائے Hasan Rehmani اندراج ہوا ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر پاسپورٹ آفس اننت ناگ رسرینگر کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

Ruhan Rehmani S/o Mohd Aalimullah Rehmani
R/o Green Colony Janglat Mandi Aantnag 024

اطلاع عام

بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 0207010024771 جو کہ مرحوم غلام رسول حجام ولد خضر محمد حجام کے نام پر درج تھا، لیکن اب اسکو بشیر احمد حجام ولد مرحوم غلام رسول حجام کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر محکمہ پی ڈی ڈی سب ڈویژن کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

بشیر احمد حجام ولد مرحوم غلام رسول حجام ساکنہ ہردہ طور اننت ناگ 024

PUBLIC NOTICE

I have lost Death certificate of my mother namel Mehra Begum, with her date of death is 26/02/2018, issued by municipal council Sopore, now I am applying for its duplicate, in this regard if anybody is having any objection may file the same to chief executive officer municipal council Sopore, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Farooq Ahmad Sofi S/o: late Ali Mohd Sofi
R/o: Kraltang Sopore, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

I have lost front side side number plate of my scooty bearing registration no. JK09B-4792, somewhere in Tarzoo area of Sopore, now I am applying for its duplicate, in this regard if anybody is having any objection may file the same to ARTO office Kupwara/Sopore, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Shamshada Akhter W/o: Nazir Ahmad Dar
R/o: Lolab Doni Wari, district Kupwara
Through: Mohammad Tahseen Najar
R/o: Aalibagh Tarzoo 004

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified that Shri Asif Mohammad, S/o Ghulam Mohammad Hajam, R/o Jalal Abad, Sopore, has applied for the transfer of power connection standing in the name of Hilal Ahmad Sheikh, S/o Abdul Jabbar Sheikh, R/o Quailmuqam, Bandipora, in his favour.Any person having any objection to the said transfer may file the same in writing before the concerned Power Development Department (PDD) office within seven (7) days from the date of publication of this notice.After the expiry of the said period, no objection shall be entertained and the transfer shall be processed accordingly

Applicant: Asif Mohammad S/o Ghulam Mohammad Hajam R/o Jalal Abad, Sopore 052

PUBLIC NOTICE

In adhar recorred bearing adhar No 5278 9725 8090 My name recorded as Abul Satar Naik S/o Khazir Mohmmad Naik instead of Abdul Satar Naik S/o Khazir Mohammad Naik it needs correction if any body have any objection in this regard he/ she may contact the office of Adhar Authority within 07 Seven Days from the publication of this notice.After that no objection shall be entertained.

Abdul Satar Naik S/o Khazir Mohammad Naik R/o Tulinowpora Qaimoh Kulgam rpt

PUBLIC NOTICE

I have change my namefrom old name DILAFROZA to New Name DILAFROZA BEGUM in future i will be know as new name DILAFROZA BEGUM in this regard if anybody is having any objection may file the same to Passport Office Srinagar within the period of seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained. 016

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE
1st CLASS SOPORE

In the case of: Ashiq Hussain Tali S/o Ali Mohammad Tali R/o Yaseen Colony Sopore

Versus

C.E.O Municipal Council Sopore (Registrar of Births and Deaths) ....(non- Applicant)

Notice To Public At Large

Whereas, the above titled case is under process in this court, seeking direction therein to the non-applicant u/s 13(3) of The Registration of Births & Deaths Act, 1969 for registration of Birth event of the applicant's son namely Ismaeel Ashiq Tali S/o Ashiq Hussain Tali as 10-10-2020, at M.C.H Sopore, Whereas, through the medium of this proclamation, the public at large is informed that in case, any one has any objection for issuance of direction with respect to the registration of aforementioned Birth event, he/she shall file the same before this court in person or through counsel within 07 days from the date of the publication of this proclamation. If the date fixed is declared holiday, the matter will be taken on the next working day.

Executive Magistrate Ist class, Sopore 004

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified that my name has been incorrectly mentioned on driving licence number, JK01-19880046863, as Ab Rashid Shah, while my correct name is Abdul Rashid Shah, s/o Abdul Gani Shah, r/o Kachiwara Handwara, now i have applied for the correction. If anybody having any objection in this regard he/she may file his/her objection at ARTO Kupwara within a period of 07 day's after that no objection will be accepted.

Name: Abdul Rashid ShahS/O: Abdul Gani Shah
R/O: Kachiwara Handwara 002

اتر ریلوے

کھلا ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/ٹی۔آر ر جموں توی اتر ریلوے، جموں ڈویژن کے لئے اور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ٹینڈرز آخری تاریخ 06-11-2025 کو 15.00 بجے تک طلب کئے جاتے ہیں۔ٹینڈر دہندگان اپنے اصل رترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 06-11-2025 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔مینول آفر اس ٹینڈر کیلئے جائز نہیں ہے۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (Rs.)	ٹینڈر کی قیمت (Rs.)	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت	بیعانہ کی رقم (Rs.)#	مدت تکمیل کام	ٹینڈر رکھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
757-TRD-جموں توی 2025-26	جموں ڈویژن میں بڈگام - بارہمولہ سیکشن میں 11 سٹیشنوں پر موجودہ پلیٹ فارموں کو اونچا کرنے اور توسیع کرنے سلسلے میں ٹی آر ڈی ورکس، تاکہ 16 کوچ ((09 سٹیشن)/22 کوچ (02 سٹیشن) کا بندوبست کیا جاسکے	97,21,289.58	صفر	06-11-2025 15.00 بجے	1,94,400/-	06 ماہ	06-11-2025 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نوٹ: #ٹینڈر دہندگان برائے مہربانی توجہ دیں کہ بولی سکیورٹی کے بغیر موصول آفر یا تو ای۔ادائیگی گیٹ وے کے ذریعہ نقد میں یا بھارت کے کسی شیڈیول کمرشیل بنک سے بنک گارنٹی بانڈ کی شکل میں یا ٹینڈر دستاویزوں میں متذکر (اینکچر۔21 کے مطابق) ایک مدت کیلئے ویلڈ ہیں۔بولی کی ویلڈٹی پیریڈ کے بعد 90 دنوں کیلئے نامکمل اور باطل تجویز کی شکل میں مانا جائے گا اور جس کے لئے ٹھیکیدار کا ریلوے پر کوئی دعویٰ نہیں ہوگا۔نمبر۔757۔ٹی آر ڈی۔جموں توی۔2025-26 مورخہ 14-10-2025

3273/2025

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

The Daily Srinagar Kashmir
THURESDAY 23/10/2025 CITY EXPRESS

روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر
19th year of publication

بجلی کے موجودہ شیڈول میں فی الحال تبدیلی کا کوئی امکان نہیں، 15 نومبر کے بعد نظر ثانی ہوگی

موسم سرما کے دوران صارفین کو بہتر بجلی سپلائی فراہم کرنے کیلئے پُرعزم

گاؤں اور شہر میں نیٹ ورک کو مضبوط کیا گیا، لوگ غیر ضروری استعمال ترک کریں/ مینجنگ ڈائریکٹر

سرینگر/22 اکتوبر/سی این آئی/بجلی کے موجودہ شیڈول میں فی الحال تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے کی بات کرتے ہوئے کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ کے مینجنگ ڈائریکٹر محمود احمد شاہ نے کہا کہ 15 نومبر کے بعد نظر ثانی کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ امسال موسم سرما کے دوران صارفین کو بہتر بجلی سپلائی فراہم کرنے کیلئے پُرعزم ہے۔ سی این آئی کے مطابق کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ کے مینجنگ ڈائریکٹر محمود احمد شاہ نے کہا کہ وادی میں بجلی کے موجودہ شیڈول کو تبدیل کرنے کا فی الحال کوئی منصوبہ نہیں ہے، انہوں نے مزید کہا کہ 15 نومبر کے بعد صورتحال کا جائزہ لیا جائے گا۔ موسم سرما کے بجلی کے شیڈول کے بارے میں سوالات کا جواب دیتے ہوئے محمود احمد شاہ نے کہا ''ابھی تک، ہم نے بجلی کے شیڈول میں تبدیلی کے حوالے سے کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے، ہم 15 نومبر کے بعد صورتحال کا جائزہ لیں گے اور اس کے مطابق فیصلہ کریں گے''۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا اس موسم سرما میں بجلی کی فراہمی میں بہتری آئے گی، شاہ نے امید ظاہر کرتے ہوئے کہا ''ہاں، اس موسم سرما میں بجلی کی فراہمی بہتر رہے گی''۔ ایم ڈی نے کہا کہ سمارٹ میٹرنگ صارفین کو اپنے بجلی کے استعمال پر بہتر کنٹرول کرنے کی اجازت دیتی ہے۔ انہوں نے کہا ''اسمارٹ میٹرس کے ساتھ، یہ صارف کا انتخاب ہے کہ وہ بجلی کا استعمال کیسے کریں اور اپنے آلات کا انتظام کیسے کریں۔'' تاہم، شاہ نے لوگوں پر بھی زور دیا کہ وہ بجلی کو سمجھداری سے استعمال کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب کو اس بارے میں بہت محتاط رہنا چاہیے کہ ہم بجلی کا استعمال کس طرح کرتے ہیں، خاص طور پر سردیوں کے مہینوں میں جب طلب اپنے عروج پر ہوتی ہے۔ اس ماہ کے شروع میں، کے پی ڈی سی ایل کے سربراہ نے کہا تھا کہ وادی کشمیر میں بنیادی ڈھانچے میں نمایاں بہتری اور بہتر تیاری کا حوالہ دیتے ہوئے، پچھلے سال کے مقابلے اس موسم سرما میں زیادہ قابل اعتماد بجلی کی فراہمی کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا ''ہم اس موسم سرما میں گزشتہ کے مقابلے میں بہتر بجلی کی فراہمی کو یقینی بنائیں گے۔ گاؤں اور شہروں دونوں میں نیٹ ورک کو مضبوط کرنے کے لیے کافی کام کیا گیا ہے۔ اس میں کیبلنگ سسٹم کی اپ گریڈیشن اور سمارٹ میٹرس کی تنصیب شامل ہے۔'' شاہ نے کہا، مزید کہا کہ محکمہ اس سال موسم سرما کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لیے بہت بہتر پوزیشن میں ہے۔ ایم ڈی نے اس بات کا اعادہ کیا کہ پوری وادی میں بجلی کی کٹوتیوں کو کم کرنے اور تقسیم کی کارکردگی کو بہتر بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے صارفین کو معیاری اور قابل اعتماد بجلی فراہم کرنے کے لیے انتھک محنت کر رہے ہیں۔

راجوری کے سول سوسائٹی کے وفد نے جاوید رانا سے ملاقات کی

سری نگر/22 اکتوبر/رانفو/ضلع راجوری کے سول سوسائٹی کے ارکان کے ایک وفد نے آج سول سیکریٹریٹ سری نگر میں وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا سے ملاقات کی اور ضلع سے متعلق عوامی اہمیت کے مختلف اہم مسائل اُٹھائے۔ دورانِ ملاقات جاوید رانا نے وفد کو بغور سنا اور یقین دِلایا کہ ان کی شکایات کا بروقت ازالہ کیا جائے گا۔ اُنہوں نے کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت عوام کی ضروریات کے لئے قابلِ رَسائی اور جوابدہ ہے اور ہماری اوّلین ترجیح عام لوگوں کو گھر کی دہلیز پر حکمرانی فراہم کرنا ہے۔ راجوری کے سول سوسائٹی کے ممبران نے ترقی، بہتر صحت سہولیات، سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے اور سرکاری خدمات کی فراہمی سے متعلق مسائل اُٹھائے۔ ممبران نے گجر منڈی راجوری میں میٹرنل اینڈ چائلڈ ہسپتال کو فوری طور پر فعال کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے صحت سہولیات میں بہتری پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ اس ہسپتال کو فعال کرنا ضروری ہے تاکہ پیر پنچال کے رہائشیوں بالخصوص خواتین و بچوں کو معیاری اور بہ آسانی دستیاب طبی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ وفد نے راجوری۔تھنہ سڑک کی خستہ حالی کی بھی نشاندہی کی اور کہا کہ سڑک کی پختہ سطح وقت کے ساتھ ساتھ بُری طرح خراب ہوچکی ہے جس سے مسافروں کو روزانہ کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اُنہوں نے فوری مرمت اور اَپ گریڈیشن کا مطالبہ کیا تاکہ لوگوں کو محفوظ اور آرام دہ سفر کی سہولیت میسر ہو۔ وزیر جاوید رانا نے وفد کو یقین دِلایا کہ حکومت ان مسائل سے بخوبی آگاہ ہے اور متعلقہ اَفسران کو ان کے جلد از جلد حل کے لئے ضروری ہدایات جاری کی جاچکی ہیں۔ اُنہوں نے ان مسائل پر فوری توجہ کے لئے ضلع ترقیاتی کمشنر راجوری سے بھی بات کی۔

سوپور میں دلدوز حادثہ، گاڑی کی ٹکر سے ڈیوٹی پر مامور 2 افراد جاں بحق

سرینگر/22 اکتوبر/سوپور کے چنار کراسنگ کے قریب ''چنگی'' میں پیر کی شام ڈیوٹی پر مامور دو افراد تیز رفتار گاڑی کی زد میں آکر ہلاک ہوگئے۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق، دو افراد کو چنگی (انٹری پوائنٹ) پر گاڑیوں کی انٹری چیکنگ کے لیے تعینات کیا گیا تھا اور انہیں ایک گاڑی (JK02BW-2197) نے ٹکر ماردی۔ ان دونوں کو سب ڈسٹرکٹ اسپتال (SDH) سوپور منتقل کیا گیا اور ان میں سے ایک بلال احمد (29) ولد وزیر احمد ساکن سید پورہ کو پہنچتے ہی مردہ قرار دیا گیا جبکہ ایک دوسرے شخص کی شناخت شاہد ہلال (25) ولد ہلال احمد شاہ ساکنہ نادیہال رفیع آباد کے طور پر کی گئی جسے علاج کے لیے ایڈوانس ایس کے آئی ایم ایس ایس پورہ منتقل کیا گیا۔ تاہم وہ بھی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ پولیس نے اس واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے سوپور پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر نمبر 233 / 2025 کے تحت قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گاڑی کے ڈرائیور کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔

تلاشی آپریشن تیسرے دن میں داخل

بینڈ سامل ورکر کی لاش ابھی تک لاپتہ

سرینگر/22 اکتوبر/ پیر کو سرینگر کے زینہ کدل علاقے سے دریائے جہلم میں کودنے والے ایک شخص کی لاش کا سراغ لگانے کے لیے ایک وسیع سرچ آپریشن بدھ کو تیسرے دن میں داخل ہوگیا۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ تفصیلات کے مطابق لاپتہ شخص کی شناخت رفیق احمد آہنگر ولد محمد جمال ساکنہ مجاہد منزل دلال محلہ سری نگر کے طور پر ہوئی ہے، جو علاقے میں ایک مقامی بینڈ سامل میں کام کرتا تھا۔ واقعے سے چند لمحے پہلے، رفیق نے مبینہ طور پر اپنے انچارج کو بتایا کہ وہ دس منٹ میں واپس آجائے گا۔ تاہم، عینی شاہدین نے بتایا کہ بعد میں اسے زینہ کدل پل سے دریا میں چھلانگ لگاتے ہوئے دیکھا گیا۔ اس واقعے کے بعد، پولیس اور ریاستی ڈیزاسٹر رسپانس فورس (SDRF) کے اہلکاروں نے فوری طور پر ریسکیو آپریشن شروع کیا، جس میں مقامی رضاکاروں کے ساتھ شامل ہوئے جنہوں نے اس شخص کا سراغ لگانے میں مدد کرنے کی کوشش کی۔ پیر کی دوپہر سے مسلسل کوششوں کے باوجود بدھ کی صبح تک لاش کا سراغ نہیں مل سکا۔ ریسکیو کی کوششوں میں شامل ایک اہلکار نے بتایا کہ "تلاشی ٹیمیں دریا کو سکین کرنے کے لیے کشتیوں اور غوطہ خوروں کا استعمال کر رہی ہیں۔ رفیق کے اس فعل کے پیچھے محرکات ابھی تک واضح نہیں ہیں، حالانکہ پولیس نے اس واقعے تک کے حالات کے بارے میں تحقیقات شروع کردی ہے۔

آکاشوانی سرینگر اور گورنمنٹ ڈگری کالج بارہمولہ کے درمیان مفاہمت

نوجوان طلبہ کو اپنا ہنر دکھانے کیلئے آکاشوانی کا پلیٹ فارم مہیا کیا جائے گا

سرینگر: آکاشوانی سرینگر اور گورنمنٹ ڈگری کالج بارہمولہ کے درمیان بدھ کے روز ایک مفاہمتی یادداشت (MoU) پر دستخط کیے گئے جس کا مقصد میڈیا کے طلبہ کو اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو پیشہ ورانہ سطح پر اجاگر کرنے کے لیے ایک معتبر نشریاتی پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ بیان کے مطابق مفاہمتی یادداشت ڈاکٹر ستیش وِل، سینئر پروگرام ایگزیکٹو آکاشوانی سرینگر، اور پروفیسر محمد شفیع لون، پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج بارہمولہ، نے دستخط کیے۔ اس موقعہ پر وسیم فاروق وانی (پروگرام آفیسر)، پروفیسر طارق چالکو (سینئر فیکلٹی ممبر) اور ڈاکٹر دانش نبی گنڈہ (سربراہ شعبہ ابلاغ عامہ) بھی موجود تھے۔ اس موقع پر ڈاکٹر ستیش وِل نے کہا کہ آکاشوانی سرینگر ہمیشہ سے جموں و کشمیر کے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو فروغ دینے میں پیش پیش رہا ہے۔ اس مفاہمتی یادداشت کے ذریعے آکاشوانی سرینگر ایک بار پھر نوجوان نسل کی قابلیت کو پروان چڑھانے کے اپنے عزم کو دوہرا رہی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے نوجوانوں کو ملک کے سب سے معیاری اور وسیع سامعین والے پلیٹ فارم پر اپنی صلاحیتیں دکھانے کا موقع ملے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ اشتراک میڈیا کے طلبہ کے لیے عملی تربیت اور حقیقی نشریاتی تجربہ حاصل کرنے کا ایک نادر موقع ہے۔ اس موقعہ پر پروفیسر محمد شفیع لون نے اس معاہدے کو کالج کے شعبہ ابلاغ عامہ کے لیے ایک اہم سنگ میل قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اب ہمارے طلبہ کو اپنے ریڈیو پروگرامز آکاشوانی سرینگر پر نشر کرنے کا موقع ملے گا، جس سے اُنہیں پیشہ ورانہ نشریات کے میدان میں تجربہ حاصل ہوگا اور اُن کا کام قومی سطح پر پہنچے گا۔ ڈاکٹر ستیش وِل اور وسیم فاروق نے اس موقع پر شعبہ ابلاغ عامہ کا معائنہ کیا اور وہاں موجود سہولیات اور طلبہ کی تخلیقی کارکردگی کو سراہا۔ ڈاکٹر ستیش وِل کے مطابق یہ شمالی ہند کے بہترین میڈیا ڈیپارٹمنٹس میں سے ایک ہے۔ یہاں کا انفراسٹرکچر اور طلبہ کا معیار کار واقعی قابلِ تعریف ہے۔ ڈاکٹر دانش نبی گنڈہ، سربراہ شعبہ ابلاغ عامہ، نے کہا کہ یہ مفاہمتی یادداشت ایک تاریخی شراکت کی ابتدا ہے۔ یہ اشتراک آکاشوانی سرینگر اور ہمارے شعبے کے درمیان طویل المدتی تعلقات کی بنیاد رکھتا ہے۔ ہمارے طلبہ اب ملک کے معتبر ترین نشریاتی پلیٹ فارم پر اپنے کام کو پیش کرسکیں گے۔ اس اشتراک کے ذریعے آکاشوانی سرینگر ایک بار پھر نوجوانوں کی تخلیقی، فکری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے اپنے مشن کو آگے بڑھا رہا ہے۔ تاکہ جموں و کشمیر کے باصلاحیت نوجوانوں کو ایک قومی سطح کا پلیٹ فارم فراہم کیا جاسکے، جہاں وہ اپنی تخلیقات دنیا تک پہنچا سکیں۔

کلچرل ٹرسٹ کپوارہ کے زیر اہتمام کرالپورہ میں تقریب

مشہور و معروف شاعر میر درد پوری کی نئی تصنیف کی رسم رونمائی انجام

سرینگر/22 اکتوبر/سی این آئی/

شمالی ضلع کپواڑہ کے کرالہ پورہ میں مشہور و معروف شاعر میر درد پوری کی نئی تصنیف کی رسم رونمائی انجام دی گئی۔ سی این آئی کے مطابق کلچرل ٹرسٹ کپوارہ کے زیر اہتمام کرالپورہ میں معروف شاعر میر درد پوری کی نئی شعری تصنیف ''ونہ ہار'' کی شاندار رسمِ اجرا ایک پروقار اور ادبی ماحول سے سرشار تقریب میں انجام پائی، جس میں ضلع کپوارہ کے ممتاز شعرا، ادبی، صحافیوں اور ادب نواز شخصیات نے بھرپور شرکت کی۔ تقریب کے دوران مقررین نے میر درد پوری کی ادبی خدمات، فکری گہرائی، اور ان کی شاعری میں موجود سماجی و انسانی احساسات پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے انہیں معاصر ادب کا ایک نمایاں اور سنجیدہ تخلیق کار قرار دیا۔ اس موقع پر گلزار جعفر، سینئر صحافی و میڈیا سیکرٹری کلچرل ٹرسٹ کپوارہ اشرف چراغ، سابق ٹریڈ لیڈر میر فیاض سمیت متعدد معزز شخصیات موجود تھیں جنہوں نے شاعر کی نئی کتاب کو اردو ادب کے لیے ایک قیمتی اضافہ قرار دیا۔ حاضرین نے تقریب کو میر درد پوری کے تخلیقی سفر کا ایک یادگار لمحہ اور ادبی دنیا میں ان کی پہچان کو مزید مستحکم کرنے والا سنگِ میل قرار دیا۔

پٹن میں ریت نکالنے کے دوران 17 سالہ نوجوان جاں بحق

بارسو اونتی پورہ میں دو ٹرکوں کے مابین ٹکر 2 افراد زخمی، گاڑیوں کو بھی نقصان

سرینگر/22 اکتوبر/سی این آئی//

شمالی قصبہ پٹن کے سنگھ پورہ علاقے میں ریت نکالنے کے دوران گزشتہ شب زخمی ہوا 17 سالہ نوجوان زندگی کی جنگ ہار گیا۔ ادھر سرینگر جموں شاہراہ پر بارسو اونتی پورہ میں دو ٹرکوں کے مابین ٹکر سے دو افراد زخمی ہوگئے۔ سی این آئی کے مطابق سنگھ پورہ پٹن میں رات نکالنے کے دوران منگل کی شام زخمی ہونے والا 17 سالہ نوجوان بدھ کی صبح اسپتال میں زندگی کی جنگ ہار گیا۔ نمائندے کے مطابق نوجوان کو منگل کی شام دیر گئے ریت نکالنے کے دوران سر میں شدید چوٹیں آئی تھے جس کے بعد اس کو علاج کیلئے جے وی سی بمنہ سرینگر منتقل کیا گیا جہاں وہ بدھ کی صبح زخموں کی تاب نہ لاتے دم توڑ بیٹھا۔ انہوں نے بتایا کہ نوجوان کی شناخت 17 سالہ امجد ساکنہ سنگھ پورہ پٹن کے بطور ہوئی ہے۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملہ کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔ ادھر سرینگر اننت ناگ شاہراہ پر بدھ کی صبح بارسو اونتی پورہ کے نزدیک دو ٹرکوں کے آپس میں ٹکرانے کے بعد ٹریفک کی نقل وحرکت کچھ دیر کیلئے سست پڑ گئی، جس سے دو افراد زخمی ہو گئے۔ عین شاہدین کے مطابق حادثہ اس وقت پیش آیا جب ایک تیز رفتار ٹرک شاہراہ پر سڑک عبور کرنے والے دوسرے ٹرک سے ٹکرا گیا۔ جس کے بعد دونوں گاڑیاں الٹ گئیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹرک میں سوار دو افراد زخمی ہوگئے جنہیں علاج کے لیے قریبی اسپتال منتقل کردیا گیا۔ ان کی حالت مستحکم بتائی گئی ہے۔ واقعے کے فوری بعد پولیس کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور تباہ شدہ گاڑیوں کو ہٹا کر دونوں ٹرکوں کو سڑک سے ہٹانے کے بعد ٹریفک کی آمد ورفت بحال کردی گئی۔

وادی کشمیر میں دوران شب زلزلے کے شدید جھٹکوں سے سنسنی

ریکٹر سکیل پر شدت 6.1 ریکارڈ، کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں

سرینگر/22 اکتوبر/ سی این آئی //شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر علاقوں میں دوران شب اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کئے گئے۔ ریکٹر سکیل پر زلزلے کی شدت 6.1 درج کی گئی تاہم کسی جگہ سے کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ سی این آئی کے مطابق شہر سرینگر سمیت وادی کے شمال جنوب کے علاقوں میں منگل اور بدھ کی درمیانی رات کو اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا اور لوگ خوفزدہ ہو گئے جب زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کئے گئے۔ عین شاہدین کے مطابق زلزلے کے جھٹکے رات 11 بجکر 45 منٹ پر ریکارڈ کئے جس دوران زمین ہل جانے کے بعد مکانوں میں موجود لوگ گھروں سے باہر آئیں۔ انہوں نے کہا کہ زلزلے کے جھٹکے کچھ سکینڈ تک جاری رہے جس دوران سرینگر، بارہمولہ، گاندربل، جموں اور لداخ کے کچھ حصوں میں محسوس کیے گئے، جس سے لوگوں کو گھروں سے باہر نکلنا پڑا۔ نیشنل سینٹر فار سیسمولوجی (این سی ایس) کے مطابق زلزلے کے جھٹکوں کی شدت ریکٹر سکیل پر 6.1 درج کی گئی اور زلزلے کی ابتداعX افغانستان میں فیض آباد کے جنوب مشرق میں ہندوکش پہاڑوں میں 200 کلومیٹر سے زیادہ گہرائی میں ہوئی۔ جموں و کشمیر کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ محکمہ کے حکام نے بتایا کہ زلزلے کے فوری بعد ایمرجنسی کنٹرول رومز کو چالو کردیا گیا۔ کسی بھی ممکنہ اثرات کی نگرانی کے لیے عہدیداروں نے این سی ایس اور مقامی انتظامیہ کے ساتھ قریبی تال میل برقرار رکھا۔ انہوں نے کہا کہ تاحال کسی بھی ضلع سے جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔

جھاڑے کا موسم شروع ہونے کے ساتھ ہی مہمان پرندوں کی آمد شروع

وادی سردی کی شدید لپیٹ میں، کانگڑیوں اور گرم ملبوسات کا استعمال شروع

سرینگر/22 اکتوبر/سی این آئی/

جھاڑے کا موسم شروع ہونے کے ساتھ ہی مہمان پرندوں کا وارد کشمیر ہونے کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے اور ابھی تک لاکھوں پرندے یہاں کے ویٹ لینڈس پر قبضہ جما چکے ہیں جبکہ آنے والے دونوں میں مزید پرندوں کے آنے کا امکان ظاہر کیا جارہا ہے۔ ادھر رات کے درجہ حرارت میں مزید کمی ہونے میں سردی میں بھی اضافہ ہوگیا ہے اور لوگوں نے گرم ملبوسات کا استعمال شروع کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق وادی میں سردی کی لہر جاری ہے اور رات کے درجہ حرارت میں مزید کمی ہو رہی ہے۔ پوری وادی سردی کی شدید لپیٹ میں آگئی ہے اور لوگوں نے کانگڑیوں اور گرم ملبوسات کا استعمال کرنا شروع کردیا گیا ہے جبکہ کانگڑیاں اور کوئلہ خریدنے کے سلسلے میں لوگوں کی لمبی لمبی قطاریں دیکھنے کو ملیں۔ ادھر ملکی اور غیر ملکی سیاحوں کی بڑی تعداد بھی مختلف بازاروں میں گرم ملبوسات خریدتے ہوئے دیکھے گئے۔ جھاڑے کا موسم شروع ہونے کے ساتھ ہی دو لاکھ کے قریب مہمان پرندوں نے آبی پناہگاہوں کے اردگرد اپنا ڈیرہ ڈال دیا ہے جس کی وجہ سے وادی کشمیر میں آبی پناہگاہوں، دریاؤں، ندی نالوں کے آس پاس بڑی تعداد میں مہمان پرندے دیکھے جاسکتے ہیں۔ ویٹ لینڈ کے ایک سینئر آفیسر نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ اگرچہ جھاڑے کے موسم میں دستک دی ہے تاہم اس کے ساتھ ہی مختلف ملکوں سے مہمان پرندوں کے آنے کا سلسلہ شروع ہوا ہے محکمہ کی جانب سے جو اعداد وشمار جمع کئے گئے ہیں انکے مطابق دو لاکھ کے قریب پرندے اس وقت آبی پناہگاہوں، ندی نالوں، دریاؤں کے اردگرد ڈیرہ ڈالے ہوئے ہیں اور مزید دو سے ڈھائی لاکھ پرندوں کے کشمیر وارد ہونے کا امکان ہے۔

□□□□□□□□□□

معروف براڈ کاسٹر اشفاق لون کے والد نسبتی کا انتقال

مختلف سماجی، ادبی اور صحافتی انجمنوں نے کیا اظہار تعزیت

سرینگر/22 اکتوبر/ معروف براڈ کاسٹر اشفاق لون کے والد نسبتی عبدالعزیز راتھر ساکنہ وانی گام پٹن کی وفات کے سلسلے میں دوسرے روز بھی ان کے گھر میں تعزیت پُرسی کا سلسلہ جاری رہا۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ تعزیتی پیغامات کے مطابق مرحوم کی وفات کے سلسلے میں سول سوسائٹی پٹن کے صدر سلیم فاروق، مرکزی ادارہ شرعیہ پٹن کے سرپرست مولانا منظور احمد پرہ، صدر مولانا طارق رحمانی نے آج وانی گام پٹن جاکر سرکردہ براڈ کاسٹر اشفاق لون کے والد نسبتی کے انتقال پر سوگوار خاندان سے تعزیت کی۔ ادھر میڈیا ایسوسی ایشن پٹن کے صدر شبروز ملک نے اپنے کارکناں بشمول سپوکس پرسن ساحل نذیر، یاسین گنائی، یاسین ملک، ریاض احمد، زاہد احمد، وقار احمد، ظہور احمد، ذیشان قادری، باسط احمد، ارشد احمد، عرفان احمد ایتو، عاشق احمد وغیرہ کی طرف سے لواحقین بالخصوص اشفاق لون کے ساتھ تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا۔ ادھر ورکنگ جرنلسٹس ایسوی ایشن پٹن کے صدر راہی نثار جنرل سیکرٹری اختر علی، ترجمان اشفاق حافظی، معروف براڈ کاسٹر اور سول سوسائٹی پٹن کے صدر سلیم فاروق، مرکزی ادارہ شرعیہ پٹن کے سرپرست مولانا منظور احمد پرہ، صدر مولانا طارق رحمانی نے آج وانی گام پٹن جاکر سرکردہ براڈ کاسٹر اشفاق لون کے والد نسبتی کے انتقال پر سوگوار خاندان سے تعزیت کی۔ ادھر ثقافتی مرکز بڈگام کے سرپرست ڈاکٹر شبنم رفیق، کشمیر مرکز ادب و ثقافت چرار شریف کے صدر ڈاکٹر غضنفر اور جنرل سیکریٹری عنایت گل، گلشن کلچرل فورم کے جنرل سیکریٹری گلشن بدرنی نے مرحوم کی وفات پر دکھ کا اظہار کیا اور تعزیت کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے

منی گام گاندربل میں جنگلی ریچھ نمودار، کھیت میں کام کررہے شہری پر حملہ کرکے اس کو زخمی کردیا

سرینگر/22 اکتوبر/سی این آئی/ وسطی ضلع گاندربل کے منی گام علاقے میں جنگلی ریچھ کے حملے میں ایک شہری زخمی ہو گیا۔ سی این آئی کو نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ منی گام گاندربل میں اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب جنگلی ریچھ کے حملے میں ایک شہری زخمی ہوگیا۔ نمائندے نے عین شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ شہری جس کی شناخت ظہور احمد چوپان ولد ثناءاللہ چوپان ساکنہ واُسن منی گام کے بطور ہوئی کھیت میں کام کررہا تھا جس دوران وہاں اچانک جنگلی ریچھ نمودار ہوا اور اس نے پر حملہ کردیا جس کے نتیجے میں وہ شہری شدید طور پر زخمی ہوگیا جس کے بعد اس کو علاج کیلئے فوری طور پر پرائمری ہیلتھ سنٹر منی گام منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے ابتدائی علاج فراہم کیا۔ بعد میں ان کی چوٹوں کی شدت کے پیش نظر اسے جدید طبی خدمات کیلئے سکمز صورہ منتقل کیا گیا۔ نمائندے کے مطابق حملے کے فوراً بعد وائلڈ لائف حکام اور پولیس کو اطلاع دی گئی۔ علاقے کے مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ حالیہ ہفتوں میں جنگلی جانوروں بالخصوص ریچھوں کی نقل وحرکت میں اضافہ ہوا ہے جس سے قریبی باغات اور کھیتوں میں کام کرنے والے لوگوں کے لیے مستقل خطرہ ہے۔

'Reel منتری جی، بزرگ و بچے سبھی دھکے کھا رہے ہیں'، ٹرینوں میں زبردست بھیڑ دیکھ کر کانگریس کا وزیر ریل پر حملہ

قومی آواز بیورو

ملک کی بیشتر ریاستوں میں اس وقت ریلوے اسٹیشنوں پر بھیڑ کا نظارہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ خصوصاً بہار اور اتر پردیش کے لیے چلنے والی ٹرینوں میں ایسی دھکا مکی چل رہی ہے، جسے دیکھ کر لگتا ہے کہ 'زندگی اور موت کی جنگ' چل رہی ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر کئی ایسی ویڈیوز وائرل ہو رہی ہیں، جن میں مسافر ٹرین کے دروازے سے لٹک کر سفر کرتے ہوئے دیکھے جاسکتے ہیں۔ کچھ ویڈیوز میں خواتین و بچے ٹرین میں داخل ہونے کے لیے کھڑکیوں کا استعمال کرتے ہوئے بھی نظر آ رہے ہیں۔ ایسے حالات کو دیکھ کر کانگریس نے مرکزی وزیر ریل اشونی ویشنو کے اس دعویٰ پر سوال کھڑا کر دیا ہے، جس میں انھوں نے 12 ہزار اسپیشل ٹرینیں چلانے کی بات کہی تھی۔ کانگریس نے اپنے 'ایکس' ہینڈل پر گجرات کے اودھنا واقع ریلوے اسٹیشن کی ایک ویڈیو شیئر کی ہے جس میں بہار کے باشندے پریشان نظر آ رہے ہیں۔ بی بی سی کی اس ویڈیو میں کچھ لوگ بھیڑ دیکھ کر فکرمندی ظاہر کر رہے ہیں اور کچھ لوگ یہ سوچ کر پریشان ہیں کہ چھٹھ تہوار کے ساتھ ساتھ الیکشن بھی ہے، وہ کس طرح اپنے وطن پہنچیں۔ اس ویڈیو کے ساتھ کانگریس نے لکھا ہے ''گھر جانے کے لیے طویل قطار، پریشانی، بے بسی اور مایوسی۔ یہ بہار اور یوپی کے لوگ ہیں، جو دیوالی اور چھٹھ تہوار کے لیے اپنے گھر جا رہے ہیں۔'' کانگریس نے مرکز کی مودی حکومت کو اس بدنظمی کے لیے ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ کانگریس نے پریشان حال لوگوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''یہ وہی لوگ ہیں جن سے مودی حکومت نے تہوار میں 12 ہزار اسپیشل ٹرینوں کا وعدہ کیا، لیکن وہ ٹرینیں کہیں نظر نہیں آئیں۔ ہاں... یہ وہی لوگ ہیں جنھیں نریندر مودی اور 'Reel منتری' نے ان کے حال پر چھوڑ دیا اور خود ریلوے کا کھوکھلا پی آر کر کے موج کاٹ رہے ہیں۔'' کانگریس نے ایک دیگر سوشل میڈیا پوسٹ میں خبر رساں ایجنسی 'اے این آئی' کی ویڈیو شیئر کی ہے۔ اس ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ کچھ خواتین ٹرین میں ایک چھوٹی سی کھڑکی سے داخل ہو رہی ہیں۔ اسی کھڑکی کے چھوٹے بچے اور سامان کو بھی ٹرین کے اندر ڈالا جا رہا ہے۔ اس ویڈیو کے ساتھ کانگریس نے لکھا ہے کہ ''Reel منتری جی، یہ ویڈیو دیکھیے۔ لوگ اپنے گھر جانے کے لیے کس قدر پریشان ہیں۔ خواتین، بزرگ، بچے دھکے کھا رہے ہیں۔'' اس بدانتظامی پر کانگریس نے سوال کیا ہے کہ ''آپ جانتے تھے لوگ تہوار منانے اپنے گھر جائیں گے، اس کے بعد بھی ان کے لیے ٹرینوں کا انتظام کیوں نہیں کیا گیا؟'' مرکزی وزیر ریل اشونی ویشنو کے ذریعہ دیوالی و چھٹھ کے پیش نظر تقریباً 12 ہزار ٹرینیں چلائے جانے کا ذکر بھی کانگریس نے اپنی پوسٹ میں کیا ہے۔ پارٹی نے لکھا ہے کہ ''آپ نے دیوالی اور چھٹھ کے لیے 12 ہزار اسپیشل ٹرینیں چلانے کا دعویٰ کیا تھا، لیکن وہ ٹرینیں کہاں چل رہی ہیں کوئی نہیں جانتا۔ عوام بھیڑ بکریوں کی طرح سفر کرنے کو مجبور ہیں اور آپ موج کاٹ رہے ہیں۔ شرم آنی چاہیے۔''

□□□□□□□□□□

صدقہ: قرب الٰہی کا وسیلہ

از: ڈاکٹر عائض القرنی

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ صدقہ کرنے والوں میں پیش پیش اور خرچ کرنے والوں کے امام و پیشوا ہیں۔ آپؐ نے اپنے خالق کے حکم کی سب سے پہلے تعمیل کی جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے منہ مشرق اور مغرب کی طرف پھیر لو بلکہ اصل نیکی تو اس شخص کی ہے جو اللہ پر، آخرت کے دن پر، فرشتوں پر، (آسمانی) کتابوں پر اور نبیوں پر ایمان لائے اور مال کی محبت کے باوجود اسے رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں، سوال کرنے والوں اور گردنیں چھڑانے کیلئے خرچ کرے" (البقرۃ 2:177)۔

اسلام میں نیکی کے معمولی کاموں کو بھی صدقہ قرار دیا گیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے مومن کی ساری زندگی صدقہ قرار دی اور اس کے ہر اچھے اقدام اور نیک عمل کو مقبول صدقہ قرار دیا۔ لوگوں کے درمیان صلح وصفائی کرانا مسلمان کے لئے صدقہ ہے۔ اس طرح آپؐ فریقین میں مخالفت کی آگ بجھا دیتے ہیں۔ آپ کسی آدمی کو اس کی سواری یا گاڑی پر سوار ہونے میں مدد دیتے ہیں تو یہ بھی آپ کے لئے صدقہ ہے کیونکہ آپ نے اس سے تعاون کیا اور اس کا سہارا بنے تاکہ وہ روزمرہ کے کام انجام دے سکے۔ آپ کسی سے اچھے اور خوبصورت الفاظ میں بات کریں تو یہ بھی آپ کے لئے صدقہ ہے، گویا کہ اچھے الفاظ سونا ہیں جو آپ فقراء ومساکین کو دے رہے ہیں۔

صدقہ کے معنی ومفہوم کافی وسیع ہیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے غربا، مساکین اور یتیموں کی بھلائی کے لئے خرچ کرنا۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو خرچ کرنے اور عطیات دینے کی ترغیب دلائی اور فرمایا: "اور صدقہ غلطی کی آگ بجھا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے" (جامع الترمذی، ابواب السفر، حدیث 614)۔

آپ ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا۔ اس نے کہا: "اے اللہ کے رسول! کون سا صدقہ اجر وثواب میں سب سے بہتر ہے؟" آپؐ نے فرمایا: "وہ صدقہ جو تندرستی کی حالت میں ہو جبکہ تجھ پر مال کی حرص کا بھی غلبہ ہو، تجھے ناداری کا اندیشہ بھی ہو اور تونگری کی خواہش بھی۔ اس وقت کا انتظار نہ کر جب دم حلق میں آجائے تو اس وقت وصیت کرے کہ فلاں کو اتنا دے دو اور فلاں کو اتنا لکھ دو، حالانکہ اب تو وہ از خود ہی فلاں (اور فلاں) کا ہو چکا ہوگا" (صحیح البخاری، الزکاۃ، حدیث 1419)۔ آپ ﷺ نے صدقہ کرنے کی دعوت دی، اس پر ابھارا اور خبر دی کہ یہ سب سے عظیم عبادت اور قرب الٰہی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ اپنے خطبات و دروس اور وعظوں میں اس کے عظیم اجر وثواب سے آگاہ فرمایا۔ عورتوں کو بھی صدقہ کرنے کی دعوت دی اور انہیں بتایا کہ یہ گناہوں کا کفارہ بنتا ہے، چنانچہ آپؐ نے فرمایا:

"اے عورتوں کی جماعت! صدقہ کرو" (صحیح البخاری، الزکاۃ، حدیث 1462)

آپ ﷺ نے نیکی کے معمولی کاموں کو بھی صدقہ قرار دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "تیرا اپنے بھائی کے سامنے مسکرانا تیرے لئے صدقہ ہے۔ تیرا نیکی کی تلقین کرنا اور برائی سے روکنا صدقہ ہے۔ تیرا بھٹکے اور راہ بھولے ہوئے شخص کی رہنمائی کرنا تیرے حق میں صدقہ ہے۔ تیرا کمزور نظر والے کو راستہ دکھانا تیرے لئے صدقہ ہے۔ تیرا راستے سے پتھر، کانٹا اور ہڈی ہٹا دینا تیرے لئے صدقہ ہے اور تیرا اپنے ڈول سے اپنے بھائی کے ڈول میں پانی ڈال دینا تیرے لئے صدقہ ہے" (جامع الترمذی، البر والصلۃ رسول اللہ، حدیث 1956)

آپ ﷺ نے مومن کی ساری زندگی صدقہ قرار دی اور اس کے ہر اچھے اقدام اور نیک عمل کو مقبول صدقہ قرار دیا۔ لوگوں کے درمیان صلح وصفائی کرانا مسلمان کے لئے صدقہ ہے۔ اس طرح آپؐ فریقین میں مخالفت کی آگ بجھا دیتے ہیں۔ آپ کسی آدمی کو اس کی سواری یا گاڑی پر سوار ہونے میں مدد دیتے ہیں تو یہ بھی آپ کے لئے صدقہ ہے کیونکہ آپ نے اس سے تعاون کیا اور اس کا سہارا بنے تاکہ وہ روزمرہ کے کام انجام دے سکے۔

آپ کسی سے اچھے اور خوبصورت الفاظ میں بات کریں تو یہ بھی آپ کے لئے صدقہ ہے، گویا کہ اچھے الفاظ سونا ہیں جو آپ فقراء ومساکین کو دے رہے ہیں۔ کلام کا اجر اللہ تعالیٰ کے ہاں مال کے اجر کی طرح ہے۔ اللہ کے گھر کی طرف آپ کے اٹھنے والے قدم بھی اللہ مالک الملک کے حضور مقبول صدقے کا درجہ رکھتے ہیں، گویا ہر قدم ایک دینار ہے جو آپ کسی مسکین کو دے رہے ہیں۔

اسی طرح اہل وعیال، عزیز واقارب پر خرچ کیا گیا مال اور فقراء ومساکین پر لطف وکرم، مہمان نوازی اور آنے والے کا مسکراہٹ کے ساتھ استقبال وغیرہ تمام امور بھی صدقہ ہیں۔ آپ کے پاس جو کچھ ہے، وہ اللہ کا ہے اور اسی کا دیا ہوا ہے، لہٰذا دل وجان، فکر ونظر، قلم وقرطاس، علم ومعرفت، مال ودولت اور اپنے وقت کا صدقہ دیں تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے نیک بندوں میں شامل فرمالے۔

سیدنا ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا "ہر دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے، انسان کے ہر جوڑ پر صدقہ لازم ہوتا ہے۔ دو افراد کے مابین انصاف کرنا بھی صدقہ ہے۔ کسی شخص کا اس کے جانور پر سامان لاد دینا بھی صدقہ ہے۔ اچھی بات منہ سے نکالنا بھی صدقہ ہے۔ ہر قدم جو نماز کے لئے اٹھتا ہے، وہ بھی صدقہ ہے، اور راستے سے کوئی تکلیف دہ چیز ہٹا دینا بھی صدقہ ہے" (صحیح البخاری، الجہاد والسیر، حدیث 2989)

اس عظیم رہنمائی پر غور کریں! اہل وعیال پر خرچ کرنے کو آپ ﷺ نے کس طرح سب سے عظیم صدقہ اور اللہ تعالیٰ کے قرب کا سب سے بہترین ذریعہ قرار دیا۔ اس سے آپ اس عظیم نبی کی عظمت سے واقف ہوں گے کہ کس طرح انہوں نے امت کی رہنمائی کی اور مسلمان کی زندگی کی ترجیحات کو کس انداز سے مرتب کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "جن دیناروں پر اجر ملتا ہے، ان میں سے ایک دینار وہ ہے جسے تو نے اللہ کی راہ میں خرچ کیا۔ ایک دینار وہ ہے جسے تو نے کسی کی گردن کی آزادی کے لئے خرچ کیا۔ ایک دینار وہ ہے جسے تو نے مسکین پر صدقہ کیا۔ اور ایک دینار وہ ہے جسے تو نے اپنے گھر والوں پر صرف کیا۔ ان میں سب سے عظیم اجر اس دینار کا ہے جسے تو نے اپنے اہل وعیال پر خرچ کیا"۔ (صحیح مسلم، الزکاۃ، حدیث 995)

نبی اکرم ﷺ اپنے حسن سلوک اور صدقے کا آغاز اپنے اہل وعیال سے کرتے تھے۔ سیدنا سعد بن ابی وقاصؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ میری عیادت کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائے جبکہ میں حجۃ الوداع کے زمانے میں ایک سخت بیماری میں مبتلا تھا۔ میں نے عرض کی کہ میری بیماری جس حد کو پہنچ چکی ہے، اسے آپ دیکھ رہے ہیں۔ میں مالدار ہوں لیکن میری وارث صرف ایک لڑکی ہے کوئی اور دوسرا نہیں، تو کیا میں اپنا دوتہائی مال صدقہ کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "نہیں"۔ میں نے عرض کی: پھر آدھا مال صدقہ کر دوں؟ آپ نے فرمایا "نہیں"۔ میں نے کہا: ایک تہائی کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "تہائی بہت ہے۔ اگر تم اپنے وارثوں کو مالدار چھوڑ جاؤ تو یہ اس سے کہیں بہتر ہے کہ انہیں محتاج چھوڑو اور وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلائیں۔ تم اللہ کی خوشنودی کیلئے جو بھی خرچ کرو گے، اس پر تمہیں ثواب ملے گا، یہاں تک کہ تمہیں اس لقمے پر بھی ثواب ملے گا جو تم اپنی بیوی کے منہ میں ڈالو گے" (صحیح البخاری، المرضی، حدیث 5668)

آپ ﷺ کی حکمت و دانائی اور اعتدال پر مبنی شرعی منہج ملاحظہ کریں کہ آپ ﷺ نے سیدنا سعدؓ کو سارا مال خرچ کرنے کی اجازت نہیں دی بلکہ اعتدال پسندی اور میانہ روی کا حکم دیا۔ ان کے ورثاء کو بھی نہیں بھولے بلکہ سیدنا سعدؓ کو تنبیہ فرمائی کہ اس طرح صدقہ کرنا درست نہیں کہ ورثا لوگوں سے سوال کرنے اور مانگنے پر مجبور ہو جائیں۔

سب سے عظیم صدقہ اہل وعیال اور عزیز واقارب پر خرچ کرنا ہے، چنانچہ آپؐ نے انہیں نیکی اور صدقے کا موقع بھی دیا اور زیادہ مال ورثاء کے لئے چھوڑنے کا حکم بھی دیا۔

آپ ﷺ نے ہمیں صدقے کے متعدد فضائل وفوائد کی خوشخبری دی ہے۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ صدقہ کرنے والے کو کئی گنا اجر وثواب ملتا ہے۔ آپ ﷺ نے رب العالمین کی طرف سے خبر دی ہے کہ صدقہ اس طرح بڑھتا ہے، جیسے زمین میں بویا ہوا ایک دانہ کئی دانے بن جاتے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "ان لوگوں کی مثال جو اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں، اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیاں نکلیں۔ ہر بالی میں سو دانے ہوں۔ اور اللہ جس کے لئے چاہے اجر بڑھا دیتا ہے اور اللہ وسعت والا، خوب جاننے والا ہے" (البقرۃ 2:261)۔

آپ ﷺ نے ہمیں تعلیم دی کہ صدقہ اللہ تعالیٰ کو قرض دینا ہے۔ اور یہ ایسا قرض ہے جس کی واپسی کئی گنا زیادہ ہوگی اور وہ پاک ذات بے نیاز اور قابل تعریف ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "بلاشبہ صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور جنہوں نے اللہ کو قرض حسنہ دیا، وہ ان کے لئے بڑھایا جائے گا، اور ان کے لئے عمدہ اجر ہے"۔ (الحدید 57:18)۔ اور فرمایا: "کون ہے جو اللہ کو قرض حسنہ دے؟ پھر اللہ وہ مال اس کے لئے کئی گنا بڑھا دے اور اللہ ہی تنگی اور فراخی کرتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے" (البقرۃ 2:245)۔

جب صدقہ کریں تو یہ ذہن میں رکھیں کہ آپ نے ایک غنی اور کریم ذات کو قرض دیا ہے جس نے آپ کو سارا مال دیا ہے اور وہ آپ کو کئی گنا زیادہ لوٹائے گا۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مقبول صدقے کو تلاوت قرآن اور نماز قائم کرنے کے ساتھ ذکر کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "بلاشبہ جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دے رکھا ہے، اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں، وہ ایسی تجارت کی امید رکھتے ہیں جو ہرگز تباہ نہیں ہوگی، تاکہ وہ (اللہ) انہیں ان کے اجر پورے دے، اور انہیں اپنے فضل سے زیادہ بھی دے۔ بے شک وہ بے حد بخشنے والا، نہایت قدر دان ہے"۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "رشک کے قابل تو دو ہی آدمی ہیں: ایک وہ جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن دیا اور وہ دن رات اس کی تلاوت کرتا رہتا ہے اور دوسرا وہ جسے اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور وہ اسے دن رات خرچ کرتا ہے" (صحیح البخاری، التوحید، حدیث 7529)

اور آپ ﷺ نے فرمایا:

"جو شخص حلال کمائی سے ایک کھجور کے برابر بھی صدقہ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ حلال و پاکیزہ چیزیں ہی قبول کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس صدقے کو اپنے دائیں ہاتھ میں لیتا ہے، پھر اسے دینے والے کی خاطر بڑھاتا ہے، جس طرح تم میں سے کوئی اپنے گھوڑے کے بچے کو پال کر بڑھاتا ہے، حتیٰ کہ وہ کھجور پہاڑ کے برابر ہو جاتی ہے"۔ (صحیح البخاری، الزکاۃ حدیث 1410)۔

آپ ﷺ نے کسی انسان کے لئے صدقہ نہ کرنے کی کوئی دلیل نہیں چھوڑی۔ صدقے کے بہت سے دروازے کھول دیئے تاکہ ہر انسان اس کا اہل بن سکے یہاں تک کہ لوگوں کو اپنی ایذا اور شر سے بچانے والے کو بھی اجر وثواب کی نوید سنائی، آپ ﷺ نے فرمایا: "ہر مسلمان پر ضروری ہے کہ وہ صدقہ کرے" صحابہ کرامؓ نے عرض کی: اگر وہ صدقہ کرنے کے لئے کوئی چیز نہ پائے تو؟ آپؐ نے فرمایا: "وہ اپنے ہاتھ سے کام کرے۔ اس سے خود بھی فائدہ اٹھائے اور صدقہ بھی کرے"۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کی۔ اگر اس کی طاقت نہ ہو یا نہ کر سکے تو؟ آپؐ نے فرمایا "پھر کسی پریشان حال ضرورت مند کی مدد کرے" انہوں نے عرض کی: اگر یہ بھی نہ کر سکے تو؟ آپؐ نے فرمایا: "پھر وہ بھلائی کی طرف لوگوں کو راغب کرے یا اچھے کاموں کی تلقین کرے" کسی نے کہا: اگر یہ بھی نہ کر سکے تو؟ آپؐ نے فرمایا "پھر لوگوں کو اپنے شر سے بچا کر رکھے۔ یہ بھی اس کے لئے صدقہ ہے" (صحیح بخاری، الادب، حدیث 6022)۔ حدیث کے معنی یہ ہیں کہ معمولی نیکی بھی کر گزرو اور اگر اتنی بھی توفیق نہیں تو کم از کم کسی کو اذیت وتکلیف، دینے سے باز رہو۔

اللہ تعالیٰ ہمارے رزق میں برکت دے اور ہمیں زیادہ سے زیادہ صدقہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

□□□□□□□□

اردو کے نثری ادب میں علماء کا حصہ

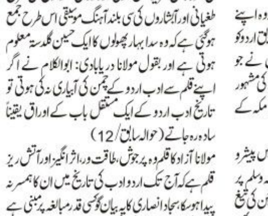

از: مفتی ولی اللہ مجید قاسمی

:رسالہ "نکاح ثانی" سے یہ اقتباس ملاحظہ ہو:

ان دنوں ہندوؤں کی رسموں میں سے ایک رسم مسلمانوں میں بہت بری پھیلی ہوئی ہے جہاں عورت کا شوہر مرا اس کا نکاح نہیں کر دیتے بلکہ اس نکاح کو عیب سمجھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے دوسرے نکاح کو قرآن میں بہت تاکید فرمایا ہے اور اس کی تعریف کی، پہلے نکاح بلکہ تاکید سے نہیں فرمایا※ جتنا دوسرے کو فرمایا، اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیوں کا دوسرا نکاح ہوا، اس کو عیب ٹھہرانا رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان کو بٹا لگانا ہے (رسالہ نکاح ثانی/9)

8-مولوی عبدالحق قریشی (مدراس)

دکن کے خصوصاً مدراس کی سرزمین مولوی عبدالحق کی اصلاحی اور تجدیدی کوششوں کو فراموش نہیں کر سکتی موصوف بھی سید احمد شہید کی تحریک کے نمایاں ارکان میں سے ہیں، اردو کی بہت سی کتابیں ان کی طرف منسوب ہیں جن میں سے ایک کتاب "تنبیہ الغافلین عن طریق سید المرسلین" دستیاب ہے، جو اردو خاص کر دکنی ادب کا بہترین نمونہ ہے۔

یہ سید احمد شہید کی تحریک سے وابستہ محض چند علماء کا انتخاب ہے ورنہ اگر تمام متوسلین کی خدمات کا جائزہ لیا جائے تو صرف سرسری تذکرہ کے لی※ ایک دفتر چاہئے، مشہور مورخ ویلیم ولسن ہنٹر کا بیان کس قدر مبنی بر حقیقت ہے:

"انگریزوں کے خلاف ضرورت جہاد پر اگر وہابیوں کے نظم ونثر کی مختصر سے مختصر کیفیت بھی لکھنے کی کوشش کی جائے تو اس کے لی※ ایک دفتر چاہی※، اس جماعت نے بہت سا ادب پیدا کر دیا ہے جو انگریزی حکومت کے زوال کی پیش گوئیوں سے پُر اور ضرورتِ جہاد کے لیے وقف ہے" (ہمارے ہندوستانی مسلمان/99)

یہ حقیقت ہے کہ اردو میں سہل نگاری کی ابتدا سید احمد شہید اور ان کے متعلقین نے کی ہے، انہوں نے اس زبان کو آسان اور عام فہم بنانے میں اپنی پوری کوشش صرف کر دی،

مذکورہ ناموں کے علاوہ سید احمد کے رفقاء کی ایک کثیر تعداد ہے جنہوں نے اس زبان کی نشر واشاعت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، مولانا سید عبداللہ حسینی کی تصانیف اور ان کے قائم کردہ "مطبع احمدی" نے اردو لٹریچر کے پھیلانے میں جو کردار ادا کیا ہے اسے کیسے نظر انداز کیا جا سکتا ہے، مولانا خرم علی کانپوری، مولانا اولاد حسن قنوجی، ملا محمد عمران رام پوری، مولانا حیدر علی رام پوری، مولانا سخاوت علی جونپوری، حافظ اکرام الدین دہلوی، مولانا خیر الدین شیرکوٹی، مولانا عنایت علی صادق پوری کی تصانیف یقیناً خزانہ اردو کے بیش بہا جواہر ہیں۔

ایک سرسری نظر:

تذکرہ نگاروں نے شاہ محمد اسحاق صاحب سے فیض یافتہ 14 علماء کا تذکرہ کیا ہے جن کا اردو زبان وادب سے رشتہ رہا ہے اور ان کی تحریریں دستیاب ہیں ایسے ہی روہیل کھنڈ کے پچیس، اودھ اور لکھنو کے تیرہ، بہار اور بنگال کے چھ عالموں کا نام ملتا ہے جنہوں نے اس زبان میں گرانقدر اضافے اور بیش بہا خدمات انجام دیں، ان میں سے صرف تین علماء کا سرسری تعارف کیا جا رہا ہے:

9-مفتی عنایت علی کاکوری
(1228_1279ھ)
(1813_1863ء)

مفتی عنایت علی شاہ محمد اسحاق کے مشہور شاگرد ہیں، انگریزی حکومت کے بغاوت کے جرم میں انہیں جزیرہ انڈومان میں قید کر دیا گیا، قید ہی میں انہوں نے متعدد کتابیں لکھیں، علم صرف کی مشہور کتاب "علم الصیغہ" اسی زمانے کی تالیف ہے، چند کتابوں کے سوا ان کی زیادہ تر تصانیف اردو میں ہیں چونکہ مقصد عوام کی اصلاح اور تبلیغ تھا، اس لئے ان کتابوں میں بہت ہی آسان اور سلیس زبان استعمال کی گئی ہے ان کی کتاب "تواریخ حبیب الہ" آج بھی محفلوں میں بڑے ذوق وشوق سے پڑھی اور سنی جاتی ہے، گیارہ سے زائد کتابیں ان کی یادگار ہیں۔

10-نواب قطب الدین دہلوی
(1219_1280ھ)
(1804_1872ء)

بڑی ناانصافی ہوگی اگر اس موقع پر نواب قطب الدین دہلوی کا نام نہ لیا جائے جنہوں نے 43 کتابیں اردو زبان میں لکھی ہیں گو ان میں کچھ پیچیدگی اور سقم ہے مگر پھر بھی ان کی یہ کوشش قابل قدر ہے کہ قرآن وحدیث، فقہ اور عقائد کے ایک خزانے کو انہوں نے اردو زبان میں منتقل کر دیا ہے۔

11-مولانا محمد احسن نانوتوی
(متوفی:1312ھ※1895ء)

مولانا محمد احسن نانوتوی، قصبہ نانوتہ ضلع سہارنپور سے تعلق رکھتے ہیں، پوری زندگی درس وتدریس سے وابستہ رہے اور تصنیف وتالیف اور ترجمہ نگاری ان کا محبوب مشغلہ تھا، اردو زبان میں سترہ کتابیں ان کی یادگار ہیں، انداز تحریر صاف، دلکش اور بامحاورہ ہے۔

12-شمس العلماء مولانا شبلی نعمانی
(1274_1332ھ)
(1857_1924ء)

علامہ شبلی نعمانی ایک ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے وہ حدیث، فقہ، تاریخ، فلسفہ ہر ایک پر حاوی تھے، ان کی ذات ایک بہترین ماہر تعلیم، سنجیدہ ناقد، شیریں بیاں واعظ سے عبارت ہے، اردو زبان وادب کی حیثیت سے وہ تجدید کے مرتبہ پر فائز ہیں، اور ان کی کتابیں ادب وانشاء کا اعلیٰ نمونہ ہیں اسلوب کی سہولت، عبارت کی روانی اور زور بیانی، عام فہم الفاظ کے انتخاب سے وہ طرز ایجاد کیا کہ وہ علمی اور مذہبی علوم کی ٹکسالی زبان بن گئی۔

بیان کی ندرت، تعبیر کی سنجیدگی، دلچسپ طریقہ تحریر، اسلوب تحقیق اور طرز تنقید کی تقلید سے کوئی حلقہ خالی نہ رہا "ترقی انجمن اردو" کے پہلے سیکرٹری کی حیثیت سے جو کارہائے نمایاں انہوں نے انجام دیئے ہیں وہ اردو اور اردو داں طبقہ پر ایک عظیم احسان ہے، اگر شبلی نعمانی نہ ہوتے تو اردو کی یہ ترقی نہ ہوتی بلکہ اندیشہ تھا کہ وہ اپنے وجود کو بھی گنوا بیٹھتی"، ورنیکو اسکیم الہ آباد" کے مطابق اردو کو دیوناگری ہونے سے بچانے کے لئے انہوں نے جو کوششیں کیں اسے کیسے بھلایا جا سکتا ہے، ان کی مشہور تصنیف "سیرت النبی" کا یہ اقتباس ملاحظہ ہو، فتح مکہ کے بعد کی منظر کشی کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

ان میں وہ حوصلہ مند بھی تھے جو اسلام کی مٹانے میں پیشرو تھے، وہ بھی تھے جن کی زبانیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر گالیوں کے بادل برسایا کرتی تھیں، وہ بھی تھے جن کی تیغ وسناں نے پیکر قدسی کے ساتھ گستاخیاں کی تھیں، وہ بھی تھے جنہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے راستے میں کانٹے بچھائے تھے، وہ بھی تھے جو وعظ کے وقت آنحضرت کی ایڑیوں کو لہولہان کر دیا کرتے تھے، وہ بھی تھے جن کی تشنہ لبی خون نبوت کے سوا کسی چیز سے بجھ نہیں سکتی تھی، وہ بھی تھے جن کے حملوں کا سیلاب مدینہ کے دیواروں سے آ آ کر ٹکراتا تھا.........رحمت عالم نے ان کی طرف دیکھا اور خوف انگیز لہجہ میں پوچھا، تم کو معلوم ہے میں تم سے کیا معاملہ کرنے والا ہوں؟ یہ لوگ اگرچہ ظالم تھے، شقی تھے، بے رحم تھے لیکن مزاج شناس تھے پکار اٹھے کہ تو شریف بھائی ہے اور شریف برادر زادہ ہے، ارشاد ہوا: تم پر کچھ الزام نہیں، جاؤ تم سب آزاد ہو (سیرت النبی 294/1)

13-مولانا ابوالکلام آزاد دہلوی (1888_1958ء)

خدانخواستہ اگر ادبیات اردو کا سارا ذخیرہ جل کر خاکستر ہو جائے اور تنہا ابوالکلام کی تخلیقات باقی رہ جائیں تو انشاءاللہ ادب اردو کی عظمت وجلالت کا اندازہ لگانے کے لیے بس ہوگی۔ (اردو کا ادیب اعظم/11)

محی الدین احمد ابوالکلام کے متعلق ان کے معاصر مولانا عبدالماجد دریابادی کا مذکورہ اعتراف کسی مبالغہ پر مبنی نہیں ہے بلکہ ایک حقیقت ہے، بلاشبہ مولانا اردو کے ادیب اعظم ہیں، ان کی ادبی عظمت پر کلام کی گنجائش نہیں، مولانا آزاد کا انفرادی اسلوب، غیر معمولی نزاکت، فصاحت اور زور خطابت، سادگی و پرکاری اردو ادب میں ایک اہم اضافہ ہے جس پر زبان ہمیشہ فخر کرتی اور سر دھنتی رہے گی، مولانا کی تحریر میں گرمی اور روانی، موجوں کی طرح طغیانی اور آبشاروں کی سی بلند آہنگ موسیقی اس طرح جمع ہوگئی ہے کہ وہ سدا بہار پھولوں کا ایک حسین گلدستہ معلوم ہوتی ہے اور بقول مولانا دریابادی: ابوالکلام نے اگر اپنے قلم سے ادب اردو کے چمن کی آبیاری نہ کی ہوتی تو تاریخ ادب اردو کے ایک مستقل باب کے اوراق یقیناً سادہ رہ جاتے (حوالہ سابق/12)

مولانا آزاد کا قلم وہ پرجوش، طاقت ور، اثر انگیز اور آتش ریز قلم ہے کہ آج تک اردو ادب کی تاریخ میں ان کا ہمسر نہ پیدا ہو سکا، سجاد انصاری کا یہ بیان گو کسی قدر مبالغہ پر مبنی ہے مگر بالکل بے حقیقت بھی نہیں ہے:

میرا عقیدہ ہے کہ قرآن نازل نہ ہو چکا تھا تو ابوالکلام کی نثر اس کے لی※ منتخب کی جاتی (ابوالکلام ایک ہمہ گیر شخصیت/274)

طرز تحریر یہ ہے:

آہ ہم بہت سو چکے اور غفلت وسرشاری کی انتہا ہو چکی، ہم نے اپنے خالق سے ہمیشہ غرور کیا لیکن مخلوق کے سامنے کبھی فروتنی سے نہ شرمائے، ہمارا وصف یہ بتلایا گیا تھا کہ مومنوں کے مقابلے میں نہایت عاجز ونرم مگر کافروں کے مقابلے میں نہایت مغرور وسخت، (قران) ہمارے اسلاف کی یہ تعریف کی گئی، دشمنان حق کے لی※ نہایت سخت ہیں پر آپس میں نہایت رحم والے اور مہربان، (القران) پر ہم نے اپنی تمام خوبیاں گنوا دیں، اور دنیا کی مغضوب قوموں کی تمام برائیاں سیکھ لیں، ہم اپنوں کے آگے سرکش ہو گئے اور غیروں کے سامنے ذلت سے جھکنے لگے، ہم نے اپنے پروردگار کے سامنے دست سوال نہیں بڑھایا لیکن بندوں کے دسترخوان کے گرے ہوئے ٹکڑے چننے لگے، ہم پورے دن میں ایک بار بھی خدا کا نام ہیبت اور خوف کے ساتھ نہیں لیتے، پر سینکڑوں مرتبہ اپنے غیر مسلم حاکموں کے تصور سے لرزتے اور کانپتے رہتے ہیں (پیغام کلکتہ: 30 دسمبر سن 1921ء، ص:3)

14- مولانا عبدالماجد دریابادی
(1892_1978ء)

ایک نامور مصنف، عظیم دانشور، مفسر، فلسفی اور صاحب طرز ادیب کو دنیا مولانا عبدالماجد دریابادی کے نام سے جانتی اور پہچانتی ہے، مولانا دریابادی کو بقول شاہ معین الدین احمد صاحب ندوی "اس دور میں ادب وانشاء کے قلم کی حکمرانی نہیں بلکہ اس عہد کی صاحبقرانی ملی تھی" مولانا کی تحریر سادگی بے ساختگی اور پرکاری کا بہترین نمونہ ہے، وہ ایک حسین گلدستہ ہے جس کے پھول ہمیشہ تروتازہ اور پربہار رہیں گے، چھوٹے اور مختصر مگر ادب سے بھرپور جملوں میں جذبات واحساسات کی ترجمانی ان کا خاص طرہ امتیاز ہے، ان کی تحریر ایک منہ بولتی تصویر ہوتی ہے، وہ اردو کے صفِ اول کے ادیب تھے، طرز بڑا اچھوتا اور البیلا اور رعایت لفظی کا خاص ذوق تھا، ان کی کتاب "حکیم الامت نقوش تاثرات" سے یہ اقتباس ملاحظہ ہو:

مزار اشرف پر حاضری کی تمنا دل میں عرصہ سے تھی، جولائی کے مہینے سے یہ قرض برابر چلا آ رہا تھا نوبت وسط نومبر میں آئی دوپہر سے ذرا قبل تھانہ بھون اسٹیشن پر اترا اور سیدھا مزار پر حاضر ہو گیا، اسٹیشن سے مزار کا فاصلہ ہی کتنا، پورے دو فرلانگ بھی تو نہیں، اور مزار؟ آہ مزار، نہ کوئی گنبد، نہ کوئی کلس دار قبہ، نہ چار دیواری، نہ آستانہ نہ جنگلہ نہ کہرا، ایک اوسط درجہ کی وسعت کا باغ ایک سمت میں ایک مختصر پرفضا عمارت وسط باغ میں چند گز مربع کا ایک سطح تختہ، اور وہی اللہ کے اس شیر کی خوابگاہ، نہ شامیانہ، نہ چھت، صرف آسمان کی کھلی ہوئی چھت کے نیچے ایک نیچی سی، کچی تربت، سادگی کی تصویر، صاحب قبر کی بے نفسی کا آئینہ، نہ لوح، نہ کتبہ، نہ پھول، نہ چادر، چند قدم کے فاصلے پر وصل بلگرامی مرحوم اور دوسرے مخلصین پیشوائی کے شوق میں پہلے ہی سے پہنچ ہوگئے، شیخ کی قبر ان سب قبروں سے بھی پست، زندگی میں بھی تو اپنے کو اپنے متوسلین سے پیچھے رکھتے تھے※

تصور کی آنکھ نے کیا کیا دیکھا تخیل کے کان میں کیا کیا آوازیں آئیں کوئی کہے بھی تو کس زبان میں کہے"

15-علامہ سید سلیمان ندوی
(1302_1373ھ)
(1884_1953ء)

علامہ سید سلیمان ندوی (پٹنہ بہار) کا مختصر لفظوں میں تعارف یہ ہے کہ وہ "دل دردمند" اور "زبان ہوش مند" دونوں کے جامع تھے، سید صاحب کی گوناگوں خصوصیات سے کسے انکار ہو سکتا ہے؟ سید علی میاں ندوی کے الفاظ میں "ان کے ذات اور علمی زندگی میں قدیم وجدید واقفیت، علمی تجربہ، ادبی ذوق، نقاد اور مورخ کی حقیقت پسندی، ادبا اور انشاء پردازوں کی شگفتگی وحلاوت اور فکر کا لوچ اور مطالعہ کی وسعت اس طرح جمع ہو گئی تھی جو شاذ ونادر جمع ہوتی ہے" (پرانے چراغ 35/1) ان کی تحریر میں متانت اور سنجیدگی، شیرنی اور چاشنی، سوز وگداز اور جوش وخروش ساتھ ساتھ چلتے ہیں، ان کا قلم منجھا ہوا اور نہایت شستہ ہے، ان کی تحریروں میں شگفتگی اور شائستگی، سلامت اور برجستگی دوش بدوش ہوتے ہیں، ان کا منفرد انداز بیاں قابل رشک ہے، بلاخوف تردید کہا جا سکتا ہے کہ وہ ایک عظیم محقق، منفرد سیرت نگار، حقیقت پسند مورخ، حدیث وفقہ کا شناور ہونے کے ساتھ اردو ادب کے اہم ستون تھے، سید صاحب کی تصنیفات، مقالات، خطبات اور مکاتیب اردو زبان وادب کا قیمتی جوہر ہیں، خاص کر دو کتابیں "خیام" اور "نقوش سلیمانی" خالص ادبی تصنیف ہیں۔ اقتباس تحریر یہ ہے:

غرض ایک ایسی شخصی زندگی جو ہر طائفہ انسانی اور ہر حالت انسانی کے مختلف مظاہر اور ہر قسم کے صحیح جذبات اور کامل اخلاق کا مجموعہ ہو صرف محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت ہے، اگر دولت مند ہو تو مکہ کے تاجر اور بحرین کے خزینہ دار کی تقلید کرو، اگر غریب ہو تو شعب ابی طالب کے قیدی اور مدینہ کے مہمان کی کیفیت سنو، اگر بادشاہ ہو تو سلطان عرب کا حال پڑھو، اگر رعایا ہو تو قریش کے محکوم کو ایک نظر دیکھو، اگر فاتح ہو تو بدر وحنین کے سپہ سالار پر نگاہ دوڑاؤ، اگر تم نے شکست کھائی ہے تو معرکہ احد سے نصیحت حاصل کرو، اگر تم استاد اور معلم ہو تو صفہ کے درسگاہ کے معلم قدس کو دیکھو، اگر شاگرد ہو تو روح الامین کے سامنے بیٹھنے والے پر نظر جماؤ، اگر تم واعظ اور ناصح ہو تو مسجد مدینہ کے ممبر پر کھڑے ہونے والے کی باتیں سنو، اگر تم تنہا اور بے کسی کے عالم میں حق کی منادی کا فرض انجام دینا چاہتے ہو تو مکہ کے بے یار ومددگار نبی کا اسوہ تمہارے سامنے ہے (خطبات مدراس 97)......(جاری)

اسلام اور مساوات انسانی

از:: خواجہ نورالزماں اویسی

اسلام نے ہمیں مساوات کا درس دیا ہے۔اسلام کی رو سے تمام انسان برابر ہیں اور برتری کا معیار صرف اور صرف تقویٰ کو قرار دیا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے: اے لوگو بیشک ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے اور ہم نے تمہیں مختلف قومیں اور قبیلے بنادیا تاکہ تم ایک دوسرے کی پہچان کرسکو، بے شک اللہ تعالیٰ کے نزدیک تم میں سب سے عزت والا وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے لوگو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اطاعت کرو اگرچہ کٹی ہوئی ناک والا حبشی غلام تمہارا امیر بنا دیا جائے تم اسکی بات سنو اور اس وقت تک اس کی اطاعت کرو جب تک وہ تم میں اللہ تعالیٰ کے احکام قائم کرتا رہے۔ (ترمذی)

حضور نبی کریم ﷺ کی سیرت مبارکہ سے مساوات انسانی کی بے شمار مثالیں ملتی ہیں۔غزوہ بدر کے موقع پر تین سو تیرہ صحابہ کرام کے ساتھ جب نبی کریم ﷺ مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے تو لشکر کے پاس ایک گھوڑا اور ستر اونٹ تھے۔نبی کریم ﷺ نے تین سے چار صحابہ کرام کے لیے ایک اونٹ مقرر فرمایا جس پر وہ باری باری سوار ہوا کریں گے۔قربان جائیں نبی کریم ﷺ پر آپ چاہتے تو خود سارا سفر سواری پر کر سکتے تھے اور کسی صحابی کو کوئی اعتراض بھی نہ ہوتا لیکن آپ نے اپنے ساتھ بھی دو آدمی تجویز فرمائے۔جب نبی کریم ﷺ اپنی باری کا سفر طے کر کے اترنے لگے تاکہ دوسرا ساتھی سوار ہوا تو دونوں جاں نثاروں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ آپ سوار رہیں۔آپؐ نے فرمایا تم پیدل چلنے میں مجھ سے زیادہ طاقت ور نہیں اور نہ ہی میں ثواب سے بے نیاز۔(مسند احمد)۔

سیدنا فاروق اعظمؓ جب یروشلم کے لیے روانہ ہوئے تو سواری کے لیے ایک اونٹ تھا اور آپ دو لوگ تھے۔اونٹ کمزور ہونے کی وجہ سے دو لوگوں کا بوجھ نہیں اٹھا سکتا تھا۔اس لیے سیدنا فاروق اعظمؓ اور غلام باری باری سفر کرتے۔جب غلام سوار ہوتا تو سیدنا فاروق اعظم اونٹ کی مہار تھام لیتے۔جب شہر میں پہنچے تو غلام سواری پر سوار تھا اور سیدنا فاروق اعظم عظیم الشان فاتح کی حیثیت سے مہار تھامے ہوئے تھے۔

عدل وانصاف اور برابری کا یہ منظر دیکھ کر یروشلم کے راہب حیران رہ گئے۔اس کے علاوہ حج کے موقع پر مختلف رنگ ونسل اور زبان بولنے والے لوگ ایک ہی لباس میں یک زبان ہو کر اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کرتے ہیں اور نماز میں امیر غریب، بادشاہ غلام ایک ہی صف میں کھڑے ہوتے ہیں۔

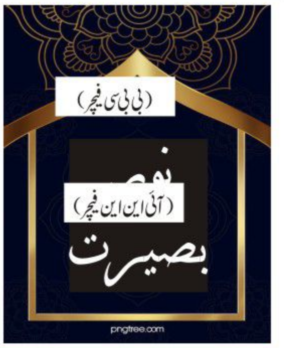

روزنامہ ایکسپریس سرینگر کشمیر

مورخہ ۲۳ اکتوبر ۲۰۲۵ بروز جمعرات

ذمہ داریوں اور شہری احساس کا فقدان

اب یہ کوئی اچھی بات تو نہیں کہ سماج اور معاشرے میں پائی جانے والی خامیوں اور خرابیوں کا ذکر کریں لیکن ان پر بات نہ کریں تو کوئی مثبت تبدیلی نہیں آئے گی۔کہتے ہیں کہ بات میں سے بات نکلتی ہے اور ہم حق باتوں کا ذکر کرتے ہیں،جن کا تعلق ہمارے آج کل اور آنے والی نسلوں کے مستقبل اور بقاء سے ہے۔دراصل ہمارے یہاں ابھی بھی Civic-Sense یعنی شہری احساس کا فقدان پایا جاتا ہے اور ہم میں سے زیادہ لوگوں کو شہری فرائض اور ذمہ داروں کا نہ کوئی ادراک اور نہ احساس ہے۔اب اس بے حسی کو دور کرنے کیلئے آواز اُٹھانی ضروری بن جاتی ہے،کیونکہ یہ اذان ایک ہی سنے اور سمجھے تو وہی مثبت تبدیلی کا وکیل اور سفیر بن جائے گا۔وادی کشمیر میں آبی ذخائر اور ذرائع قدرتی خوبصورتی کا منفرد منظر نامہ تباہی کے دہانے پر پہنچ رہا ہے کیونکہ خود غرض اور ناسمجھ لوگ گھروں سے نکلنے والے کوڑا کرکٹ کو چشموں،جھیلوں،ندی نالوں اور دریاؤں میں ڈالنے میں کوئی پس پیش نہیں چھوڑتے ہیں اور گندی جمع کرنے کا بیڑا اُٹھایا ہے اوران خود غرض لوگوں کو اس بات کا کوئی احساس نہیں ہے کہ وہ اللہ کی دی ہوئی عظیم نعمت اور قدرتی آبی ذخائر کو تباہ کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔حالانکہ پانی کی قدر کرنا ہماری ذمہ داری ہی نہیں بلکہ فرض عین ہے جہاں ان آبی وسائل سے کئی ممالک کو پانی ملتا ہے وہیں اور اس پانی سے ہی بجلی پروجیکٹ قائم ہیں وہیں یہ آبی وسائل یعنی دریا،جھیل بہت سے طبقوں کے لئے رہائش اور روزگار کا ذریعہ بھی ہے۔دریائے جہلم جنوبی کشمیر کے ویری ناگ سے لیکر تقریباً وادی کے ہر ضلع میں اس کا پرتُو ہے اور اس کا پانی ہر سو رواں دواں ہے جبکہ نالہ پہرو،نالہ ماور،نالہ کہمل،نالہ ہمبل اور جھیل ڈل،مانسبل،ولر،آنچار وادی کی خوبصورتی کی پہچان ہے لیکن ان تباہی کے لئے ان آبی وسائل کے کناروں پر آباد افراد کوڑا کرکٹ ڈالنے میں بے لگام ہوئے ہیں اور یہ کہنا بے جا نہیں ہوگا کہ ان کے کناروں کو گاربیج ڈمپنگ بنایا گیا ہے جبکہ ان میں گندگی ڈالنے سے ان کا پانی گندآلودہ ہوا ہے اور سرکاری سطح پر اس کی طرف کوئی توجہ نہیں دی جاتی ہے۔حالانکہ ان قومی اثاثوں کو بچانا حکومتوں کی ذمہ داری ہے۔وادی کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے کئی ذی شعور لوگوں نے اس صورتحال،بے حسی یا عادت بد پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ دریا،جھیل،چشمے اور ندی نالے ہمارے لئے قومی اثاثے ہیں۔لیکن جو لوگ ان میں یا ان کے کناروں پر کوڑا کرکٹ ڈالتے ہیں ان کو یہ احساس نہیں ہے کہ وہ کس عظیم گناہ کے مرتکب ہو جاتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ گندوغلاظت کو ٹھکانے لگانے کے لئے مخصوص جگہوں کا تعین کرنا لازمی ہے۔انہوں نے کہا کہ آبی ذخائر اور آب رواں کے گردونواح میں کوڑا کرکٹ ڈالنے سے یہ نعمتیں ہم سے چھن جاتی ہیں جس کا نتیجہ آج ہمارے سامنے ہیں کہ شہر و دیہات میں لوگ پانی کے ایک ایک بوند کے لئے ترس رہے ہیں۔لیکن خود غرض اور ناشائستہ لوگوں کو اس کا ہرگز کوئی احساس نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ کئی دہائی قبل یہاں کے لوگ اس دریا کا پانی پینے اور دیگر کاموں کے لئے استعمال کررہے تھے لیکن آجکل اس دریا کے پانی کو لوگ ہاتھ لگانا بھی پسند نہیں کرتے ہیں کیونکہ شہر و دیہات اور قصبہ جات میں اس دریا کا پانی گندوآلودہ اور مضر صحت بن گیا ہے کیونکہ تمام کوڑا کرکٹ اور گھروں کے بیت الخلاء و دیگر پانی کی ترسیل انہی آبی وسائل سے حاصل کر کے سپلائی کی جاتی ہے۔اس سلسلے میں انہوں نے گورنر انتظامیہ کے حکام سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اس کے خلاف فوری طور ٹھوس اور موثر اقدامات اٹھائے جائیں اور دریاؤں،ندی نالوں اور جھیلوں کے کناروں پر کوڑا کرکٹ ڈالنے پر مکمل پابندی عائد کی جائے اور ملوث افراد کے خلاف کاروائی عمل میں لائی جائے تاکہ ہمارے ان قومی اثاثوں کا تحفظ یقینی بن سکے۔

جدید تعلیم: معلومات کی فراوانی اور اخلاقی پستی

(دوسری قسط)

از: الطاف جمیل شاہ: سوپور

۲. مذہبی روایات اور خوبصورت اقدار کا زوال

- تعلیم میں مذہب کو مکمل طور پر ذاتی معاملہ بنا کر پس پشت ڈال دیا گیا ہے۔حالانکہ ہماری تہذیب وتمدن کی بنیاد ہمیشہ سے مذہبی اقدار پر قائم رہی ہے۔
- بے حسی اور عدم برداشت: جس تعلیم نے ہمیں محبت،تحمل اور برداشت سکھانی تھی، وہ آج ہمیں صرف مقابلہ اور ذاتی مفاد سکھا رہی ہے۔ مذہبی روایات جیسے سادگی، ایمانداری، اور اخلاقی پابندیوں کو قدامت پسندی کا نام دے کر رد کیا جا رہا ہے۔
- حیاء اور عفت کا خاتمہ: جدید کلچر کے نام پر سب سے بڑا زوال حیاء اور عفت کی اقدار کا ہوا ہے۔تعلیمی ماحول میں آزادی اور حقوق کی غلط تشریح کر کے بے حیائی کو فروغ دیا جا رہا ہے، جو خاندانی نظام اور معاشرتی امن کو تباہ کر رہا ہے۔
- اجتماعی اقدار کی ٹوٹ پھوٹ: خاندانی تعلقات میں بزرگوں کا احترام، بھائی چارے کا احساس اور ساجھی مذہبی تقریبات کی اہمیت کم ہوتی جا رہی ہے۔تعلیم فرد کو معاشرے سے الگ کر کے انفرادیت پسندی (Individualism) کی طرف دھکیل رہی ہے۔

۳. تعلیم کا نیا مقصد: علم نہیں، ثقافتی تبدیلی

- آج کی تعلیم کا مقصد حقیقی علم اور کردار سازی کے بجائے ایسا شہری تیار کرنا بن چکا ہے جو عالمی معیشت اور ثقافت کے لیے "قابل قبول" ہو۔
- آفاقیت بمقابلہ تشخص: آفاقی اقدار (Universal Values) سکھانے کے نام پر، ہماری قومی اور مذہبی تشخص کو مٹایا جا رہا ہے۔نصاب میں شامل مواد اور ہم نصابی سرگرمیاں اسی نئے ثقافتی ماڈل کو مسلط کرنے کا کام کر رہی ہیں۔
- تنقیدی سوچ کی غلط سمت: نوجوانوں میں تنقیدی سوچ (Critical Thinking) کو اپنی مذہبی اور ثقافتی روایات پر لاگو کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے، جبکہ درآمد شدہ تہذیبوں کی خامیاں اور کمزوریاں زیر بحث نہیں لاتیں، جس سے ایک غیر متوازن اور گمراہ کن نقطہ نظر پروان چڑھتا ہے۔
- نتیجہ: تہذیبی خودمختاری کی بحالی
- اگر تعلیم کا یہی رجحان جاری رہا تو ایک وقت آئے گا جب ہمارے پاس ڈگریاں اور معلومات تو ہوں گی، مگر ہم ایک بے شناخت اور بے جڑ قوم بن کر رہ جائیں گے۔یہ وقت سنجیدگی سے غور کرنے کا ہے کہ کیا ہم صرف معلومات کا انبار چاہتے ہیں یا کردار، اخلاق اور ثقافتی شعور رکھنے والی نسل؟
- تہذیبی خودمختاری کی بحالی کے لیے ضروری ہے کہ تعلیمی نظام میں مذہبی اقدار اور قومی ورثے کو فخر کے ساتھ دوبارہ شامل کیا جائے، اور نوجوانوں کو یہ سکھایا جائے کہ حقیقی ترقی اپنے اندرونی اقدار اور ایمان کی مضبوطی میں ہے، نہ کہ بیرونی ثقافتوں کی اندھی تقلید میں۔ہمیں علم کو اپنی تہذیب کی روح کے ساتھ جوڑنا ہوگا تاکہ مستقبل کی نسلیں اپنے ماضی پر فخر کر سکیں اور مستقبل کو اعتماد کے ساتھ تشکیل دے سکیں۔

تعلیم میں "ماحول" کی اہمیت کا زوال

- پہلو: قدیم زمانے میں، تعلیم صرف کلاس روم تک محدود نہیں تھی بلکہ ایک مکمل "ماحول" تھا جو طالب علم کی شخصیت سازی کرتا تھا۔
- اساتذہ کا کردار: استاد محض پڑھانے والا نہیں، بلکہ مرشد اور روحانی رہنما ہوتا تھا۔ وہ طلبہ کی نفسیات اور خاندانی پس منظر کو سمجھتا تھا۔
- تصوف اور تربیت: برصغیر پاک وہند میں، مدارس اور مکاتب میں نصاب کے ساتھ ساتھ، "تزکیہ نفس" (خود احتسابی) اور اخلاقی تربیت پر زور دیا جاتا تھا۔
- سادہ طرز زندگی: تعلیمی ماحول میں سادگی، محنت اور قناعت کو فروغ دیا جاتا تھا، جو طلباء میں عاجزی اور برداشت پیدا کرتا تھا۔
- جدید صورتحال: اب تعلیم ایک تجارتی سرگرمی بن چکی ہے، جہاں استاد کا کام نصاب ختم کرنا اور ادارہ کا کام منافع کمانا ہے۔اخلاقی ماحول کی جگہ صرف نمبرز کے حصول کا دباؤ ہے۔

۲. اخلاقیات کے لیے "کوچنگ سنٹرز" کا منفی کردار

- ذہن سازی: کوچنگ سنٹرز طلباء کو سکھاتے ہیں کہ صرف "نتیجہ" اہم ہے، عمل اور طریقہ نہیں۔اس سے شارٹ کٹس، نقل اور اخلاقی سمجھوتوں کا رجحان بڑھتا ہے۔
- تنقیدی سوچ کا خاتمہ: وہاں صرف مخصوص جوابات رٹوائے جاتے ہیں، جو طلباء میں خود تنقیدی سوچ (Critical Thinking) اور نئے خیالات کو جنم دینے کی صلاحیت ختم کر دیتا ہے۔
- معاشرتی دباؤ: کوچنگ صرف ایک ضرورت نہیں رہی، بلکہ سماجی حیثیت (Social Status) کی علامت بن گئی ہے، جس سے کمزور مالی پس منظر والے اور محنتی طلباء پر غیر ضروری دباؤ بڑھتا ہے۔

۳. معلومات کی دستیابی اور سطحی پن

- : انٹرنیٹ پر معلومات کی بہتات نے علمی معیار کو متاثر کیا ہے۔
- علمی گہرائی کا فقدان: معلومات تک فوری رسائی نے مطالعہ کی عادت کو ختم کر دیا ہے۔اب طلباء کسی بھی موضوع کی گہرائی میں جانے کے بجائے، صرف اوپر کی سطح کی معلومات (سطحی علم) پر انحصار کرتے ہیں۔
- تخلیقی صلاحیتوں کا زوال: ہر چیز کا حل موجود ہونے کی وجہ سے طلباء خود سے مسائل حل کرنے، نئی چیزیں ایجاد کرنے یا غیر روایتی انداز میں سوچنے کی محنت نہیں کرتے۔
- دیانت داری کا بحران: انٹرنیٹ سے کاپی پیسٹ (Plagiarism) کو اب سنگین اخلاقی جرم نہیں سمجھا جاتا، جس سے دیانت داری اور اپنی محنت پر بھروسہ کم ہوتا ہے۔

۴. حل کی تجاویز (عملی اقدامات)

- اس تنزلی کو روکنے کے لیے صرف تنقید کافی نہیں، بلکہ عملی اقدامات کی ضرورت ہے:
- والدین کی تربیت: والدین کو یہ سمجھانا ضروری ہے کہ ان کی اولین ذمہ داری ڈگری دلانا نہیں بلکہ کردار سازی ہے۔انہیں بچوں کے ساتھ مل کر کتب بینی اور اخلاقی مباحث کا کلچر فروغ دینا چاہیے۔
- استاد کی بحالی: اساتذہ کی مالی اور سماجی حیثیت کو بہتر بنایا جائے تاکہ بہترین افراد اس پیشے کی طرف راغب ہوں۔ ساتھ ہی، ان کی تربیت میں اخلاقی رہنمائی (Mentoring) کو بنیادی حصہ بنایا جائے۔(جاری)

102 سالہ جاپانی ماؤنٹ فیوجی سر کرنے والے معمر ترین شخص

از: رینوہاشی موتو

گینز بک آف ورلڈ ریکارڈز نے 102 سالہ جاپانی شہری کیچی اکوزاوا کو ماؤنٹ فیوجی کی چوٹی سر کرنے والے سب سے عمر رسیدہ شخص کے طور پر تسلیم کرلیا ہے، حالاں کہ انہوں نے اگست میں اپنی مہم کے دوران تقریباً ہار مان لی تھی۔

اکوزاوا نے حال ہی میں امریکی خبر رساں ادارے دی ایسوسی ایٹڈ پریس کو انٹرویو میں بتایا 'میں واقعی آدھے راستے پر ہار ماننے کے قریب تھا۔چوٹی تک پہنچنا مشکل تھا لیکن میرے دوستوں نے میرا حوصلہ بڑھایا اور نتیجہ اچھا نکلا۔

'میں یہ اس لیے کر سکا کیوں کہ اتنے زیادہ لوگوں نے میرا ساتھ دیا۔'

انہوں نے اپنی 70 سالہ بیٹی موتوئے، اپنی نواسی، ان کے شوہر اور مقامی کوہ پیمائی کلب کے چار دوستوں کے ساتھ کوہ پیمائی کی۔

اس گروپ نے پانچ اگست کو جاپان کی 3776 میٹر (12388 فٹ) بلند چوٹی پر پہنچنے سے پہلے دو راتیں کیمپ میں قیام کیا۔

اکوزاوا اپنی 75 سالہ بیٹی یوکیکو کی مدد سے بات کر رہے تھے، جو سوالات ان کے کان میں دہراتیں کیوں کہ وہ کم سنتے ہیں۔

انہوں نے کہا 'مجھے حیرت ہے کہ میں اتنی اچھی طرح چڑھ پایا۔'

اکوزاوا نے مزید کہا کہ وہ اپنی عمر کو سامنے رکھتے ہوئے کسی بھی پہاڑ کو معمولی نہیں سمجھتے۔'بہتر ہے کہ جب تک کوہ پیمائی کر سکتے ہو کر لو۔'

یہ اکوزاوا کی ماؤنٹ فیوجی پر پہلی ریکارڈ توڑ چڑھائی نہیں تھی۔وہ 96 برس کے تھے جب پہلی بار ملک کے سب سے مشہور پہاڑ پر سب سے زیادہ عمر میں چڑھنے والے بنے۔

ان چھ برسوں میں وہ دل کے مسائل، جسم پر نکلنے والے دانوں کے مرض اور چڑھائی کے دوران گرنے کے بعد لگنے والے زخموں سے صحت یاب ہوئے۔

اکوزاوا نے ماؤنٹ فیوجی پر چڑھنے سے پہلے تین ماہ تربیت حاصل کی۔

وہ صبح پانچ بجے اٹھتے، ایک گھنٹے کی واک کرتے اور تقریباً ہر ہفتے ایک پہاڑ پر چڑھتے، زیادہ تر ناگانو کے علاقے کے قریب جو مرکزی جاپان میں گنما کے علاقے کے مغرب میں ہے۔

ٹوکیو سے تقریباً 241 کلومیٹر (150 میل) شمال مغرب میں مائی باشی میں اپنے گھر پر، رشتہ داروں سے گھرے اور پہاڑوں کی فریم شدہ تصویروں کے درمیان، اکوزاوا کو یاد آیا کہ 88 سال پہلے انہیں پہاڑوں کی طرف کس چیز نے کھینچا۔

چوٹی تک پہنچنے کے جادو کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا لیکن وہ لوگ ہی تھے جنہوں نے انہیں بار بار واپس آنے پر مجبور کیا۔

وہ کہتے ہیں 'میں پہاڑ پر چڑھتا ہوں کیوں کہ یہ مجھے اچھا لگتا ہے۔پہاڑ پر دوست بنانا آسان ہوتا ہے۔'

خاندان نے بتایا کہ اکوزاوا لائق طالب علم تھے۔انہوں نے انجن ڈیزائن انجینیئر کے طور پر کام کیا اور بعد میں مویشیوں کی مصنوعی بارآوری کرنے والے ماہر کے طور پر۔

یہ پیشہ انہوں نے 85 سال کی عمر تک جاری رکھا۔اکوزاوا نے کہا 'چاہے پڑھائی پسند ہو یا نہ ہو، آپ پہاڑ کا لطف ایک جیسا اٹھا سکتے تھے۔

'وہاں ذہانت کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔ہم سب ایک جیسے تھے اور ایک ساتھ آگے بڑھتے تھے۔'

اکوزاوا نے تنہا کوہ پیمائی کا لطف اٹھایا لیکن چوں کہ بڑھتی عمر کے ساتھ ان کی جسمانی طاقت میں کمی آتی گئی اس لیے انہیں دوسروں سے زیادہ مدد لینی پڑی۔

گذشتہ ماہ ان کی ریکارڈ کوہ پیمائی ایک اور امتحان تھا جس میں انہوں نے دوسروں کی مدد سے کامیابی حاصل کی۔

ان کا کہنا تھا کہ 'فیوجی کی چڑھائی بہت مشکل نہیں لیکن اس بار یہ چھ سال پہلے کی نسبت زیادہ مشکل تھی۔

'کسی بھی گذشتہ پہاڑ کی نسبت زیادہ مشکل۔میں نے خود کو اتنا کمزور کبھی محسوس نہیں کیا۔

'مجھے درد نہیں ہوا لیکن میں حیران ہوتا رہا کہ میں اتنا سست کیوں ہوں مجھ میں زیادہ ہمت کیوں نہیں۔

'میں اپنی جسمانی حد سے بہت آگے نکل چکا تھا، اور یہ دوسروں کی طاقت کی بدولت ہی تھا کہ میں اسے سر کر پایا۔'

اکوزاوا سے پوچھا گیا کہ کیا وہ دوبارہ ماؤنٹ فیوجی پر کوہ پیمائی کی کوشش کریں گے۔

انہوں نے کہا 'میں ہمیشہ کے لیے کوہ پیمائی کرنا چاہتا ہوں لیکن مجھے لگتا ہے کہ اب میں ایسا نہیں کر سکتا۔اب میں ماؤنٹ آکاگی کی سطح پر ہوں۔'

یہ ایک قریبی چوٹی ہے جس کی اونچائی فیوجی سے تقریباً آدھی ہے۔اس چوٹی کی اونچائی 18287 میٹر ہے۔

ان دنوں اکوزاوا اپنی ہفتے بزرگوں کی دیکھ بھال کے مرکز میں رضاکارانہ طور پر کام کرتے ہوئے اور اپنے گھر کے سٹوڈیو میں مصوری سکھاتے ہوئے گزارتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ پہاڑ پر چڑھنا اور مصوری وقت اور لگن کا تقاضہ کرتے ہیں لیکن دونوں کاموں سے سکون ملتا ہے۔

ان کا کہنا ہے کہ 'جو لوگ پہاڑوں پر چڑھتے ہیں، جو لوگ مصوری کرتے ہیں اگر وہ اس راستے میں کوئی کام مکمل کر سکیں، تو یہ سب سے زیادہ اطمینان بخش بات ہوتی ہے۔'

باقیات

آج سے جموں کشمیر قانون ساز ہے۔دوسری طرف، کشمیر نشین چھوٹی اپوزیشن پارٹیاں جیسے پی ڈی پی ،پیپلز کانفرنس اور عوامی اتحاد پارٹی کی جانب سے اسمبلی کے خزاں اجلاس میں ریاست کا درجہ، ریزرویشن کو منطقی بنانے ،اور خطے کو درپیش دیگر مسائل پر شورشرابے اور حکومت کو کٹہرے میں کھڑا کئے جانے کا امکان ہے۔پی ڈی پی کے ایک لیڈر اور ممبر اسمبلی نے کہا کہ انہوں نے دوسری علاقائی جماعتوں کیساتھ مشاورت کرکے اپنی حکمت عملی تیار کی ہے، تاکہ ایوان میں حکومت کو جوابدہ بنایا جاسکے ۔انہوں نے مزید کہا کہ اب حکومت کا ایک سال مکمل ہوگیا ہے ،لیکن کسی سیاسی یا عوامی وعدے میں کوئی پیش رفت نہیں ہوئی ہے۔جیسا کہ پہلے ہی اطلاع دی گئی ہے، اسمبلی سیکرٹریٹ نے پیپلز کانفرنس کے چیئرمین اور ممبر اسمبلی ہندوارہ سجاد غنی لون کی جانب سے ریاست کی بحالی کے لئے پیش کی گئی قرارداد کو مسترد کردیا ہے، یہ کہتے ہوئے کہ یہ معاملہ زیر سماعت ہے۔اس دوران معلوم ہوا کہ جمعرات سے شروع ہونے والے قانون ساز اسمبلی کے خزاں اجلاس میں بحث کا مرکز حکومت کی جانب سے پیش کیے جانے والے 3 سرکاری بل ہوں گے۔کابینہ نے پہلے ہی جموں وکشمیر پنچایتی راج ایکٹ 1989 اور گڈز اینڈ سروسز (G S T) ٹیکس ایکٹ 2017 میں ترمیم کے ساتھ ساتھ جموں وکشمیر شاپس اینڈ بزنس اسٹیبلشمنٹ بل 2025 کو نافذ کرنے کی منظوری دے دی ہے۔تقریباً ایک ہفتے تک جاری رہنے والے اسمبلی کیلئے 450 سوالات، 13 پرائیویٹ ممبرز بلز اور 55 پرائیویٹ ممبرز کی قراردادیں قانون ساز اسمبلی سیکرٹریٹ کو موصول ہوئی ہیں۔33 پرائیویٹ ممبرز بلز جو کہ اسمبلی کے گزشتہ اجلاس میں پیش کئے گئے تھے، ایوان میں زیر التوا ہیں اور انہیں 28 اکتوبر کو کاروبار میں ترجیح دی جائے گی جو کہ پرائیویٹ اراکین کی قراردادوں کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔

24 اکتوبر کو پتہ چلے گا

کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی زیر صدارت میٹنگ میں پارٹی کے تمام ممبران اسمبلی ،سینئر لیڈر اور سی پی آئی ایم کے لیڈر اور ممبر اسمبلی کولگام محمد یوسف تاریگامی نے شرکت کی۔ذرائع نے بتایا کہ میٹنگ میں اسمبلی اجلاس کیساتھ ساتھ راجیہ سبھا اور اسمبلی کی دونشستوں کیلئے ہونے والے ضمنی انتخابات بھی زیرغور لائے گئے ۔میٹنگ میں موجود ارکان اسمبلی اور لیڈروں نے کہا کہ 24 اکتوبر کو راجیہ سبھا کی چار نشستوں کیلئے ہونے والے انتخابات سے یہ واضح ہوجائے گا کہ کون بی جے پی کیساتھ ہے اور کون جموں وکشمیر کے عوام کیساتھ ۔سی پی آئی (ایم) کے لیڈر اور ممبر اسمبلی محمد یوسف تاریگامی اور حکومت کی حمایت کرنے والے 5 آزاد امیدواروں کو بھی میٹنگ میں شرکت کے لیے مدعو کیا گیا تھا۔اس دوران بدھ کی شام کانگریس مقننہ پارٹی کا اجلاس بھی منعقد ہوا ،جس میں پارٹی کے سبھی چھ ممبران اسمبلی اور کچھ سینئر لیڈر بھی موجود تھے۔اسے پہلے کانگریس مقننہ پارٹی کے لیڈر جی اے میر نے کہا تھا کہ ہم مشترکہ اجلاس میں شرکت کا فیصلہ اپنی قانون ساز پارٹی کے اجلاس کے دوران کریں گے۔نیشنل کانفرنس اور کانگریس کے درمیان اس وقت اختلاف پیدا ہوا جب سابق نے راجیہ سبھا الیکشن میں محفوظ سیٹ سے انکار کر دیا۔نیشنل کانفرنس نے اپنے اتحادی کو خطرناک سیٹ کی پیشکش کی، جسے کانگریس نے لڑنے سے انکار کر دیا۔نیشنل کانفرنس نے کانگریس کو نگروٹا اسمبلی سیٹ کی پیشکش بھی کی، لیکن اس نے اس پر بھی مقابلہ کرنے سے انکار کردیا۔یہ میٹنگ اسمبلی کے خزاں اجلاس کے آغاز سے ایک دن قبل اور راجیہ سبھا انتخابات کے لیے ووٹنگ سے دو دن قبل منعقد کی جارہی ہے۔راجیہ سبھا انتخابات میں، چوتھی نشست کے لیے قریبی مقابلہ متوقع ہے، جس میں بی جے پی کو 28 ایم ایل ایز اور اتحادی 24 ایم ایل ایز کی

حمایت حاصل ہے۔پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی، جس کے 3 ایم ایل اے ہیں، نے راجیہ سبھا انتخابات کے حوالے سے اپنے کارڈ اپنے سینے کے قریب رکھے ہیں اور اپنی حکمت عملی کا انکشاف نہیں کیا ہے۔تین علاقائی جماعتوں پی ڈی پی ،پیپلز کانفرنس ،اور عوامی اتحاد پارٹی کے کل 5 ممبر اسمبلی اور 5 آزاد ارکان اسمبلی کے ووٹ راجیہ سبھا کی چوتھی نشست کیلئے اُمیدوار کے انتخاب میں فیصلہ کن ثابت ہوسکتے ہیں۔

اسمبلی اجلاس کے لیے

یونٹ بجلی، 12 ایل پی جی سلنڈر فی گھر، یا لوگوں کو دی گئی دیگر یقین دہانیاں ہوں۔انہوں نے مزید کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت سے نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں ناکامی پر سوال اٹھائے گی۔انہوں نے کہا کہ الیکشن میں حکومت نے نوجوانوں کے لیے ایک لاکھ نوکریاں پیدا کرنے کا وعدہ کیا تھا، لیکن انہوں نے کچھ نہیں کیا۔ہم ان سے پوچھیں گے کہ انھوں نے پچھلے ایک سال میں نوجوانوں کے لیے کیا کیا ہے۔

صارفین کے لیے

آئندہ اسمبلی اجلاس میں بیلٹ کے طریقہ کار سے مشروط ہوگی۔اس اقدام کا مقصد بجلی کی بڑھتی قیمتوں اور بار بار بلنگ کے تنازعات کے بوجھ تلے دبے گھرانوں کو انتہائی ضروری ریلیف فراہم کرنا ہے۔قرارداد کا مقصد بجلی صارفین کے تمام بقایا جات کو ایک بار معاف کرنا ہے۔قانون ساز اسمبلی کے قواعد کے مطابق، قرارداد کو بیلٹ کے ذریعے ووٹ کے لئے ڈالا جائے گا تاکہ یہ فیصلہ کیا جا سکے کہ آیا یہ قرارداد کو منظور کرنے یا مسترد کرنے کیلئے ووٹ مانگنے کیلئے اسمبلی کے کیلنڈر میں درج ہوگی یا نہیں 2024 کے انتخابات کے بعد، 90 رکنی جموں وکشمیر اسمبلی میں،حکمران جماعت نیشنل کانفرنس کے پاس 42 نشستیں، بی جے پی 29، کانگریس 6، پی ڈی پی 3، سی پی آئی ایم ایک، عام آدمی پارٹی ایک، پیپلز کانفرنس ایک، عوامی اتحاد پارٹی ایک اور 6 آزاد ہیں۔کانگریس نے بعد میں عمر عبداللہ کی قیادت والی این سی حکومت کو اس میں شامل ہوئے بغیر باہر سے حمایت کرنے کا فیصلہ کیا۔90 اسمبلی سیٹوں میں سے جموں ڈویژن کے نگروٹا اور وادی کے بڈگام کی 2 سیٹیں خالی ہوئیں۔نگروٹا سیٹ 2024 کے انتخابات میں دیویندر سنگھ رانا نے بی جے پی کیلئے جیتی تھی، جو بعد میں 31 اکتوبر 2024 کو چل بسے۔بی جے پی نے نگروٹہ ضمنی انتخاب کے لئے آنجہانی دیویندر سنگھ رانا کی بیٹی دیویانی رانا کو نامزد کیا ہے۔بڈگام سیٹ اس وقت خالی ہوئی جب عمر عبداللہ نے اس سیٹ سے استعفیٰ دے دیا اور اسمبلی میں گاندربل سیٹ کی نمائندگی کا انتخاب کیا۔عمر عبداللہ نے 2024 کے اسمبلی انتخابات میں 2 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی تھی۔نیشنل کانفرنس نے سابق وزیر آغا سید محمود کو بڈگام اور شمیم بیگم کو نگروٹہ ضمنی انتخاب کے لیے نامزد کیا ہے۔الیکشن کمیشن نے نگروٹہ اور بڈگام اسمبلی انتخابات میں 11 نومبر کو ووٹنگ کا اعلان کیا ہے۔

مرکزی وزیر داخلہ

دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ میں بھگوان شیو سے آپ کی اچھی صحت اور لمبی زندگی کی دعا کرتا ہوں۔

نوجوانوں کی شمولیت

پورٹل کی ترقی اور دیکھ بھال کو یقینی بنانے کیلئے۔کھیلوں، تعلیم، ثقافت، سیاحت، صنعت اور ہنر کی ترقی جیسے شعبوں میں ہمہ گیر نوجوانوں کی شمولیت کو یقینی بنانا۔ثقافتی تہوار، یوتھ سمٹ، سکل ایکسپو، انٹرپرینیور شپ میلے وغیرہ جیسے نئے اقدامات کی سہولت فراہم کرنا۔توسیع پذیری کے لیے نجی شعبے، این جی اوز، بین الاقوامی اداروں اور کمیونٹی تنظیموں کے ساتھ تعاون کی حوصلہ افزائی کرنا۔وقتاً

فوقتاً ضلعی سطح کے ایکشن پلان کی پیشرفت کا جائزہ لینا، نتائج کا جائزہ لینا، اور اصلاحی اقدامات تجویز کرنا شامل ہے۔ضلعی سطح کی کمیٹیوں کے لیے مقرر کردہ حوالہ جات کی شرائط حسب ذیل ہیں۔ضلعی سطح پر نوجوانوں کی شمولیت اور بااختیار بنانے کے منصوبے کو عملی شکل دینا۔ضلع کے لیے مخصوص پروگراموں کی نشاندہی اور ان پر عمل درآمد کرنا۔نوجوانوں کے لیے مختلف اسکیموں، اسکالرشپس اور مواقع کے بارے میں معلوماتی مہم چلانا۔زیادہ سے زیادہ رسائی اور شمولیت کے لیے پنچایتی راج اداروں، این جی اوز اور مقامی کلبوں کو شامل کرنا۔سہ ماہی پیش رفت کی رپورٹ اسٹیئرنگ کمیٹی کو پیش کرنا جس میں نتائج، کامیابی کی کہانیوں اور آپریشنل چیلنجز کی تفصیلات کے ساتھ بہتری کی تجاویز شامل ہوں۔

جموں کشمیر کے چیف سیکریٹری

کلاؤڈ فزیشن اور ہیلتھ نیٹ جیسے معروف صحت ٹیکنالوجی فراہم کرنے والوں کے کامیاب ٹیلی۔آئی سی یو ماڈلوں کی نشاندہی کی۔اُنہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے منفرد جغرافیہ اور ادارہ جاتی تنوع کو مدنظر رکھتے ہوئے ان ماڈلوں کا جائزہ لے کر بہترین حکمت عملی تیار کی جائے۔ڈاکٹر پال نے مشورہ دیا کہ ہر ہسپتال کی مخصوص ضروریات اور بنیادی ڈھانچے کا بغور جائزہ لیا جائے۔اُنہوں نے صلاحیت سازی، مسلسل طبی تعلیم اور عملے کی عملی تربیت کی ضرورت پر زور دیا کیوں کہ یہ ٹیلی۔آئی سی یو کے فریم ورک کی کامیابی اور دیرپائی کے لئے نہایت اہم ہیں۔چیف سیکرٹری نے ڈاکٹر پال کی رہنمائی اور تکنیکی مشوروں پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یونین ٹیریٹری اِنتظامیہ جدید صحت نگہداشت کی اختراعات کو اپنے عوامی صحت کے نظام میں مربوط کرنے کے لئے پُر عزم ہے۔اُنہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر حکومت ہب اینڈ سپوک ماڈل کے تحت ٹیلی۔آئی سی یو سہولیات قائم کررہی ہے جو چوبیس گھنٹے طبی نگرانی، ماہرین کی مشاورت اور فوری کلینیکل معاونت فراہم کرے گا۔ اس ماڈل کے تحت نئے قائم کردہ جی ایم سیز کو مرکز سے منسلک سپوک کے طور پر کام کرنا ہوگا۔اُنہوں نے مؤثر عمل آوری کو یقینی بنانے کے لئے تجویز دی کہ جموں وکشمیر سے ماہرین کی ایک ٹیم ملک کے معروف صحت اِداروں کا دورہ کرے تاکہ موجودہ ٹیلی۔آئی سی یو ہبس اور کمانڈ سینٹروں کے ڈیزائن اور عملی طریقۂ کار کا سٹڈی کیا جاسکے۔اُنہوں نے کہا کہ مشکل جغرافیائی حالات اور اِنسانی وسائل کی کمی کے باوجود اِنتظامیہ ایک ایسا ماڈل تیار کرنے کے لئے پُر عزم ہے جو علاقائی ضروریات کو پورا کرے اور صحت خدمات کو جڑ سے مضبوط بنائے۔اٹل ڈولو نے اگلے اقدامات کی وضاحت کرتے ہوئے محکمہ صحت وطبی تعلیم کو ہدایت دی کہ وہ اس اقدام کے تکنیکی، اِنتظامی اور مالی پہلوؤں کو حتمی شکل دے۔اُنہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں ایک جدید ٹیلی۔آئی سی یو ہب قائم کیا جائے جو ماہر پیشہ ور اَفراد اور ٹیکنالوجی پارٹنروں سے لیس ہو تاکہ مسلسل طبی رہنمائی، تربیت اور معیار کی یقین دہانی فراہم کی جاسکے۔یہ ہب طبی عملے کے لئے تربیتی اور رہنمائی مرکز بھی ہوگا اور مستقبل میں مزید علاقائی ہبس کے قیام کی راہ ہموار کرے گا۔سیکرٹری محکمہ صحت وطبی تعلیم ڈاکٹر سیّد عابد رشید شاہ نے بتایا کہ ہر نئے جی ایم سی میں کم از کم 10 بیڈز کی ٹیلی۔آئی سی یو یونٹ قائم کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ اُنہوں نے اَب تک کی تیاریاں اور مرحلہ وار عمل آوری کا خاکہ پیش کیا جس میں بنیادی ڈھانچے کی تیاری، ٹیکنالوجی کی خریداری اور تربیتی ماڈیول شامل ہیں۔شرکاء میٹنگ نے اَپنی کریٹیکل کیئر میڈیسن کے تجربے کی بنیاد پر قیمتی مشورے دیئے اور ٹیلی۔آئی سی یو سہولیات کو موجودہ ہسپتال نظام کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے طریقے بتائے۔ مختلف جی ایم سیز کے پرنسپلوں نے بھی آپریشنل فزیبلٹی، انٹر کنکٹویٹی اور طبی فوائد پر اَپنے نقطہ نظر کا اشتراک کیا۔اس

سیشن میں ایم ڈی این ایچ ایم، ایم ڈی جے کے ایم ایس سی ایل، جی ایم سیز، ڈینٹل کالجوں کے پرنسپلوں اور دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔بات چیت نے جموں و کشمیر انتظامیہ کے ٹیلی میڈیسن اور ڈیجیٹل ہیلتھ ٹیکنالوجیوں سے فائدہ اٹھانے کے لئے مرکوز نقطہ نظر کی نشاندہی کی تاکہ صحت نگہداشت تک رسائی میں بالخصوص دُور دراز اور غیر محفوظ علاقوں میں تفاوت کو دور کیا جا سکے ۔ تجویز کردہ ٹیلی۔آئی سی یو نیٹ ورک یونین ٹیریٹری کی کریٹیکل کیئر فراہم کرنے کی صلاحیت کو نمایاں طور پر بڑھائے گا جس سے وقت پر طبی مداخلت، ماہر نگرانی اور بہتر مریض کے نتائج ممکن ہوں گے۔

اپنے خاندانوں

سیکرٹری ایم را(آئی اے ایس) نے 22 اکتوبر 2025 کو سرکاری حکم نامہ زیرنمبر 1373-JK(GAD) آف 2025 جاری کیا۔

پہلی یا دوسری

سے فیصلہ بدل دیا گیا اور کانگریس کو چوتھی نشست کی پیشکش کی گئی۔لہٰذا، اعتماد کی خلاف ورزی کے بعد، کانگریس پارٹی نے چوتھی نشست پر اپنا امیدوار کھڑا نہ کرنے کا فیصلہ کیا اور این سی کو بھی اس کے لیے اپنا امیدوار کھڑا کرنے کی اجازت دی۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ سری نگر میں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ہونے والی میٹنگوں میں راجیہ سبھا کے انتخابات کے لیے بات چیت کی جائے گی۔

اسمبلی اجلاس کے

نمائندوں اور مجاز ملازمین کو خصوصی پاسز کے ذریعے داخل ہونے کی اجازت دی جارہی ہے ۔ بیرونی دائرے میں پولیس، سی آر پی ایف اور جے کے ایس ایس ایف کے اہلکار 24 گھنٹے گشت پر مامور ہیں۔ پولیس حکام نے بتایا کہ اسمبلی اجلاس کے دوران کسی بھی احتجاج یا غیر متوقع صورتحال سے نمٹنے کے لیے ریپڈ ایکشن فورس کے دستے بھی الرٹ پر رکھے گئے ہیں۔اس کے علاوہ، سی سی ٹی وی نگرانی کو مزید فعال کر دیا گیا ہے اور ڈرون کیمروں کے ذریعے فضائی نگرانی کا سلسلہ بھی جاری ہے ۔سری نگر کے کئی اہم راستوں پر ناکے قائم کیے گئے ہیں، جہاں گاڑیوں اور راہگیروں کی مکمل تلاشی لی جا رہی ہے ۔ لالچوک، ہری سنگھ ہائی اسٹریٹ، ریزیڈنسی روڈ اور ڈلگیٹ کے علاقوں میں پولیس اور نیم فوجی دستوں کا گشت بڑھا دیا گیا ہے ۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ یہ اقدامات معمول کے مطابق ہیں لیکن اسمبلی اجلاس کے باعث سیکیورٹی الرٹ کو ایک درجے بڑھایا گیا ہے ۔ ہمارا مقصد شہریوں کو کسی بھی ممکنہ خطرے سے محفوظ رکھنا ہے ۔ قابل ذکر ہے کہ اسمبلی کا مختصر اجلاس جمعرات سے شروع ہونے جارہا ہے، جس میں حکومت تین اہم بل پیش کرے گی جبکہ اپوزیشن جماعتیں ریاستی درجہ، ریزرویشن پالیسی اور انتخابی وعدوں پر حکومت کو گھیرنے کی تیاری میں ہیں۔

شوپیاں پولیس کی

1258 مربع فٹ کے چبوترے والے مکان کو منسلک کیا ہے، جو کہ ملزم مختار احمد نائیکو ساکنہ میمندر شوپیان کا ہے۔ایک اہلکار نے بتایا کہ یہ جائیداد غیر قانونی منشیات اور منشیات کی فروخت سے حاصل کی گئی رقم کا استعمال کرتے ہوئے حاصل کی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ ملزم اس سے قبل متعدد این ڈی پی ایس کیسوں میں ملوث رہا ہے جن میں پولیس سٹیشن شوپیاں میں درج ایک کیس زیر ایف آئی آر نمبر 41/2016 اور ایف آئی آر نمبر 27/2020 شامل ہیں۔قرقی کا عمل ایک باقاعدہ تشکیل شدہ پولیس ٹیم، ایگزیکٹو مجسٹریٹ، لمبردار اور چوکیدار کی موجودگی میں عمل

میں لایا گیا، جس میں تمام قانونی ضابطوں کی مکمل تعمیل کو یقینی بنایا گیا۔شوپیان پولیس نے منشیات سے متعلقہ جرائم کے خلاف قانون کو نافذ کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور عوام سے اپیل کی کہ وہ منشیات سے متعلق سرگرمیوں سے متعلق کسی بھی قسم کی معلومات کی اطلاع دیں۔اس دوران شوپیان پولیس نے 2 خواتین منشیات فروشوں کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ شوپیاں ضلع میں بدھ کے روز 2 خواتین منشیات فروشوں کو 15 کلو گرام سے زیادہ منشیات کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ انہیں جنوبی کشمیر ضلع کے میلہورا زینہ پورہ علاقے میں چیکنگ کے دوران گرفتار کیا گیا۔انہوں نے بتایا کہ ان کے قبضے سے 15 کلو پسی ہوئی بھنگ اور ایک کلو چرس نما مادہ برآمد کیا گیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ زینا پورہ پولیس اسٹیشن میں ایک کیس درج کیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔

ایک اکیلا آدمی

کے کام کیلئے عوامی حمایت کا مظاہرہ کرنا چاہئے ۔انہوں نے عوام سے مخاطب ہوکر کہا کہ آپ کو مرکز کو بتانا ہوگا کہ جموں وکشمیر کے لوگ نیشنل کانفرنس کی حمایت کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ پارٹی اپنا کام جاری رکھے۔این سی اُمیدوار کا کہنا تھا کہ بڈگام میں، ووٹروں کو بی جے پی کو دور رکھنا چاہیے ،اور ہمیں یہ یقینی بنانا ہوگا کہ این سی امیدوار انتخابات جیتے۔

موسمیاتی تبدیلیوں اور

کاشتکار محمد سید نے کہا کہ سیب کی پیداوار ہر برس کسی نہ کسی آفت کی زد میں آجاتا ہے رواں برس بھی موسم خراب رہنے ،طویل وقت تک رسائی بند ہونے ،مارکیٹ کی گراوٹ سے انہیں کافی نقصان ہوا ہے ،اسلئے مستقبل میں خود کو محفوظ رکھنے کے لئے انہوں نے زیادہ سے زیادہ لہسن کی کھیتی پر توجہ دی ہے ،سید کا کہنا ہے کہ وہ اپنے سیب کے باغات میں بھی لہسن کی بوائی کر رہے ہیں تاکہ آمدنی کا متبادل وسیلہ بھی میہا رہے۔خوشبودار پودوں و جڑی بوٹیوں کی طرف رجحان: روایتی فصلوں سے ہٹ کر، اب کسان اریومیٹک (خوشبودار) اور جڑی بوٹیوں ،میڈیسنل (ادویاتی) پودوں کی کاشت کی طرف بھی بڑھ رہے ہیں۔ان میں لیونڈر، روزمیری، کوٹھ، وارم وُڈ، ٹیٹھوین، کون فلاور، بنفشہ اور مشک بالا، کہزبان جیسی نایاب اور قیمتی جڑی بوٹیاں شامل ہیں، ان جڑی بوٹیوں سے مختلف ادویات، کاسمیٹکس اور خوشبوئیں بنائی جاتی ہیں۔ایگریکلچر ایکسٹنشن افسر اننت ناگ جاوید احمد شاپو نے کہا کہ ایگریکلچر میں اب جڑی بوٹیوں کی کاشتکاری کو فروغ دیا جائے رہا ہے ،اننت ناگ کے ویری ناگ میں 100 کنال ہیکٹر اراضی پر ایک وسیع فارم قائم کیا گیا جس میں مختلف اقسام کی جڑی بوٹیوں کی نرسری تیار کی گئی ہے ، تاکہ نجی سیکٹر میں اس کی کاشتکاری کو عام کیا جائے ،انہوں نے کہا کہ متعدد کسانوں نے اپنی رجسٹریشن کرائی ہے اور انہیں جڑی بوٹیوں کے سیپلنگس و بیج فراہم کئے جائیں گے۔خوشبودار چاول کی کاشتکاری: وہیں کسانوں کی ایک اور دلچسپی اریومیٹک رائس یعنی مشک بدجی، کشمیری باسمتی ،زگ ،جیسے مہنگے اور خوشبودار چاولوں کی کھیتی میں دیکھنے کو مل رہی ہے ،ان چاولوں کی مارکیٹ ویلیو عام چاول کے مقابلے میں زیادہ ہوتی ہے ،خاص طور پر برآمدات کے میدان میں۔ کچھ علاقوں میں کسان جی آئی ٹیگ والی مقامی اقسام کی طرف بھی متوجہ ہورہے ہیں تاکہ مخصوص شناخت کے ذریعے عالمی مارکیٹ میں بہتر قیمت حاصل کی جاسکے۔کوکرناگ کے ساگم علاقہ کے رہنے والے عبدالرشید کا کہنا ہے کہ وہ مقامی چاول اگاتے تھے تاہم مشک بدجی چاول اگانے کے بعد ان کو کافی فائدہ ہوا ہے ،چاول کی مانگ نہ صرف مقامی منڈی بلکہ بین الاقوامی مارکیٹ میں بھی ہے ،انہوں نے کہا کہ زمین کے ایک ٹکڑے میں انہوں نے ان کا سیب کا

باغ بھی ہے تاہم انہوں نے انٹگریٹڈ فارمنگ کو ترجیح دی کیونکہ ایک فصل پر منحصر رہنا نقصان دہ بھی ثابت ہوسکتا ہے۔سبزیاں روزمرہ آمدن کا ذریعہ: سبزیوں کی کاشت، جیسے گوبھی ،مولی ،شلجم ،پالک ،بند گوبھی ، گاجر ،بروکلی ،کیپسکم وغیرہ ،کسانوں کو روزمرہ کی آمدن مہیا کرتی ہیں۔سبزیاں جلد تیار ہونے والی فصلیں ہوتی ہیں ،جن سے فوری نقدی حاصل کی جاسکتی ہے۔ مارکیٹ تک رسائی آسان ہوتو سبزیاں کاشت کرنا کسانوں کے لیے ایک منافع بخش فیصلہ ثابت ہو سکتا ہے۔ضلع اننت ناگ کے بنگہ ڈار علاقہ سے تعلق رکھنے والے سبزی کاشتکار غلام حسن کا کہنا ہے کہ وہ پہلے صرف دھان کی کاشتکاری کررہے تھے تاہم بعد میں انہوں نے دھان کے ساتھ ساتھ سبزیوں کی کاشتکاری بھی شروع کی ،وہ پالی ہاوس میں سرمائی سیزن میں بھی سبزیاں اگاتے ہیں ،سبزیوں کی کاشتکاری کے بعد ان کی آمدنی دوگناہ بڑھ گئی۔چیلنجز اور حکومتی کردار: اگرچہ کسان مربوط کاشتکاری جیسے جدید طریقوں کی طرف بڑھ جارہے ہیں ،مگراس میں کامیابی کے لیے،زرعی تربیت مناسب مارکیٹنگ ذخیرہ اندوزی کی سہولتیں اور حکومتی امداد لازمی ہے۔ حکومت اگر سبسڈی، تکنیکی رہنمائی، اور بازار تک رسائی کے بہتر ذرائع فراہم کرے تو یہ ماڈل کسانوں کو خودکفیل بنانے میں سنگ میل ثابت ہوسکتا ہے۔ماہر ماحولیات راؤ فرمان علی نے کہا کہ رواں برس سیب کو ہونے والے نقصانات نے جہاں کسانوں کو جھنجھوڑا ،وہیں انہیں نئے امکانات کی جانب سوچنے پر بھی مجبور کیا ہے۔مربوط کاشتکاری ، لہسن اور اریومیٹک و دیگر فصلوں کی کاشت جیسے اقدامات نہ صرف کسانوں کی آمدن میں اضافے کا سبب بن سکتے ہیں، بلکہ انہیں قدرتی آفات یا مارکیٹ اتار چڑھاؤ جیسے خطرات سے بھی محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ اب وقت آ چکا ہے کہ زراعت کو محض ایک روزگار کے طور پر نہیں، بلکہ ایک سائنسی اور معاشی سرگرمی کے طور پر اپنایا جائے جو نہ صرف معاشیت کے لئے فائدہ ہوگا بلکہ کسانوں کی امدن کو کئی گناہ بڑھانے میں بھی کارگر ثابت ہوگا۔چیف ایگریکلچر افسر اننت ناگ شاہنواز احمد شاہ کا کہنا ہے کہ ہالیسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام (ایچ اے ڈی پی) کے تحت کسانوں کے لئے متعدد اسکیمیں دردس ہیں،انہوں نے کہا کہ ایگریکلچر اور اس سے منسلک سیکٹرس میں آنے کے لئے کسانوں کی تعداد میں اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے، ہارٹیکلچر سے جڑے کسان اب انٹگریٹڈ فارمنگ کی جانب متوجہ ہورہے ہیں تاکہ وہ صرف ایک ذرائع پر منحصر نہ رہے ،شاہ نے کہا کہ محکمہ کسانوں کی آمدن کو بڑھانے کے لئے اسمارٹ اور انٹگریٹڈ فارمنگ کی جانب متوجہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے ،انہوں نے کہا کہ کسان بھی خودکفیل بننے کے لئے اپنی دلچسپی دکھارہے ہیں ،انہوں نے کہا کہ کسان، سیبوں کے ساتھ ساتھ ،جڑی بوٹیوں، پھول بانی، شہد، ڈیری ،اریومیٹک رائس، و دیگر کئی فصلوں کی کاشتکاری میں اپنی دلچسپی دکھا رہے ہیں۔(مشمولات: نامہ نگار ای ٹی وی بھارت، اننت ناگ)

صدر ٹرمپ کا

ثقافت ہے اور کیا شاندار لوگ ہیں۔ ''انہوں نے ہندوستانیوں کو دنیا کا سب سے بڑا کاروباری اور لوگوں کا سنجیدہ گروپ بتایا اور کہا، ''ہم آپ کی ثقافت، آپ کے جذبے کا جشن مناتے ہیں اور ہم امریکہ اور ہندوستان کے درمیان دوستی کو مضبوط کرتے رہیں گے۔ سب کو دیوالی کی مبارکباد۔ '' مسٹر ٹرمپ نے پی ایم مودی کو ایک شاندار شخص قرار دیتے ہوئے کہا کہ وقت کے ساتھ ساتھ مسٹر مودی اور بھی قریبی دوست بن گئے ہیں۔

جنگ کی بدلتی ہوئی

مقصد قومی سلامتی کے ساتھ ساتھ ملک کی تزویراتی خودمختاری کو یقینی بنانا ہے۔انہوں نے کہا کہ "چیف آف ڈیفنس اسٹاف کے عہدے کی تشکیل

ایک تاریخی قدم تھا جو تینوں افواج کے درمیان ہم آہنگی کو مضبوط بنانے کے لیے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوا، آپریشن سندور کے دوران مشترکہ اور انضمام کے نتائج پوری دنیا نے دیکھے ۔ پاکستان ابھی تک ہماری مسلح افواج کی طرف سے دی گئی عبرتناک شکست سے ابھر نہیں پایا ہے۔

فوج کی

لیے تیار رہیں۔ 'انہوں نے فوجی اہلکاروں سے خطاب کے دوران کہا کہ موجودہ جغرافیائی صورتحال میں دشمن عناصر کی نقل وحرکت پر گہری نظر رکھنا اور کسی بھی دراندازی کی کوشش کو ناکام بنانا ہی اصل قومی خدمت ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل مشرا نے کہا کہ ایل او سی پر تعینات فوجی دستے نہ صرف سرحدوں کی حفاظت کررہے ہیں بلکہ عوام کے اعتماد اور سلامتی کے احساس کو بھی مضبوط بنارہے ہیں۔دورے کے دوران کمانڈر نے فوجی اہلکاروں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ وہ چیلنجنگ موسم اور جغرافیائی مشکلات کے باوجود اپنے عزم کو قائم رکھیں۔ انہوں نے فوجی جوانوں کی بہادری اور ان کی پیشہ ورانہ قابلیت کو سراہتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر میں امن و استحکام برقرار رکھنے میں آپ سب کا کردار انتہائی اہم ہے ۔ ذرائع کے مطابق اس دورے کے دوران ایل او سی کے قریبی علاقوں میں تازہ ترین انٹیلی جنس صورتحال، پاکستانی فائرنگ کے امکانات اور دراندازی روکنے کے اقدامات پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ واضح رہے کہ راجوری اور پونچھ کے پہاڑی علاقے حالیہ برسوں میں دہشت گردانہ سرگرمیوں اور دراندازی کی کوششوں کے باعث فوج کی خصوصی توجہ کا مرکز بنے ہوئے ہیں۔فوج نے ان علاقوں میں جدید نگرانی کے نظام، ڈرونز، اور سینسرز کی مدد سے نگرانی کو مزید مضبوط کیا ہے۔ دفاعی ذرائع کا کہنا ہے کہ ایل اوسی کے اطراف فوج کی گشت میں بھی اضافہ کیا گیا ہے تاکہ کسی بھی مشتبہ نقل وحرکت کا بروقت پتہ لگایا جاسکے۔

علیحدگی پسندی

کشمیر کو دیا تھا تاکہ یہاں کے لوگوں کی زمینوں اور سرکاری ملازمتوں کو تحفظ حاصل رہے ۔انہوں نے دفعہ 35 اے اور ریاستی درجے کی بحالی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ علیحدگی پسندی سے وابستہ رہنے والوں کیلئے عام معافی کا اعلان کیا جائے تاکہ جموں وکشمیر میں سبھی لوگ جمہوری عمل میں حصہ لے سکیں اور اس بدلاؤ میں اپنا رول ادا کریں ،جو 2019 کے بعد امن وامان کی بہتری کی صورت میں ہمارے سامنے ہے ۔ایک سوال کے جواب میں منیر خان نے کہا کہ وہ آنے والے دنوں میں اسباب کا فیصلہ کریں گے کہ کوئی نئی سیاسی پارٹی تشکیل دینی ہے یا نہیں۔

اگر اپوزیشن اسمبلی

ہیں وہ کابینی وزیر بھی رہ چکے ہیں اور رکن پارلیمنٹ بھی ہیں، امید کرتے ہیں کہ وہ پارٹی کی بھرپور حمایت کریں گے'۔

JKEJCC

مطالبات اور مسائل کو حل کریں گے ۔سینئر ٹریڈ یونین لیڈر نے کہا کہ ملازمین اور اُنکی تنظیموں نے ہمیشہ اپنی مانگوں اور مطالبات کو ارباب اقتدار تک پہنچانے کیلئے جمہوری اور پُرامن راستہ اختیار کیا ہے لیکن ابھی تک حکومت اور انتظامیہ کے ذمہ داروں نے مستقل و عارضی ملازمین اور ملازمت سے سبکدوش ہونے والے ملازمین کے دیرینہ مطالبات کو پورا نہیں کیا ہے ،جو افسوسناک ہے ۔اعجاز احمد خان نے حکومت سے پھر مطالبہ کیا کہ حاضر سروس اور ریٹائرڈ ملازمین کے مطالبات کو عملی جامہ پہنانے کیساتھ ساتھ ایک لاکھ کے لگ بھگ ڈیلی ویجروں ،فیئر پرائس شاپ ڈیلروں ،آنگن واڑی ورکروں اور دیگر یوم اجرت پر کام کرنے والے ورکروں کی باقاعدگی کو یقینی

بنایا جائے۔

نیشنل کانفرنس کیخلاف

سے کئی کی ضمانتیں بھی ضبط ہوئیں، آج نیشنل کانفرنس کے خلاف جھوٹے پروپیگنڈا میں مصروف ہیں۔ان کے مطابق یہ وہی عناصر ہیں جو اقتدار کے لیے کشمیری عوام کے مفادات کا سودا کرتے رہے ۔ لیکن عوام اچھی طرح جانتے ہیں کہ جعفر بنگال اور صادق دکن بننے والوں کا انجام کیا ہوا۔ آج ان کے نام لینے والا کوئی نہیں بچا، یہی انجام ان موجودہ عناصر کا بھی ہوگا جو عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ کشمیری عوام دوست اور دشمن میں تمیز کرنا جانتے ہیں اور اب وہ کسی کے جھانسے میں نہیں آئیں گے ۔شوکت میر نے یقین ظاہر کیا کہ بڈگام کے ضمنی انتخابات میں نیشنل کانفرنس بھرپور کامیابی حاصل کرے گی۔انہوں نے پارٹی کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ عوامی رابطہ مہم کو مزید تیز کریں اور مخالفین کے پروپیگنڈا کا جواب مثبت عوامی خدمت اور پارٹی نظریات کے فروغ کے ذریعے دیں۔

شوپیاں میں

کئے گئے ۔گرفتار شدگان کی شناخت عادل رحمان واچھکو ولد عبد الرحمان واچھکو ساکن ہیرہ گام شوپیاں، سہیل احمد بٹ ولد محمد احسن ساکن کیگام، طارق احمد بٹ ولد عبد الغنی بٹ ساکن بابہ مولہ شوپیاں، سجاد احمد گنائی ولد عبد الغنی ساکن برگی پورہ اور سجاد احمد ولد علی محمد ساکن مغل پورہ کیگام کے طور پر کی گئی۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن شوپیاں میں متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 224/2025 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔انہوں نے کہا کہ پولیس سماجی جرائم کے خاتمے اور ضلع میں امن و امان بحال کرنے کے لئے پرعزم ہے۔

اونتی پورہ میں

لئے استعمال کی جانے والی گاڑی کو بھی ضبط کیا گیا۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن پامپور میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 111/2025 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔انہوں نے کہا کہ پولیس معاشرے سے منشیات کے ناسور کے خاتمے کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے۔

پولیس یادگاری ہفتہ

ایس ایس پی گاندربل نے عوامی امن کے تحفظ کے لیے محکمہ کے عزم کا اعادہ کیا اور نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ معاشرے کی ترقی میں مثبت کردار ادا کریں اور ان لوگوں کی قربانیوں کو یاد رکھیں جنھوں نے ایک محفوظ اور محفوظ ملک کو یقینی بنایا۔ یہ تقریبات تالیوں اور حب الوطنی کی دھنوں کے درمیان اختتام پذیر ہوئیں، جو جموں وکشمیر پولیس کے بہادر دلوں کے تئیں اتحاد اور تشکر کے جذبے کی عکاسی کرتی ہیں۔

سرینگر ہوائی اڈے

ہی پروجیکٹ کی ڈرائنگ پر کام شروع ہوگا۔سری نگر ہوائی اڈے کے منافع اور آمدنی پر تبصرہ کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ہوائی ٹریفک میں کمی کی وجہ سے اس مالی سال کے منافع میں "کافی کمی" دیکھنے کو ملی۔ڈائریکٹر ایئر پورٹ نے کہا کہ ہمیں توقع ہے کہ رواں مالی سال کے دوران منافع میں 20 سے 30 فیصد تک کی واقع ہوگی۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ 2023 میں سری نگر ہوائی اڈہ ملک کا تیسرا سب سے زیادہ منافع بخش ہوائی اڈہ تھا۔ڈائریکٹر ایئر پورٹ نے کہا کہ کئی دیگر آپریٹرز، جیسے کہ ہوائی اڈے کے احاطے میں داخلے پر ٹول وصولی، کم تعداد کی وجہ سے نہیں کی جارہی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Printer Publishetr and Editor Irshad Rasool: Published From 2nd floor Khidmat Complex, The Bund Abi Guzar Srinagar.Printed at Khidmat Offset Press
The Bund Abi Guzar Srinagar . RNI No. JKURD/2004/17814, Phone Office: 0194-2471410, Email: dailycityexpress121@gmail.com, advtcityexpress936@gmail.com visit:- www.dailyciityexpress.com

نائیجیریا میں آئل ٹینکر الٹنے سے دھماکا، 35 افراد زندہ جل گئے

ٹینکر اچانک حادثے کا شکار ہوا اور پیٹرول گرنا شروع ہوا جس کے بعد آگ بھڑک اُٹھی، ایف آر ایس سی حکام

آئی این این

نئی دہلی/نائیجیریا کی ریاست نائیجر میں ایک آئل ٹینکر حادثے کا شکار ہو کر الٹ گیا، جس کے بعد دھماکا ہوا، جس کے نتیجے میں 35 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے ہیں۔ عالمی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق نائیجیریا کی فیڈرل روڈ سیفٹی کور (ایف آر ایس سی) نے بتایا کہ ریاست نائیجر میں آئل ٹینکر حادثے کا شکار ہو کر الٹ گیا اور دھماکا ہوا۔ ایف آر ایس سی کے سیکٹر کمانڈر نائیجر عائشہ توسعدو کے مطابق ٹینکر روڈ پر پھسل کر حادثے کا شکار ہو، جس کے نتیجے میں پیٹرول گرنا شروع ہوا اور تھوڑی دیر میں آگ بھڑک اٹھی X ہلاک اور زخمی ہونے والے افراد کو فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ نائیجیریا میں اس قسم کے حادثات معمول بن چکے ہیں، جہاں پٹرولیم مصنوعات کی ترسیل محدود پائپ لائن انفراسٹرکچر کی کمی کے سبب روڈ ٹرانسپورٹ پر منحصر ہے۔ سڑکوں کی خستہ حالت اور گڑھوں کی بھرمار ان حادثات کا باعث بنتی ہے، جس کی وجہ سے ہر سال کئی افراد جان کی بازی ہار جاتے ہیں۔

مشرقِ وسطیٰ کے ممالک بھاری فورس کے ساتھ غزہ میں داخل ہو کر حماس کے ساتھ لڑنے کو تیار ہیں، ٹرمپ کا دعویٰ

حماس نے رویہ تبدیل نہ کیا تو ان کا خاتمہ شدید اور انجام بہت برا ہوگا، امریکی صدر کی دھمکی

آئی این این

واشنگٹن/امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ مشرق وسطیٰ کے کئی ممالک نے انہیں غزہ میں حماس کے خلاف فوجی کارروائی کی پیشکش کی ہے۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر لکھا کہ 'مشرق وسطیٰ میں ہمارے موجودہ عظیم اتحادیوں نے بڑی جوش و خروش کے ساتھ مجھے بتایا ہے کہ وہ میری خواہش پر بھاری فورس کے ساتھ غزہ میں داخل ہو کر حماس کو قابو میں لانے کے لیے تیار ہیں۔' صدر ٹرمپ نے کسی ملک کا نام ظاہر نہیں کیا کہ کن ممالک نے انہیں حماس کے خلاف جنگ لڑنے کی پیشکش کی ہے۔ امریکی صدر نے سوشل میڈیا پر جاری پیغام میں حماس کو ایک بار پھر خبردار کیا، صدر ٹرمپ نے کہا کہ حماس کے لیے ابھی بھی موقع ہے کہ وہ صحیح راستہ اختیار کرے، اگر حماس معاہدے کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اس کا انجام بہت سخت اور شدید ہوگا امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے انڈونیشیا کو ان کی مدد کے لیے سراہا، انہوں نے کہا کہ میں انڈونیشیا اور اس کے عظیم رہنما کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے مشرق وسطیٰ اور امریکا کی مدد میں ہر ممکن تعاون فراہم کیا ہے۔ واضح رہے کہ انڈونیشیا سمیت کچھ دیگر ممالک نے غزہ میں امن قائم کرنے کے لیے امن فوج بھیجنے کی پیشکش کی ہے لیکن کسی نے بھی حماس کے ساتھ براہ راست ٹکرانے کی آمادگی ظاہر نہیں کی۔ ٹرمپ نے تاہم زور دیا کہ امریکی افواج حماس کے خلاف مداخلت نہیں کریں گی، اور کہا کہ درجنوں ممالک جنہوں نے غزہ کے لیے بین الاقوامی استحکام فورس میں شمولیت پر اتفاق کیا ہے، 'وہ داخل ہونا پسند کریں گے۔' انہوں نے مزید کہا کہ 'اس کے علاوہ، اگر میں کہوں تو اسرائیل دو منٹ میں اندر چلا جائے گا، لیکن ابھی ہم نے ایسا نہیں کہا، ہم اسے تھوڑا موقع دیں گے، اور امید ہے کہ کچھ تشدد کم ہوگا۔' ٹرمپ نے کہا کہ حماس اب بہت کمزور ہو چکی ہے، خاص طور پر اس بنا پر کہ علاقائی حامی ایران کے اب اس کی مدد کے لیے سامنے آنے کا امکان کم دکھائی دیتا ہے، کیونکہ اس سال کے شروع میں امریکا اور اسرائیل نے (ایران کے خلاف) کارروائیاں کی تھیں۔

غزہ جنگ بندی معاہدے پر توقع سے بہتر پیش رفت ہو رہی ہے: وینس

یروشلم، 22 اکتوبر (یو این آئی) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے اپنے دورہ اسرائیل کے دوران کہا کہ غزہ جنگ بندی معاہدے پر عمل درآمد "توقع سے بہتر" ہو رہا ہے اور یہ جنگ بندی جاری رہ سکتی ہے۔ وینس نے یہ بھی خبردار کیا کہ "اگر حماس تعاون نہیں کرتا ہے تو اس کا صفایا کر دیا جائے گا۔" تاہم، انہوں نے فلسطینی گروپ کو تخفیف اسلحہ کی ڈیڈ لائن دینے سے انکار کر دیا یہ

امریکی تجاویز کا ایک حصہ ہے جن پر ابھی تک اتفاق نہیں ہو سکا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ، جنہوں نے اس ماہ کے اوائل میں جنگ بندی کے معاہدے کی ثالثی کی تھی، نے کہا کہ مشرق وسطیٰ میں امریکہ کے "عظیم اتحادی" "زبردست طاقت کے ساتھ غزہ جانے اور حماس کو 'سیدھا کرنے X کے لیے تیار ہیں گے" اگر حماس نے برا سلوک جاری رکھا۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق، وینس کا دورہ اتوار کو تشدد کے پھوٹ پڑنے کے بعد ہوا ہے جس سے 12 دن پرانے جنگ بندی کے معاہدے کے پٹری سے اترنے کا خطرہ پیدا ہوگیا تھا۔ اسرائیل نے کہا کہ حماس کے حملے میں دو فوجی مارے گئے، جس کے بعد اسرائیلی فضائی حملے میں درجنوں فلسطینی ہلاک ہو گئے۔ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ وہ "اب بھی امید کرتے ہیں کہ حماس وہی کرے گی جو صحیح ہے"۔ انہوں نے مزید کہا: "اگر وہ ایسا نہیں کرتے ہیں تو حماس کا خاتمہ تیز، غضبناک اور ظالمانہ ہوگا!" توقع ہے کہ وینس اپنے دورے کے دوران اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو پر حماس کے ساتھ جنگ کو مستقل طور پر ختم کرنے کے لیے طویل المدتی مسائل پر بات چیت شروع کرنے کے لیے دباؤ ڈالیں گے۔ نائب صدر نے معاہدے کے اہم اہداف کی طرف بڑھنے میں اسرائیل کی "قابل ذکر مدد" کی تعریف کی، لیکن کہا کہ مزید اقدامات کرنے کے لیے بہت زیادہ محنت کرنی ہوگی۔ جنگ بندی کے معاہدے پر بات چیت میں مدد کرنے والے دو خصوصی امریکی ایلچی، اسٹیو وٹ کوف اور جیرڈ کشنر، جنوبی اسرائیل میں ایک پریس بریفنگ میں وینس کے ساتھ موجود تھے۔

ہنگری میں پوتن-ٹرمپ ملاقات ملتوی

واشنگٹن، 22 اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور روسی صدر ولادیمیر پوتن کے درمیان ہنگری میں منگل کو ہونے والی ملاقات ملتوی کر دی گئی ہے اور کوئی نئی تاریخ طے نہیں کی گئی ہے۔ امریکی اور روسی حکام نے یہ اطلاع دی۔ حکام نے بتایا کہ اس ہفتے کے شروع میں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو اور روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف کے درمیان ہونے والی "تعمیری لیکن غیر نتیجہ خیز" ٹیلی فونک بات چیت کے بعد ہنگری کے شہر بوڈاپیسٹ میں ممکنہ اجلاس کی تیاریاں ملتوی کر دی گئی ہیں۔ گزشتہ ہفتے پوتن کے ساتھ فون پر بات چیت کے بعد، ٹرمپ نے کہا کہ وہ روس یوکرین تنازع کے خاتمے کی کوششوں میں پیش رفت حاصل کرنے کے لیے جلد ہی روسی رہنما سے ملاقات کے لیے تیار ہیں۔ تاہم، امریکی صدر نے منگل کو واشنگٹن میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وہ 'بے معنی ملاقات' نہیں چاہتے۔ کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے کہا کہ ممکنہ سربراہی اجلاس کا وقت ابھی طے نہیں ہوا ہے اور اس بات پر زور دیا کہ کسی بھی اجلاس سے قبل "سنجیدہ تیاری" کی ضرورت ہوگی۔ تاخیر کے باوجود، سرمایہ کاری اور اقتصادی تعاون کے لیے روس کے خصوصی ایلچی کرل

دیمتریو نے منگل کو دیر گئے اپنے 'ایکس' اکاؤنٹ پر کہا کہ مستقبل کے سربراہی اجلاس کے لیے "تیاریاں جاری ہیں" اور مزید کہا کہ ملاقات منسوخ نہیں کی گئی ہے۔ سربراہی اجلاس میں تاخیر جمعہ کو وائٹ ہاؤس میں ٹرمپ کی یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی سے ملاقات کے بعد ہوئی، جہاں انہوں نے ماسکو اور کیف کے درمیان گہری کشیدگی کا حوالہ دیتے ہوئے روس اور یوکرین کے ساتھ سہ فریقی سربراہی اجلاس کے امکان کو مسترد کر دیا۔ ٹرمپ اور پوتن نے اگست میں امریکی ریاست الاسکا میں ملاقات کی تھی لیکن کوئی معاہدہ نہیں ہو سکا اور جنگ بندی مذاکرات تعطل کا شکار ہیں۔

امریکہ میں 2,000 سے زائد میکسیکو کے شہری گرفتار

میکسیکو سٹی، 22 اکتوبر (یو این آئی) میکسیکو کی صدر کلاڈیا شینبام نے کہا ہے کہ اس سال جنوری سے اب تک امریکہ میں 2,382 میکسیکن شہری حراست میں لیے جا چکے ہیں۔ نیشنل پیلس میں ایک پریس کانفرنس میں شینبام نے یہ اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ امریکی حکومت کی امیگریشن کارروائیوں میں 6 جون سے 20 اکتوبر کے درمیان 1,390 میکسیکن شہری، یعنی کل گرفتار افراد کا تقریباً 58.3 فیصد، حراست میں لیے گئے۔ صدر نے حراست میں لیے گئے افراد کی قانونی حیثیت پر بھی تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ ان گرفتار افراد کے بارے میں مناسب معلومات فراہم نہیں کی گئی ہیں۔ امریکہ میں امیگریشن چھاپوں کا ذکر کرتے ہوئے صدر نے کہا" ہمارے بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ وہاں جو سلوک کیا جا رہا ہے، ہم اس سے اتفاق نہیں کرتے۔" انہوں نے دہرایا کہ میکسیکو نے اپنی نئی امیگریشن مخالف پالیسی کے حوالے سے واشنگٹن سے کئی بار سفارتی خط وکتابت کی ہے اور وہ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی مذمت کے لیے قانونی مشورے کی ضرورت والے شہریوں کی مدد کر رہا ہے۔

غزہ امن منصوبے کی نگرانی کے لیے برطانوی فوجی اسرائیل میں تعینات

حماس نے دو مزید یرغمالیوں کی لاشیں اسرائیل کے حوالے کر دیں

آئی این این

نئی دہلی/امریکا کی درخواست پر برطانوی فوجیوں کو غزہ امن منصوبے کی نگرانی کے لیے اسرائیل میں تعینات کر دیا گیا ہے۔ برطانوی وزیر دفاع جان ہیلی نے اس تعیناتی کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ برطانوی فورسز خطے میں طویل المدتی امن کے قیام میں اہم کردار ادا کریں گی۔ جان ہیلی کا کہنا تھا کہ برطانوی فوجی ایک سول ملٹری کوآرڈی نیشن سینٹر کے تحت اپنی ذمہ داریاں نبھائیں گے، جس میں مصر، قطر، ترکیہ اور متحدہ عرب امارات کے فوجیوں کی شمولیت بھی متوقع ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ برطانیہ عالمی سطح پر امن و استحکام کے لیے عملی کردار ادا کر رہا ہے، اور یہ مشن اسی کوشش کا حصہ ہے۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ کے کئی اتحادی ممالک خوشی سے غزہ میں اپنی افواج بھیجنا چاہتے ہیں تاکہ امن معاہدے پر عمل درآمد یقینی بنایا جا سکے۔ ٹرمپ نے امید ظاہر کی کہ "حماس وہی کرے گی جو درست ہے"، تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ اگر حماس نے امن کے راستے کا انتخاب نہ کیا تو "اس کا انجام فوری اور انتہائی دردناک ہوگا"۔ ایک طرف غزہ امن منصوبے کو بچانے کی کوششیں جاری ہیں تو دوسری جانب اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی کی مسلسل خلاف ورزیاں کی جاری ہیں۔ غزہ میں گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران اسرائیلی حملوں میں مزید تیرہ فلسطینی جاں بحق ہو گئے۔ مقامی وزارت صحت کے مطابق جنگ بندی کے نفاذ کے بعد سے اب تک 80 فلسطینی شہید اور 300 سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ جس کے بعد غزہ میں مجموعی طور پر شہدا کی تعداد بڑھ کر 68 ہزار 216 ہو گئی ہے، جن میں بڑی تعداد خواتین اور بچوں کی ہے۔ دوسری جانب حماس نے دو مزید یرغمالیوں کی لاشیں اسرائیل کے حوالے کر دی ہیں۔ اسرائیلی فوج نے ریڈ کراس کے ذریعے لاشیں وصول کرنے کی تصدیق کی ہے۔ جنگ بندی معاہدے کے تحت حماس اب تک ہلاک شدہ 28 یرغمالیوں میں سے 15 کی لاشیں اسرائیلی حکام کے حوالے کر چکی ہے۔

کولمبیا کے سابق صدر کو رشوت کے الزام میں سنائی گئی 12 سال قید کی سزا کالعدم قرار

سابق صدر کو رشوت کے الزام میں 12 سال قید کی سزا ہوئی تھی

آئی این این

بگوٹا/کولمبیا کی اعلیٰ عدالت نے سابق صدر الوارو اُریبے کی دھوکا دہی اور رشوت ستانی کے الزامات پر دی گئی سزا کو کالعدم قرار دے دیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی "رائٹرز" کے مطابق عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا ہے کہ ان کے خلاف مقدمے میں پیش کیے گئے شواہد ناکافی اور قانونی طور پر کمزور تھے، جس کی بنیاد پر سزا کو معطل کر دیا گیا ہے۔ سابق صدر اُریبے کو رشوت اور گواہوں پر اثرانداز ہونے کے الزامات میں 12 سال قید (نظر بندی) کی سزا سنائی گئی تھی۔ ان پر الزام تھا کہ انہوں نے ایک وکیل کے ذریعے قید نیم فوجی اہلکاروں کو رشوت دے کر اپنے خلاف بیانات واپس لینے کے لیے دباؤ ڈالا۔ اُریبے کولمبیا کی تاریخ کے پہلے سابق صدر تھے جنہیں کسی مجرمانہ

مقدمے میں سزا سنائی گئی تھی۔ ان کے خلاف یہ قانونی کارروائی کئی برسوں پر محیط رہی، جس کے دوران انہوں نے بارہا اسے "سیاسی انتقام" قرار دیا۔ عدالت کے حالیہ فیصلے کے بعد یہ امکان ہے کہ یہ مقدمہ ایک بار پھر کولمبیا کی سپریم کورٹ میں زیر سماعت لایا جائے، کیونکہ اپیل کا عندیہ سینیٹر ایوان سیپیڈا کی جانب سے دیا گیا ہے، جو اس کیس کے اہم کرداروں میں شامل ہیں۔ صدر گستاوو پیٹرو نے فیصلے پر تنقید کرتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم X (سابقہ ٹوئٹر) پر کہا، "بوگوٹا کی سپریم ٹریبونل تاریخ کو دہرا رہی ہے، سپریم کورٹ کے فیصلے سے انحراف کر رہی ہے، اور اس عدالتی ریکارڈنگ کو بھی قرار دے رہی ہے جس میں اُریبے کی آواز موجود ہے۔ اُریبے نے ہمیشہ اپنے خلاف الزامات کو سیاسی انتقام قرار دیا ہے اور اپنی بے گناہی پر اصرار کیا ہے۔ اگست میں عدالت نے سزا سنانے کے بعد اس پر فوری عمل درآمد کو اس وقت تک روک دیا تھا جب تک اپیل کا فیصلہ نہ ہو جائے۔ فیصلے کے بعد سینیٹر ایوان سیپیڈا نے کہا کہ وہ اس فیصلے کے خلاف اپیل کریں گے، جس کے بعد یہ کیس ممکنہ طور پر کولمبیا کی سپریم کورٹ تک پہنچ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا "ہم اس کیس میں اور دیگر معاملات میں بھی سچ سامنے لانے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے، جن میں الوارو اُریبے انتہائی سنگین اقدامات کے ذمہ دار ہیں۔ ہم پیچھے نہیں ہٹیں گے۔" ادھر امریکی سینیٹر مارکو روبیو، جنہوں نے پہلے اُریبے کے خلاف فیصلے کو "عدلیہ کے سیاسی استعمال" سے تعبیر کیا تھا، نے موجودہ فیصلے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا" کولمبیا کی عدلیہ نے انصاف قائم کیا ہے کیونکہ سابق صدر اُریبے کو ایک طویل سیاسی انتقامی مہم کے بعد بری کر دیا گیا ہے۔

ایکواڈور کے ساحلی صوبے میں 6.1 شدت کا زلزلہ

کوئٹو 22 اکتوبر (یو این آئی) ایکواڈور کے ساحلی صوبے ایل اورو کے علاقے آرینیلاس میں منگل کی شام 6.1 شدت کا زلزلہ آیا ہے۔ یہ اطلاع ملک کے جیو فزیکل انسٹیٹیوٹ نے دی۔ ادارے کے مطابق زلزلہ مقامی وقت کے مطابق شام 7 بج کر 5 منٹ پر آیا۔ زلزلے کا مرکز زمین کی گہرائی سے تقریباً 83 کلومیٹر ریکارڈ کیا گیا۔ اب تک کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔ رہائشیوں کے مطابق جھٹکے خاص طور پر جنوب مغربی شہر گوایاکیول اور صوبہ ایل اورو کے دیگر علاقوں میں بھی محسوس کیے گئے، جو پیرو کی سرحد سے متصل ہے۔

سرکوزی کی غیر قانونی فنڈ جمع کرنے کی سازش کے الزام میں قید کی سزا شروع

پیرس، 22 اکتوبر (یو این آئی) نکولس سرکوزی جیل جانے والے پہلے فرانسیسی سابق صدر بن گئے ہیں۔ انہیں مرحوم لیبیائی آمر معمر قذافی سے اپنی انتخابی مہم کے لیے فنڈ حاصل کرنے کی سازش کے الزام میں پانچ سال قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ بی بی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق، دوسری عالمی جنگ کے بعد سے، جب نازی حامی رہنما فلپ پیٹین کو 1945 میں غداری کے الزام میں جیل بھیجا گیا تھا، اس وقت سے کسی بھی فرانسیسی سابق رہنما کو جیل نہیں بھیجا گیا ہے۔ سرکوزی، جو 2007 سے 2012 تک صدر رہے، نے اپنی سزا کے خلاف اپیل کی ہے اور انہیں پیرس کی مشہور لا سانتے جیل میں ایک علیحدہ کوٹھڑی میں رکھا گیا ہے۔ جب وہ اپنی اہلیہ کارلا برونی-سرکوزی کا ہاتھ تھامے پیرس کے پوش 16 ویں ضلع میں واقع اپنے ولا سے باہر نکلے، تو سو سے زیادہ لوگوں نے تالیاں بجائیں اور 'نکولس' کے نعرے لگائے۔

Union Territory of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
Public Works (R&B) DIVISION
AWANTIPORA

NO:T-1/EEA/5634-38 dated:22/10/2025

Extension Notice

Subject:-
1. Restoration of road surface under the jurisdiction of PW (RnB) Sub-Division Awantipora on emergency basis by way of Snow clearance (Stage contract-6) for the year 2025-26
Reference: - This office e-NIT NO. 79/EEA/RNB of 2024-25/5008-5018 Dated 04/10/2025
The critical dates for the above noted Work advertised vide NIT under reference is hereby extended as under:

1	Bid Submission End Date	27 -10 -2025 up to 4.00 P.M
2	Date & time of opening of Technical Bids (Online)	28-10-2025 at 2.00 PM

All other terms & Conditions shall remain same as per above mentioned NIT.

Sd/-
Technical officer
DIPK-7389/25
Send dt:22/10/25

sd/-
Executive Engineer
R&B Division Awantipora

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
(R&B) DIVISION AWANTIPORA.

NOTICE INVITING E-TENDER

NIT No:91/EEA/R&B of 2025-26/5585-95 **Dated:18-10-2025**

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways sand other State/Central Governments for the following works:-

S. No	Name of Work	Adv. Cost(Rs. In Lacs)	Cost of T/Doc.(In Rupees)	Earnest money(In Rupees)	Time ofcompletion	M.H of Account	Class ofContractor	Project Authority
1.	Restoration of Road at Barsoo Junction.	10.00	600/-	2% of Adv cost	15 days	3054 Non Plan M&R(2025-26)	CEE, DEE	PWD(R&B)

Position Of AAA: Accorded vide No: Authorization No:ARD/CESK/2025-26/49 Dated: 29.08.2025
Position of funds: Committed
Position of TS: TS No: CE(R&B)/SK/TS/217 of 2025-26 Dated: 07.10.2025.

The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q),Set of terms and conditions of contract and other details can be viewed/downloaded from the departmental website www jktenders.gov.in as per schedule of dates given below•-

1	Date of Issue of Tender Notice	18-10-2025
2	Period of downloading of bidding documents	18-10-2025
3	Bid submission Start Date	18-10-2025
4	Bid Submission End Date	27-10-2025 4:00 PM
5	Date & time of opening of Bids (Online)	28-10-2025 12:00 PM

1. Every participating contractor to mandatorily disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder. (As per circular No. 01(ADM) FD of 2025 Dated 08-07-2025 of J&K Finance Department)
(The participating contractor may disclose his Bank Account as per the format, devised as Annexure- A of the NIT and submit/upload the same accordingly at the time of submission of the bid).
2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (Dated between bid submission start date and bid submission end date) with NIT No. , Serial No. and name of work to be deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Awantipora (tender inviting authority)
3. All the bidders must upload Earnest money /Bid security equal to 2% of advertised cost in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Awantipora (tender receiving authority) (The Date of earnest money/Bid security should be between the Bid Submission start date and Bid submission End date, otherwise bids shall be rejected).
4. The Successful bidder will have to provide performance security @ 5% of contract value in the form of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Awantipora (tender receiving authority)as per rule-171 (I) of GFR 2017. The earnest money/ Bid security @2% shall be released to thesuccessful bidder only on receipt ofPerformance Security @ 5% of Contract value which shall be released after successful completion of DLP /maintenance period.

Sd/-
Draftsman
DIPK-7354/25 Send dt:22/10/25

sd/-
Technical Officer

sd/-
Executive Engineer
R&B Division Awantipora

کم عمری کے سفید بالوں کا علاج غذا سے ممکن ہے؟

از: السٹر کھومی (بی بی سی)

ایشلے کی عمر ابھی صرف 14 برس تھی جب ان کی ایک دوست نے ان کے بالوں میں سفید لٹ دیکھی اور ایشلے کو بتایا۔ یہ لمحہ کئی برسوں تک ان کی شکل وصورت کے بارے میں احساسات بدلنے والا ثابت ہوا۔

کینیڈا کی رہائشی ایشلے اب 28 سال کی ہیں۔ سکول کے اس دور کو یاد کرتے ہوئے وہ بتاتی ہیں کہ ’میں فوراً گھبرا گئی اور میں نے سوچا کہ نہیں، میرے بال سفید کیسے ہو سکتے ہیں، میری تو عمر صرف 14 سال ہے۔‘

اس روز وہ سکول کے بعد جب گھر گئیں اور آئینے میں بال دیکھے تو انھیں مزید سفید بال نظر آئے۔ وہ کہتی ہیں کہ ’مجھے بہت شرمندگی محسوس ہوئی۔‘

ایشلے نے اپنے والدین سے بال رنگنے کی اجازت کی درخواست کی۔ وہ کہتی ہیں کہ ’جب آپ سب کے ساتھ گھلنے ملنے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں تو سفید بال اس میں بالکل فٹ نہیں بیٹھتے۔ میں صرف اسے چھپانے کی کوشش کر رہی تھی۔‘

کیا لوگوں کے بال اب پہلے سے زیادہ جلدی سفید ہو رہے ہیں؟

ماہرین کے مطابق بال سفید ہونے میں سب سے اہم کردار جینیات یا وراثت کا ہوتا ہے اور ٹیسٹ سے پتہ چلا کہ ایشلے کے معاملے میں بھی یہی وجہ تھی۔

ان کی والدہ کے بال بھی 14 سال کی عمر میں سفید ہونا شروع ہوئے تھے اور ان کی نانی کے بالوں میں تقریباً 17 سال کی عمر میں سفیدی آ گئی تھی۔

ڈاکٹرز کا کہنا ہے کہ ان کے پاس اب زیادہ تعداد میں ایسے نوجوان آ رہے ہیں جو قبل از وقت بال سفید ہونے کے بارے میں فکرمند ہیں اور ان میں سے زیادہ تر کی عمریں 20 سے 30 سال کے درمیان ہوتی ہیں۔

ماہرین کے مطابق اگر کوئی شخص صحت مند طرزِ زندگی اختیار کرتا ہے تو اس کے بالوں کی عمومی طور پر، جس عمر میں سفیدی آتی ہے ان میں مختلف نسلوں کے لیے عمر مختلف ہے۔

مثلاً یورپی نسل کے افراد میں عام طور پر بال 35 سال کی عمر میں سفید ہونا شروع ہوتے ہیں۔ ایشین اور افریقی نسل کے افراد میں یہ عمل تقریباً اس کے 10 سال بعد شروع ہوتا ہے۔ اس عمر سے پہلے بال سفید ہونا قبل از وقت عمل یا (پری میچیور گریئنگ) سمجھا جاتا ہے۔ یعنی یورپی نسل کے لیے 20 سال سے پہلے، ایشیائی نسل کے لیے 25 سال سے پہلے اور افریقی نسل کے لیے 30 سال کی عمر سے پہلے بالوں میں سفیدی ’پری میچیور گریئنگ‘ ہے۔

یہ حدود اس بنیاد پر طے کی گئی ہیں کہ مختلف نسلوں میں بالوں کو رنگ دینے والے خلیے (پگمنٹ سیل) مختلف رفتار سے اپنا عمل بند کرتے ہیں۔ کچھ نسلوں میں یہ عمل دیر سے رُکتا ہے۔

برطانیہ کے جنرل پریکٹیشنر ڈاکٹر سرمد مزہر کے مطابق ’ان حدود سے ہمیں یہ سمجھنے میں مدد ملتی ہے کہ کب سفید بال عام بڑھاپے کے حصے کے طور پر آ رہے ہیں اور کب ہمیں دیگر وجوہات تلاش کرنی چاہییں۔‘

بال سفید کیوں ہوتے ہیں؟

جلد کے اندر موجود بالوں کی جڑوں یعنی ہیئر فالیکلز (hair follicles) سے بال اگتے ہیں۔ انھی جڑوں میں میلانوسائٹس نامی خلیے بھی پائے جاتے ہیں جو رنگ پیدا کرنے والے اجزا بناتے ہیں۔

میلانوسائٹس دو قسم کے میلانن بناتے ہیں:

یومیلانن، جو بالوں کے سیاہ یا بھورے ہونے کی شدت طے کرتا ہے

فیومیلانن، جو بالوں میں سرخی یا زردی پیدا کرتا ہے

یہی دو رنگ دار مادے ہماری جلد اور آنکھوں کے رنگ کا بھی تعین کرتے ہیں۔

نیویارک یونیورسٹی کے محققین کی ایک تحقیق کے مطابق جیسے جیسے بال پرانے ہو کر گرتے اور دوبارہ اگتے ہیں، بالوں کی جڑوں میں موجود میلانوسائٹ سٹیم سیلز کے کام میں کمی آتی جاتی ہے۔

یہ خلیے حرکت کرنا بند کر دیتے ہیں اور جڑ میں ایک جگہ رک جاتے ہیں جس کے نتیجے میں وہ مکمل طور پر رنگ پیدا کرنے والے خلیوں میں تبدیل نہیں ہو پاتے۔

جب بالوں کو رنگ دینے والا رنگ دار مادہ پگمینٹ بننا بند ہو جاتا ہے تو بال سفید، چاندی جیسے یا سرمئی نظر آنے لگتے ہیں۔ کیا غذائی کمی کی وجہ سے بال جلدی سفید ہو سکتے ہیں؟

امریکہ اور برازیل کے سائنس دانوں نے تحقیق میں دریافت کیا کہ شدید ذہنی دباؤ سے وہ خلیے متاثر ہو سکتے ہیں جو جلد اور بالوں کا رنگ برقرار رکھتے ہیں۔

ماہرین کے مطابق اگرچہ جینیاتی عوامل زیادہ اہم ہیں لیکن غذائی کمی یا جسم میں وٹامنز اور معدنیات کی کمی بھی بالوں کے قبل از وقت سفید ہونے میں کردار ادا کر سکتی ہے۔ اس میں وٹامن ڈی، وٹامن B12، تانبا (کاپر)، آئرن، زنک اور فولیٹ شامل ہیں۔ ان میں سے خاص طور پر وٹامن B12 کی کمی کو بالوں کی سفیدی کی سب سے عام وجہ سمجھا جاتا ہے۔ وٹامن B12 خون کے سرخ خلیے بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے جو بالوں کی جڑوں سمیت جسم کے مختلف حصوں تک آکسیجن پہنچاتے ہیں۔ جب بالوں جڑوں تک آکسیجن مناسب مقدار میں پہنچتی ہے تو رنگ پیدا کرنے کا عمل درست رہتا ہے۔

ڈاکٹر سرمد مزہر کے مطابق ’وٹامن B12 زیادہ تر جانوروں سے حاصل ہونے والی غذاؤں میں پایا جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص مکمل طور پر ویگن یعنی سبزی خور (Vegan) ہے اور سپلیمنٹس نہیں لیتا تو اس وٹامن کی کمی سب سے پہلے دیکھنی چاہیے۔‘

تانبا یعنی کاپر بھی ایک اہم عنصر ہے کیونکہ یہ میلانن بنانے کے عمل میں مدد دینے والے ٹائروسنیز (tyrosinase) نامی انزائم کو فعال کرتا ہے۔

تانبے سے بھرپور غذاؤں میں جھینگے اور شیل فش، تل، گہرے سبز پتوں والی سبزیاں اور کلیجی شامل ہیں تاہم یاد رہے کہ ماہرین کچھ وٹامنز یا منرلز کی زیادتی کے نقصان دہ ہونے سے متعلق بھی خبردار کرتے ہیں۔

زیادہ زنک (Zinc) یا وٹامن سی لینے سے جسم میں تانبا جذب کرنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے جس سے بال سفید ہونے کا امکان بڑھ سکتا ہے۔

مونالیزا، سونے کا ٹوائلٹ: آرٹ کی تاریخ کی بڑی چوریاں

از: پنیلپی جیکسن

دنیا کے سب سے بڑے آرٹ میوزیم لوور کے ذخیرے میں تقریباً پانچ لاکھ فن پارے شامل ہیں، جن میں سے لگ بھگ 30 ہزار نمائش پر ہوتے ہیں، اور یہ سالانہ اوسطاً 80 لاکھ سیاحوں کو خوش آمدید کہتا ہے۔

کسی بھی پیمانے پر یہ میوزیم بہت بڑا ہے، دیکھ بھال کے لیے لوگوں اور اشیا کی ایک بڑی تعداد موجود رہتی ہے۔ اتوار کے دن خاص طور پر بھیڑ ہوتی ہے۔

دو دن قبل ایک بے حد فلمی واردات میں چار آدمی فلورسنٹ جیکٹیں پہنے، اتوار کی صبح ساڑھے نو بجے سامان ڈھونے والے ایک ٹرک میں لوور پہنچے۔ انہوں نے فوراً کام شروع کیا، سیڑھی دوسری منزل تک اٹھائی، اوپر چڑھے، کھڑکی کاٹ کر گیلری میں داخل ہوئے اور پاور ٹولز لہراتے ہوئے نوادر نوادرات اٹھا لیے۔

جو اشیا اڑائی گئیں وہ فرانس ملکہ یوجینی کے شاہی زیورات کا حصہ تھیں۔ یہ نپولین سوم کی بیگم اور فنون کی سرپرست تھیں لیکن چوروں کی اصل مشکل چوری کے بعد شروع ہوئی ہے کہ وہ ایسی بے بہا اشیا کے ساتھ کریں گے کیا؟ وہ انہیں پہن نہیں سکتے کیوں کہ اتنی بھاری اور چمکاتی ہوئی ہیں کہ چھپائے نہ چھپیں۔ نہ ہی انہیں قانونی طور پر بیچا بھی نہیں جا سکتا کیونکہ ان کی تصاویر انٹرنیٹ پر ہر جگہ موجود ہیں۔

چوروں کے نقطۂ نظر سے بہترین صورت یہی ہو سکتی ہے کہ زیورات کو توڑ کر قیمتی دھاتیں پگھلا لی جائیں اور جواہرات الگ الگ بیچ دیے جائیں۔

ملزموں نے ملکہ یوجینی کا تاج بھی اٹھایا تھا جسے بعد میں سکوٹروں پر فرار ہوتے ہوئے پھینک دیا۔ اس تاج میں آٹھ سنہری عقاب، 1,354 برلنٹ کٹ ہیرے، 1,136 روز کٹ ہیرے اور 56 زمرد جڑے ہیں۔ مختصر یہ کہ بیچنے کے لیے الگ الگ جواہرات کی خاصی بڑی مقدار بن جاتی ہے۔

وقت انتہائی اہم ہے

لوور کے لیے کوئی بھی ڈکیتی ایک بڑا دھچکہ ہے۔ اس سے ان کے الیکٹرانک اور انسانی دونوں طرح کے سکیورٹی انتظامات پر سوال اُٹھتے ہیں۔ پانچ محافظ قریب ہی موجود تھے جنہوں نے سیاحوں کی حفاظت کو مقدم رکھا اور الارم بھی بجے لیکن پوری واردات سات منٹ میں مکمل ہو گئی۔

اس قسم کی ڈکیتیوں میں وقت فیصلہ کن ہوتا ہے۔ 2019 میں انگلینڈ کے بلین ہائم پیلس سے 18 قیراط سونے کا ٹوائلٹ چوری ہو گیا جس کا عنوان America (2016) تھا اور جس کے خالق آرٹسٹ ماؤرِیتسیو کاتیلان ہیں۔ ساڑھے پانچ منٹ میں اڑا لیا گیا۔ اس کا وزن 98 کلوگرام تھا اور وہ مکمل طور پر قابلِ استعمال تھا۔ یعنی جن دو افراد نے اسے اٹھایا (اور بعد میں پکڑے گئے اور قید کی سزائیں بھگتیں) انہوں نے نہایت تیزی اور مہارت سے کام کیا۔ چوری کے وقت صرف سونے کی شکل میں اس کی مالیت تقریباً 60 لاکھ آسٹریلوی ڈالر لگائی گئی تھی۔

ولندیزی پینٹر ونسنٹ وان گوگ کی پینٹنگ The Parsonage Garden at Nuenen in Spring (1884) نیدرلینڈز کے سنگر لارین میوزیم سے 2020 کی کووڈ بندش کے دوران چوری ہوئی۔ اسے 2023 کے اواخر میں ڈچ آرٹ ڈیٹیکٹو آرتھر برانڈ کی تحقیق کے بعد بازیاب کرا لیا گیا۔

2017 میں آکلینڈ کے انٹرنیشنل آرٹ سینٹر سے گوٹ فریڈ لنڈاور کی دو پینٹنگز کی چوری چند منٹ میں مکمل ہوئی۔ چوروں نے نیلام گھر کی اگلی کھڑکی پر گاڑی چڑھا دی جہاں یہ پینٹنگز (جن کی مالیت دس لاکھ نیوزی لینڈ ڈالر تھی) نمائش پر تھیں۔ یہ پورٹریٹس پانچ سال بعد ایک ثالث کے ذریعے معمولی نقصان کے ساتھ برآمد ہوئیں۔

چوری شدہ فن پاروں کی برامدگی

نیشنل گیلری آف وکٹوریا کی پکاسو پینٹنگ Weeping Woman (1937) کو 1986 میں آسٹریلین کلچرل ٹیررسٹس نے چرا لیا مگر اس کی گمشدگی کا علم دو دن بعد ہوا۔ پینٹنگ دو ہفتے سے کچھ زائد میں برآمد ہو گئی اور اسے سپنسر سٹریٹ ریلوے اسٹیشن کے ایک لاکر میں گیلری کے عملے کے لیے چھوڑ دیا گیا تھا۔ اس چوری کی محرک وکٹورین فنکاروں کے لیے مالی معاونت کی کمی کو اجاگر کرنا بتایا گیا لیکن چوروں کی اصل شناخت آج تک معمہ ہے۔

1986 میں مغربی آسٹریلیا کے نیو نورشیا میں بینیڈکٹائن خانقاہ کی گیلری سے مذہبی موضوعات پر مشتمل 26 پینٹنگز چوری ہوئیں لیکن چوروں کی منصوبہ بندی کچی تھی۔ انہیں اندازہ نہیں ہو سکا کہ ان کی گاڑی تین آدمیوں اور بھاری پینٹنگز کا بوجھ اٹھا سکے گی۔ انہوں نے پینٹنگز کو فریموں سے کاٹ دیا گیا، عملاً بگاڑ دیا گیا۔ ایک تو مکمل طور پر تباہ ہو گئی۔ بعد میں چور پکڑے گئے اور ان پر فردِ جرم عائد ہوئی۔

چور کے لیے اگلا قدم کیا؟

ڈکیتیوں کے بعد اشیا کی برآمدگی کی شرح کم ہوتی ہے۔ اس کی درست تعداد لگانا مشکل ہے مگر بعض کے مطابق دنیا بھر میں آرٹ کی بازیابی شاید صرف دس فیصد تک رہتی ہے۔ پینٹنگز کو آگے بیچنا زیادہ مشکل ہوتا ہے کیوں کہ ان کی ظاہری شکل اس حد تک بدلی نہیں جا سکتی کہ پہچانی نہ جائیں۔ البتہ سونے کے ٹوائلٹ یا زیورات جیسی اشیا میں قیمتی دھاتیں اور جواہرات دوبارہ استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ اب یہ وقت ہی بتائے گا کہ لوور سے چوری ہونے والے زیورات واپس ملتے ہیں یا نہیں۔

اس میوزیم کا سب سے مشہور فن پارہ مونالیزا ہے اور یہ بھی چوروں سے بچ نہیں سکا۔ لیونارڈو ڈاونچی کی یہ پینٹنگ 1911 میں چوری ہوئی اور دو سال بعد برآمد ہو گئی۔ چور وِنچنزو پیروجا ایک اطالوی مستری تھا جو لوور میں کام کرتا تھا اور اسے پینٹنگ بیچنے کی کوشش میں پکڑا گیا۔

لوور میں ہونے والی یہ تازہ واردات عوامی عجائب گھروں میں موجود اشیا کے تحفظ کی کمزوری کو اجاگر کرتی ہے۔ ستم ظریفی یہ کہ اکثر یہ نوادرات انہی اداروں کو حفاظت کے لیے عطیہ کیے جاتے ہیں۔ جن محافظوں پر ان اشیا کی نگہبانی کی ذمہ داری ہوتی ہے انہیں عموماً کم سے کم اجرت ملتی ہے لیکن ذمہ داری بے حد بھاری ہوتی ہے۔ جب بجٹ میں کٹوتیاں کی جاتی ہیں تو اکثر سکیورٹی سٹاف ہی کم کیا جاتا ہے، جیسا کہ گذشتہ ہفتے آرٹ گیلری آف نیو ساؤتھ ویلز کے اعلان میں ہوا۔

لوور کے چور جانتے تھے کہ انہیں کیا چاہیے اور کیوں۔ ہمیں ان کی محرکات کا علم نہیں۔ ہمیں معلوم ہے کہ چوری شدہ زیورات فرانس کی تاریخ کا حصہ ہیں اور انمول ہیں۔ ان کی چوری نے سیاحوں کو محروم کر دیا ہے کہ وہ انہیں انفرادی طور پر ان کی خوب صورتی اور دست کاری کے سبب اور اجتماعی طور پر فرانس کی تاریخ کے تناظر میں دیکھ سکیں۔

□□□□□□□□

دوستی.... ایک خوبصورت اور منفرد رشتہ ہے

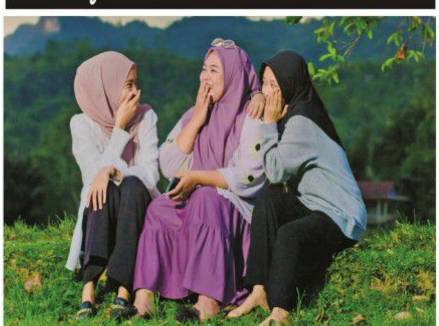

آئی این این فیچر

نیک، پُرخلوص اور مثبت سوچ کے حامل دوست کو زندگی کی بڑی نعمتوں میں سے ایک نعمت شمار کیا جا سکتا ہے۔ دوستی کرنا اور دوستی میں مضبوطی اور پائیداری قائم رکھنا مختلف باتیں ہیں کیونکہ بیشتر افراد اپنی ناپسندہ عادتوں اور نادانستہ غلطیوں کے باعث سے دوست سے محروم ہو جاتے ہیں۔ ٹوٹی ہوئی دوستی دوبارہ قائم تو کی جا سکتی ہے لیکن اس میں وہ خوبصورتی اور مٹھاس باقی نہیں رہتی، جو دوستی کا خاصا ہے۔ کسی اچھے دوست کی دوستی سے محرومی بھی ایک المیہ سے کم نہیں۔ شخصیت کی چھوٹی لیکن اہم خامیوں پر قابو پا کر دوستی کے رشتے میں مضبوطی قائم کی جا سکتی ہے۔ اپنی ذات میں لائی گئی معمولی تبدیلیاں ہمیں دوستوں کی نظر میں خصوصی عزت اور توقیر عطا کر سکتی ہیں۔

خود پسند طبیعت

خود پسند طبیعت دوستی کی پائیداری میں سب سے بڑی رکاوٹ سمجھی جا سکتی ہے۔ شخصیت، علم اور مثبت سوچ سے متاثر ہو کر دوستی کا رشتہ استوار تو کیا جا سکتا ہے مگر اس خوبصورت رشتے کو برقرار رکھنے کے لئے اپنے اندر تبدیلیاں لانا بھی بہت ضروری ہے۔ خود پسند طبیعت رکھنے والے افراد عموماً دوستی سے محروم ہو جاتے ہیں، اپنے مسائل اور ذات سے متعلق بہت زیادہ گفتگو دوست سے دوری کا سبب بن سکتی ہے کیونکہ ایسی عادات سے خود غرضی ظاہر ہوتی ہے۔ اپنی ظاہری شان و شوکت سے دوست پر برتری حاصل کرنا اور اپنی ذات کے متعلق تعریفی کلمات کہتے رہنے والے افراد کبھی بھی اچھے دوست ثابت نہیں ہو سکتے ہیں اور نہ بے لوث دوستی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس لئے اس عادت سے پیچھا چھڑا لیں ورنہ تنہائی آپ کا مقدر ہو سکتی ہے۔

اختلافات کو نظر انداز کریں

نقطۂ نظر سے اختلاف رکھنا ایک فطری رویہ ہے، صحتمند تعلق میں معمولی اختلافات کو نظر انداز کرنا ضروری ہے۔ ایک انسان کی سوچ دوسرے سے مختلف ہوتی ہے۔ دوستوں سے یہ امید نہیں رکھنی چاہئے کہ وہ زندگی کے تمام تر معاملات میں آپ کے نقطۂ نظر سے اتفاق کریں گے۔ صحتمند اختلاف، دوستی کے تعلق کی مضبوطی کا باعث بنتا ہے۔ دوست کے خیالات کو یکسر مسترد کر دینا یا اس کے نقطۂ نظر کو غلط ثابت کرنے کی کوشش کرتے رہنا دوستی کو کمزور کرنے کا باعث بنتا ہے۔ بے جا انا پسندی اور بحث سے خوبصورت رشتے میں بوجھل پن پیدا ہو جاتا ہے۔

.....(جاری).....

دماغی کارکردگی شاندار کیسے بنائیں؟

تحریر: قاسم علی شاہ

1893 میں شکاگو ورلڈ فیئر کے نام سے ایک عالمی نمائش کا انعقاد کیا گیا تھا جس میں دنیا بھر سے لاکھوں افراد شریک ہوئے تھے۔ اس میلے میں نئی ایجادات کی رونمائی کے ساتھ ساتھ اس بات کا فیصلہ کرنا بھی تھا کہ مستقبل میں بجلی کس نظام پر چلے گی۔ تھامس ایڈیسن ڈائریکٹ کرنٹ (DC) کا حامی تھا جبکہ نکولا ٹیسلا اور جارج ویسٹنگ ہاؤس آلٹرنیٹنگ کرنٹ (AC) کو بہتر قرار دے رہے تھے۔

بیشتر لوگ اپنی ذہنی صلاحیتوں سے ناواقف ہونے کی وجہ سے زندگی کو خوشحال اور پرسکون نہیں بنا پاتے

ٹیسلا کو اپنا موقف ثابت کرنے کا موقع دیا گیا، اس نے اپنے فن کا جادو دکھایا اور 600 ایکڑ پر پھیلے علاقے کو پہلی بار AC بجلی سے روشن کیا، برقی قمقمے دن کی طرح جگمگانے لگے اور مشینیں حرکت میں آ گئیں۔ یہ دیکھ کر حاضرین سکتے میں آ گئے، کیونکہ یہ نظارہ وہ پہلی بار دیکھ رہے تھے۔ اس آئیڈیا نے بجلی کی صنعت کا نقشہ بدل دیا، ہمارفین کو سہولت مل گئی اور کمپنیوں نے بھرپور دولت بھی کمائی۔ ٹیسلا کی شہرت آسمان کو چھونے لگی اور میڈیا نے اسے ”برقی جادوگر“ کا لقب دیا۔ برقیات کی دنیا میں آج جتنی بھی حیرت انگیز ایجادات ہوئی ہیں، ان کا سہرا نکولا ٹیسلا کے سر ہے۔ لمبے قد کا دبلا پتلا انسان جو اپنی تیز نگاہوں سے لوگوں کو متاثر کر دیتا تھا، خدا نے اسے غیر معمولی دماغ سے نوازا تھا جس کا استعمال کرتے ہوئے اس نے دنیا کو کئی تحفے دیے۔ آج ہمارے گھروں میں جو بجلی موجود ہے یہ ٹیسلا کی بدولت ہے۔ ان کارناموں کے پیچھے اس کی منفرد شخصیت تھی۔ وہ دن میں صرف دو گھنٹے سوتا لیکن اس کے باوجود اس نے اپنے ذہن کی ایسی تربیت کی تھی کہ وہ گہری توجہ اور تخلیقی کیفیت میں بھرپور وقت گزار سکتا تھا۔ وہ تخیل کی صلاحیت سے مزین تھا، جسے استعمال کرتے ہوئے وہ خیالات کی دنیا بسا لیتا اور نئے خیال کو اتنی شدت سے محسوس کرتا جیسے وہ ایک جیتی جاگتی شے ہو۔ ماہرین نفسیات کا کہنا ہے کہ تخیل کی مضبوط طاقت نے ٹیسلا کو دنیا کا سب سے عظیم موجد بنایا تھا۔

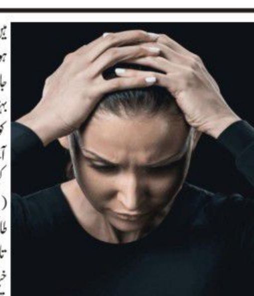

البرٹ آئن اسٹائن کا قول ہے کہ تخیل علم سے زیادہ اہم ہے کیونکہ علم وہی ہے جو موجودہ حقیقت تک محدود ہوتا ہے جب کہ تخیل پوری دنیا کو اپنے دائرے میں سمیٹ لیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو ذہن کی صورت میں ایک شاندار تحفہ عطا کیا ہے، جس کی بدولت وہ دنیا بدل سکتا ہے لیکن ہم میں سے بیشتر لوگ ذہن کی صلاحیتوں سے ناواقف ہوتے ہیں، اسی وجہ سے اکثر لوگ زندگی میں ناکام بھی ہوتے ہیں۔ یقین کریں کہ اگر ہم اس اہم چیز کو جان جائیں تو اس کی بدولت نہ صرف اپنی کارکردگی بہتر بنا سکتے ہیں بلکہ اس کے ساتھ ساتھ زندگی کو خوشحال اور پرسکون بھی بنا سکتے ہیں۔

آئیے جانتے ہیں کہ صبح سے شام تک ہم کن ذہنی کیفیات سے گزرتے ہیں۔

(1) گاما لہریں: یہ دماغ کی سب سے تیز اور طاقتور برقی لہریں ہیں، اس وقت ذہن آب و تاب پر ہوتا ہے۔ انتہائی توجہ کے وقت، مختلف خیالات کو جوڑتے وقت یا کوئی مشکل تصور سمجھتے وقت اس طرح کی لہریں خارج ہوتی ہیں۔ گاما لہریں دماغ کے مختلف حصوں کو ہم آہنگ کر کے سوچ کو مربوط بناتی ہیں۔ اعلیٰ درجے کی تخلیقی صلاحیت اور مسئلہ حل کرنے کی قابلیت ان لہروں کی بدولت پیدا ہوتی ہے۔ جن افراد میں گاما لہروں کی سطح بلند ہوتی ہے وہ زیادہ پرسکون، خوش مزاج اور ہمدرد ہوتے ہیں۔

(2) بیٹا لہریں: اس کیفیت میں انسان چوکس رہتا ہے، دماغ سب سے زیادہ جاگتا ہے۔ دن کے وقت ہم اسی حالت میں ہوتے ہیں۔ مطالعہ کرنا، کسی مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کرنا جیسے کاموں میں بیٹا لہریں ہماری مدد کرتی ہیں اور ہمارے دماغ کو منطقی، تجزیاتی اور حقیقت پسند بناتی ہیں۔ بیٹا لہریں ہمیں Productive بناتی ہیں تاہم اگر یہ حد سے بڑھ جائیں تو ہمیں بے چینی، تناؤ اور ذہنی تھکن میں بھی مبتلا کر دیتی ہیں۔ ان لہروں کو بہتر بنانے کے لیے مطالعہ، پزلز حل کرنا یا منصوبہ بندی کرنا بہترین عمل ہے نیز Pomodoro Technique یعنی 25 منٹ کام اور 5 منٹ وقفہ اس میں خاص طور پر موثر ہے۔

(3) الفا لہریں: اس کیفیت میں دماغ پرسکون مگر بیدار ہوتا ہے۔ جب ہم پرسکون بیٹھے ہوں، ہلکی موسیقی سن رہے ہوں، مراقبہ کر رہے ہیں یا صبح آنکھ کھلنے کے بعد بستر پر خاموش لیٹے ہوں تو اس وقت الفا لہریں غالب آتی ہیں۔ اس وقت دماغ نہ زیادہ دباؤ میں ہوتا ہے اور نہ نیند میں، بلکہ ایسی متوازن حالت میں ہوتا ہے جس میں سکون اور تخلیقی سوچ دونوں پائے جاتے ہیں۔ اکثر اوقات بہترین آئیڈیاز اسی کیفیت میں آتے ہیں۔ الفا لہروں کو موثر بنانے کے لیے مائنڈ فلنیس، گہرے سانس کی مشق، فطرت میں وقت گزارنا، ہلکی موسیقی سننا بہترین ہے، نیز سونے سے پہلے اسکرین کا استعمال بالکل مت کریں۔

(4) تھیٹا لہریں: جب ہم تخیل، خواب یا گہرے مراقبے میں ہوں تو اس وقت ذہن پر تھیٹا لہریں غالب ہوتی ہیں۔ نیند کے ابتدائی مرحلے میں بھی یہ کیفیت ہوتی ہے اور اکثر بہترین تخلیقی آئیڈیاز اور وجدانی خیالات اسی وقت آتے ہیں۔ تھیٹا لہریں ہمیں اپنے لاشعور سے جوڑتی ہیں۔ فن کار اور لکھاری تخلیقی لمحات میں اسی کیفیت میں ہوتا ہے۔ اس کیفیت میں جانے کے لیے نیند کا قریب وقت بہترین ہے، جیسے صبح آنکھ کھلنے کے فوراً بعد یا رات سونے سے پہلے۔ ہلکی یوگا اور ڈائری لکھنا بھی لاشعور کو متحرک کرتا اور تھیٹا لہروں کو بڑھاتا ہے۔

(5) ڈیلٹا لہریں: یہ دماغ کی سب سے کم رفتار اور گہری لہریں ہیں جو صرف گہری نیند میں آتی ہیں۔ اس کیفیت میں جسم اپنے خلیات کی مرمت کرتا ہے اور دماغ زہریلے مادے صاف کرتا ہے۔ ڈیلٹا لہریں قوتِ مدافعت اور یادداشت کو مضبوط بناتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جو لوگ گہری نیند نہیں لے پاتے، وہ دن کے وقت جلدی تھک جاتے ہیں، ایسے افراد کی توجہ اور یادداشت بھی کمزور ہوتی ہے۔ ڈیلٹا لہروں کو بڑھانے کے لیے ضروری ہے کہ سونے اور جاگنے کا وقت ایک جیسا رکھیں، کمرہ تاریک، ٹھنڈا اور پرسکون رکھیں، سونے سے کم از کم ایک گھنٹہ پہلے موبائل اور اسکرین دیکھنا بند کر دیں اور شام کے بعد کیفین نہ لیں۔

.......(جاری)

جیش محمد نے کیا خواتین کی بھرتی کیلئے آن لائن جہادی کورس شروع

جس کی قیادت مبینہ طور پر دہشت گرد مسعود اظہر کی بہنیں اور عمر فاروق کی بیوی کریں گی

نئی دہلی، 22 اکتوبر (یو این آئی) دہشت گرد تنظیم جیشِ محمد نے خواتین کی بھرتی کے لیے آن لائن جہادی کورس تفتۃ المومنات شروع کیا ہے، جس کی قیادت مبینہ طور پر دہشت گرد مسعود اظہر کی بہنیں اور عمر فاروق کی بیوی کریں گی۔ جیش نے ہر شرکاء کے لیے اس کورس کے لیے 500 روپے چندے کا تعین کیا ہے۔ کچھ وقت قبل ایسی رپورٹیں سامنے آئی تھی کہ اقوامِ متحدہ کی طرف سے دہشت گرد تنظیم قرار دی گئی اور پاکستان کی سرپرستی میں جیشِ محمد ایک خواتین بریگیڈ تیار کر رہا ہے جس کا نام جماعت المومنات رکھا گیا ہے۔ اب، نئی دستاویزات اور تفصیلات میڈیا میں منظر عام پر آئی ہیں، جس سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ دہشت گرد گروپ فنڈز اکٹھا کرنے اور اپنی خواتین کی بریگیڈ میں مزید خواتین کو بھرتی کرنے کے لیے ایک آن لائن تربیتی کورس شروع کر رہا ہے، اس کورس کا نام 'تفتۃ المومنات' دیا گیا ہے۔ تنظیم کو مضبوط بنانے اور اپنی خواتین بریگیڈ میں مزید خواتین شامل کرنے کے مقصد کے تحت اس کورس کے تحت جیشِ محمد کے سرغنہ (جن میں مسعود اظہر اور اس کے کمانڈروں کے رشتہ دار خواتین بھی شامل ہیں) سے منسلک خواتین شرکاء کو جہاد، مذہب اور اسلام کے نقطۂ نظر سے تربیت دیں گی۔ قابلِ ذکر ہے کہ مسعود اظہر نے 8 اکتوبر کو جیشِ محمد کی خواتین بریگیڈ جماعت المومنات کے قیام کا اعلان کیا تھا اور 19 اکتوبر کو پاک مقبوضہ کشمیر کے راولکوٹ میں خواتین کو اس گروہ میں شامل کرنے کے لیے 'دخترانِ اسلام' نامی ایک پروگرام بھی منعقد کیا گیا تھا۔ ذرائع کے مطابق پاکستان میں انتہا پسند گروہ خواتین کے اکیلے باہر جانے کو نامناسب سمجھتے ہیں، اس لیے جیشِ محمد اب خواتین کی بھرتی کے لیے آن لائن پلیٹ فارم استعمال کر رہا ہے تاکہ وہ آئی ایس آئی ایس (داعش)، حماس اور لشکر طیبہ کی طرز پر اپنے مرد دہشت گرد بریگیڈ کے ساتھ خواتین کی دہشت گرد بریگیڈ تشکیل دے سکے اور ممکنہ طور پر خودکش/فدائین حملوں کے لیے ان کا استعمال کر سکے۔

پولیس یوم یادگاری کی تقریب

پولیس نے کیا شوپیاں میں والی بال ٹورنامنٹ کا افتتاح

اونتی پورہ میں بیڈمنٹن اور والی بال ٹورنامنٹ اختتام پذیر

سرینگر 22 اکتوبر// پولیس یادگاری دن منانے کے ایک حصے کے طور پر، شوپیاں میں پولیس نے گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول ہیر پورہ میں والی بال ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا اور اس کے علاوہ اونتی پورہ میں بیڈمنٹن اور والی بال ٹورنامنٹس کا اختتام ان بہادر پولیس اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے کیا جنہوں نے ڈیوٹی کے دوران اپنی جانیں نچھاور کیں۔ اس ٹورنامنٹ کا افتتاح ایس ایس پی شوپیاں شری مشتاق احمد چودھری - جے کے پی ایس نے پولیس کے سینئر افسران اور اہلکاروں کی موجودگی میں کیا۔ افتتاحی والی بال ٹیموں بشمول فاتح اور رنر اپ دونوں کو ان کی پرجوش شرکت اور مثالی کھیل کا مظاہرہ کرنے پر مبارکباد دی گئی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ایس ایس پی شوپیاں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ ٹورنامنٹ پولیس فورس کے اتحاد، طاقت اور لچک کی عکاسی کرتا ہے اور یہ محض ایک کھیلوں کا ایونٹ نہیں ہے بلکہ یہ ہمارے شہداء کو خراج تحسین اور ایک یاددہانی ہے کہ ان کا جذبہ ہمت اور عزم کے ساتھ خدمت کرنے کی ہمیں ترغیب دیتا رہتا ہے۔ مزید برآں اونتی پورہ میں، پولیس نے بیڈمنٹن (لڑکیوں - سینئر/ جونیئر) اور والی بال (بوائز - سینئر/ جونیئر) ٹورنامنٹس کا کامیابی کے ساتھ ڈسٹرکٹ پولیس لائنز (DPL) اونتی پورہ میں ان بہادر پولیس اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے کیا جنہوں نے ڈیوٹی کے دوران اپنی جانیں نچھاور کیں۔ پولیس نے کھیلوں اور تعمیری اقدامات میں نوجوانوں کی شرکت کی حوصلہ افزائی، فٹنس، ٹیم ورک اور باہمی احترام کی مشترکہ اقدار کے ذریعے پولیس اور عوامی تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے اپنی لگن کا اعادہ کیا۔

پشمینہ سے خوبانی تک: لداخ کی معیشت کو فروغ دینے کے لیے جی ایس ٹی میں اصلاحات

اہم نکات

پشمینہ، نامدا قالین اور لکڑی کی دستکاری پر 5 فیصد جی ایس ٹی سے 10,000 سے زیادہ کاریگروں فائدہ پہنچے گا۔ دودھ اور نامیاتی کاشتکاری پر جی ایس ٹی میں کمی سے آمدنی اور مسابقت میں بہتری آئے گی؛ خوبانی کی کاشت میں مصروف 6,000 سے زائد کسان خاندان مستفید ہوں گے۔ سات ہزار 500 روپے یا اس سے کم کرایہ والے ہوٹلوں پر 5 فیصد جی ایس ٹی سے سفر زیادہ سستا ہوگا اور 25,000 سے زائد افراد کی روزی برقرار رہے گی۔ جی ایس ٹی میں کمی سے یاک ڈیری، اون کے پیداکنندگان اور نامیاتی کاشتکاری کو مدد ملے گی، جس سے لداخ میں خود کفالت کو فروغ ملے گا۔

تعارف: لداخ کی معیشت اپنی منفرد جغرافیائی ساخت، ثقافت اور دستکاری سے گہری طور پر جڑی ہوئی ہے، جہاں روایتی روزگار ماحول دوست صنعتوں کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔ اعلیٰ معیار کے پشمینہ اون، خوبانی کے باغات، نفیس ٹھانگا پینٹنگز اور پائیدار سیاحت تک ہر شعبہ خطے کی مہارت اور ورثے کی عکاسی کرتا ہے۔ حالیہ جی ایس ٹی اصلاحیت سے مختلف مصنوعات اور خدمات پر ٹیکس کی کمی لداخ کی متنوع معیشت پر مثبت اثر ڈالے گی، جس سے کاریگروں، کسانوں اور چھوٹے کاروباروں کو راحت ملے گی۔ یہ اصلاحات روزگار کے مواقع پیدا کرنے، ثقافتی ورثے کے تحفظ اور لداخ کی معیشت کی پائیدار ترقی میں معاون ثابت ہوں گی۔

ہینڈلومز

پشمینہ اون اور مصنوعات

لداخ کی سب سے قیمتی روایتی دستکاریوں میں سے ایک، پشمینہ اون لیہ کے چانگ تھنگ علاقے میں تیار کی جاتی ہے اور 10,000 سے زائد خانہ بدوش چرواہوں کا روزگار قائم رکھتی ہے۔ پشمینہ اپنی گرمی، نرمی اور نفاست کے لیے مشہور ہے اور اس سے اعلیٰ معیار کے شال، اسٹول اور ملبوسات بنائے جاتے ہیں۔ جی ایس ٹی 12 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کرنے سے مستند لداخی پشمینہ کی درآمدی یا مشینی مصنوعات کے مقابلے میں مسابقت میں اضافہ متوقع ہے۔ اس اقدام سے مقامی چرواہوں اور کاریگروں کی آمدنی میں استحکام آئے گا اور برآمدات کے مواقع میں بھی اضافہ ہوگا۔

ہاتھ سے بُنے ہوئے اون کے کپڑے اور نمدا قالین

لیہ اور کرگل کی ہاتھ سے بُنے ہوئے اون کے کپڑے اور نمدا قالین لداخ کی مالا مال دستکاری روایت کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یاک اور بھیڑ کے اون سے تیار کیے جانے والے یہ ٹیکسٹائل رنگین اور منفرد ڈیزائن کے حامل ہوتے ہیں۔ جی ایس ٹی 12 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کرنے سے پیداوار کے اخراجات میں کمی آئے گی اور روایتی ہنر کو دوبارہ فروغ ملے گا۔ اس اقدام سے اون کی پروسیسنگ اور قالین بنانے میں مصروف مقامی کاریگروں اور کوآپریٹیو اداروں کو نمایاں فائدہ پہنچنے کی توقع ہے۔

اون کی فیلٹ مصنوعات اور اون کے لوازمات

لیہ اور چانگتھنگ کی اون کی فیلٹ مصنوعات اور اون کی مصنوعات جیسے فیلٹ جوتے، ٹوپیاں اور دستانے، لداخ کی روایتی دستکاری ثقافت میں اضافہ کرتے ہیں۔ یہ اشیاء مقامی طور پر استعمال ہوتی ہیں اور سیاحوں میں بھی مقبول خریداری ہیں۔ جی ایس ٹی 12 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کرنے سے چھوٹے پیمانے اور موسمی گھریلو صنعتوں کو سہارا ملے گا جو اون کی پروسیسنگ اور مصنوعات سازی میں مصروف ہیں۔ اس سے کاریگروں کی آمدنی میں اضافہ ہوگا اور لداخ کی معیشت مضبوط ہوگی۔

دستکاری جات: لیہ اور کارگل کی روایتی لداخی بڑھائیگری میں پیچیدہ نقش ونگار والی لکڑی کی وہدی، کھڑکی کے فریم اور فرنیچر شامل ہیں۔ جی ایس ٹی کو 12 فیصد سے کم کر کے پانچ فیصد کرنے سے ان دستکاری اشیاء کو زیادہ اقتصادی اور مارکیٹ میں مسابقتی بنانے کی توقع ہے۔ اس سے کئی حاشیے پر رہنے والے کمیونٹیز سمیت روایتی ہنر مندوں کو مدد ملے گی اور ساتھ ہی لداخ کی ثقافتی اور فنکارانہ وراثت کے تحفظ کو بھی فروغ ملے گا۔

لداخی ٹھانگکا پینٹنگز: لداخ کیٹھانگکا پینٹنگز، جو اکثر لیہ، آلچی اور ہیمس کے خانقاہوں میں تیار کیے جاتے ہیں، روایتی بدھ مت کے اسکرول آرٹ کے نمونے ہیں جو مراقبہ اور سجاوٹ کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ جی ایس ٹی کو 12 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کرنے سے یہ نفیس اور خوبصورت پینٹنگز زیادہ دستیاب اور معاشی طور پر قابل عمل ہو جائیں گی، جس سے لداخ کے ثقافتی ورثے کے ایک اہم حصے کے تحفظ میں مدد ملے گی۔

مقامی سیاحت اور ہوم اسٹیز: لیہ، نوبرا، پینگونگ اور کارگل میں مقامی سیاحت اور ہوم اسٹے (گھروں میں قیام) لداخ کی خدماتی معیشت کی مدد کرتے ہیں، جس سے براہ راست 25,000 سے زائد افراد کو روزگار ملتا ہے۔ خاص طور پر مصروف سیاحتی موسم کے دوران فی رات 7,500 روپے تک کے ہوٹل کرایوں پر جی ایس ٹی کو 12 فیصد سے کم کر کے پانچ فیصد کرنے سے سفر اور قیام زیادہ سستا ہو جاتا ہے۔ یہ ماحولیاتی سیاحت اور مقامی ہوم اسٹے معیشت کی ترقی میں مدد کرے گا۔

ڈیری اور زرعی مصنوعات

خوبانی اور خوبانی کی مصنوعات

لداخ ہندوستان کا سب سے بڑا خوبانی پیدا کرنے والا خطہ ہے، جس میں کرگل، لیہ اور نوبرا ویلی اس کی مرکزی پیداوار کے مراکز ہیں۔ جی ایس ٹی 12 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کرنے سے خوبانی کی کاشت اور پروسیسنگ میں مصروف 6,000 سے زائد کسان خاندان مستفید ہوں گے۔ اس سے مقامی پیدا کردہ خوبانی اور اس سے تیار کردہ مصنوعات، جیسے خشک خوبانی، جام اور تیل کی مسابقت میں اضافہ ہوگا اور یہ زیادہ مارکیٹ میں قابل فروخت ہوں گی۔ اس اقدام سے آمدنی کے بہتر مواقع پیدا ہوں گے اور خوبانی کی پیداوار سے وابستہ کاروبار کی ترقی کو فروغ ملے گا۔

ڈالیچک (سی بکتھورن) مصنوعات: لداخ کی نوبرا وادی، لیہ اور چانگتھانگ علاقوں میں اُگائی جانے والی سی بکتھورن اپنے طبی اور غذائی خصوصیات کے لیے مشہور ہے۔ خواتین کے زیرانتظام اپنی مدد آپ گروپ (ایس ایچ جی ایز) ان جیموں کی کٹائی اور پراسیسنگ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ جی ایس ٹی کو 12 فیصد سے کم کر کے پانچ فیصد کرنے سے مقامی طور پر تیار شدہ سی بکتھورن مصنوعات کی مسابقت میں اضافہ ہونے کی توقع ہے، جس سے یہ زیادہ اقتصادی اور مارکیٹ کے موافق بن جائیں گی۔

یاک پنیر اور دودھ کی مصنوعات: چانگتھنگ اور نوبرا کی یاک پنیر اور دودھ کی مصنوعات لداخ کی خانہ بدوش کمیونٹیوں کی روایتی ڈیری مصنوعات ہیں۔ جی ایس ٹی کو 12 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کرنے سے دور دراز اور بلند پہاڑی علاقوں میں خود کفالت کو سہارا ملے گا اور مقامی معیشت مضبوط ہوگی۔

لیہ بیری (بکتھورن بیری): لیہ بیری، یا بکتھورن بیری، لیہ اور نوبرا سے صحت کے مشروبات اور سپلیمنٹس کی ایک سیریز کی پیداوار میں استعمال ہوتی ہے۔ جی ایس ٹی کو 12 فیصد سے کم کر کے پانچ فیصد کرنے سے مقامی زرعی پراسیسنگ میں سرمایہ کاری کو فروغ ملے گا، چھوٹے پروڈیوسرز کی ترقی ہوگی اور مسابقت میں اضافہ ہوگا۔

نامیاتی زرعی مصنوعات: شام ویلی اور کرگل میں نامیاتی کاشتکاری تیزی سے فروغ پا رہی ہے، جہاں کسان جڑی بوٹیوں والی چائے، خشک سبزیاں وغیرہ پیدا کر رہے ہیں۔ جی ایس ٹی کو 12 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کرنے سے چھوٹے پیمانے کے ماحولیاتی کسانوں کو سہارا ملے گا، لاگت کم ہوگی اور منافع میں اضافہ ہوگا۔ اس اقدام سے پائیدار زرعی طریقوں کو اپنانے کی حوصلہ افزائی ہوگی اور لداخ کی نامیاتی کاشتکاری معیشت مضبوط ہوگی۔

نتیجہ: حالیہ جی ایس ٹی اصلاحات لداخ کے روایتی ہنر مندوں اور کسانوں کو بااختیار بنا کر اس کی معیشت کے لیے ایک تبدیلی والا قدم ہیں۔ جس کا مقصد پشمینہ بنکروں اور خوبانی کے پیداکنندگان سے لے کر ڈالیچک (سی بکتھورن) کی پیداوار کرنے والے اور ہوم اسٹے (گھروں میں قیام) مالکان تک، ہر شعبہ کو کم لاگت، بہتر مسابقت اور زیادہ آمدنی کے ذریعے فائدہ پہنچانا ہے۔ یہ اصلاحات لداخ کی خوشحال ثقافتی وراثت کے تحفظ کو یقینی بنائیں گی، ماحول دوست صنعتوں کو مضبوط کریں گی اور مقامی مصنوعات کو زیادہ اقتصادی اور مارکیٹ دوستانہ بنائیں گی۔

÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷

شوپیاں میں شراب فروش گرفتار

شراب کی 11 بوتلیں برآمد: پولیس

سری نگر، 22 اکتوبر (یو این آئی) غیر قانونی شراب کے کاروبار کے خلاف ایک اہم کارروائی میں شوپیاں پولیس نے ایک شراب فروش کو گرفتار کر کے اس کی تحویل سے غیر قانونی شراب کی 11 بوتلیں ضبط کی ہیں۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ شوپیاں پولیس کی ایک ٹیم نے ریشنگری علاقے میں چیکنگ کے دوران ایک مشکوک شخص، جس نے ایک بیگ اٹھا رکھا تھا، کو دھر لیا جس نے پولیس کو دیکھ کر فرار ہونے کی کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران بیگ سے غیر قانونی شراب کی 11 بوتلیں (750 ملی لیٹر فی بوتل) برآمد کی گئی جس کے بعد اس کو موقع پر ہی گرفتار کیا گیا۔ ملزم کی شناخت الیاس احمد بٹ ولد بشیر احمد بٹ ساکن ریشنگری کے طور پر کی گئی۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن ہیر پورہ میں ایکسائز ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 50/2025 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے علاقوں میں غیر قانونی شراب یا منشیات کی اسمگلنگ کے بارے میں کسی بھی قسم کی معلومات پولیس ساتھ شیئر کریں۔

گاندربل میں 2 مفرور گرفتار: پولیس

سرینگر 22 اکتوبر//

مفروروں کیخلاف کریک ڈاؤن جاری رکھتے ہوئے، جموں وکشمیر پولیس نے گاندربل میں دو طویل مدتی مفرور ملزمان کو گرفتار کیا جو پچھلے 5 سال سے گرفتاری سے بچ رہے تھے۔ گرفتار افراد کی شناخت محمد سلیم شیخ ولد محمد رمضان شیخ اور ریحانہ بیگم زوجہ محمد سلیم شیخ، ساکنان پنزی پورہ سوپور کے رہائشی کو، مقدمہ ایف ائی آر نمبر 147/2021 IPC 420, 34, 201 میں ملوث ہیں۔ ملزمین کو گاندربل پولس نے ایک خصوصی آپریشن کے دوران گرفتار کیا اور آج انہیں مزید قانونی کارروائی کے لیے معزز عدالت ایڈیشنل اسپیشل موبائل مجسٹریٹ گاندربل کے سامنے پیش کیا گیا۔ یہ گرفتاریاں پولیس کی انصاف کے حصول کے لیے مسلسل کوششوں اور مفرور اور اشتہاری مجرموں کو کٹہرے میں لانے کے لیے جاری کارروائیوں کی عکاسی کرتی ہیں۔

بھارت نے نیپال میں تعلیم کو مضبوط بنانے کے لیے 81 اسکول بسیں عطیہ کی

کھٹمنڈو 22 اکتوبر۔ ایم این این۔ ہندوستان اور نیپال کے درمیان گہری اور پائیدار شراکت داری کو اجاگر کرنے کے لیے حکومت ہند نے نیپال کے 48 اضلاع کے مختلف تعلیمی اداروں کو 81 اسکول بسیں عطیہ کی ہیں۔ کھٹمنڈو میں ہندوستان کے سفارت خانے نے نیپال کے ساتھ ہندوستان کے جاری ترقیاتی تعاون کے ایک حصے کے طور پر اس پہل کو اجاگر کیا۔ "حکومت ہند نے 48 اضلاع میں واقع مختلف تعلیمی اداروں کو 81 اسکول بسیں عطیہ کیں، جن میں صوبہ کوشی کے سیلاب سے متاثرہ الیام، جھاپا، اور ادے پور اضلاع کے ساتھ ساتھ ہملا، مستنگ، سنخو واسبھا، دارچولا، بیتاڈی، اور اچم جیسے دور دراز کے اضلاع شامل ہیں، جو کہ ساتوں صوبوں میں ہندوستان اور نیپال کے درمیان طویل عرصے سے دوستی اور ترقی کی شراکت داری کو برقرار رکھتے ہیں۔ یہ تازہ ترین تعاون نیپال میں تعلیم کے شعبے میں ہندوستان کی مسلسل حمایت کو مزید تقویت دیتا ہے۔" گزشتہ تین دہائیوں کے دوران، نیپال کے اداروں کو ہندوستان کی طرف سے 381 اسکول بسیں فراہم کی گئی ہیں،" سفارت خانے نے نوٹ کیا، ملک بھر میں نقل وحرکت اور تعلیمی رسائی کو بڑھانے کے لیے ہندوستان کی جاری وابستگی پر زور دیا۔ اس طرح کی ترقیاتی حمایت ایک قریبی پڑوسی کے طور پر، خاص طور پر بحران کے وقت میں ہندوستان کے وسیع کردار کی بھی عکاسی کرتی ہے۔ نیپال میں حالیہ شدید بارشوں کے بعد جس میں جان و مال کا کافی نقصان ہوا، وزیراعظم نریندر مودی نے 5 اکتوبر کو اپنی تعزیت کا اظہار کیا اور دونوں ممالک کے درمیان پائیدار شراکت داری اور یکجہتی کو اجاگر کرتے ہوئے نیپال کی مدد کے لیے ہندوستان کی تیاری کا اعادہ کیا۔

از نیابت پچھل

مضمون کاغذات درخواست حیدر ولد عبدل جبار میر ساکنہ مصری بہک تحصیل پچھل بمراد عطائی اے ایل سی سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
بختی زوجہ عبدل جبار میر	گھریلو کام	50	
افروزہ دختر	زیر تعلیم	25	
ممتازہ دختر	زیر تعلیم	24	
حیدر ولد	--	20	
عبدل مجید ولد عزیز	ذمینداری	45	
افروزہ زوج عبدل مجید	گھریلو کام	35	
شائیہ دختر	نابالغ	01	
محران ولد	--	02	

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے۔ کنبے کی ماہوار آمدنی 7917/ ہے اور سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہیں ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار

اشتہار عام

میں کلسومہ اختر دختر غلام نبی خان ساکنہ ورنو بمراد عطائی لیگل ھیر سرٹیفکیٹ باپت SRO 43

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ سائل کا برادر نسار احمد خان ولد غلام نبی خان مورخہ 22/09/2008 کو کراس فائرنگ میں کو جاں بحق ہوں متوفی کی لیگل ھیر سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے متوفی کے وارثان جائز بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
ریشم جان بیگم بیوہ غلام نبی خان	گھریلو کام	65	والدہ
صفینہ بیگم دختر غلام نبی	--	40	ھمشیرہ
کلسومہ اختر دختر غلام نبی	زیر تعلیم	29	ھمشیرہ

انکے علاوہ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ سائلہ کا والد قبل ازیں فوت ہو چکا ہے نمبر شمار ۲ کی شادی از خانہ بیرون ہو چکی ہے اور اس وقت اپنے شوہر خانہ میں آباد ہے سائلہ اب وارث جائز سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے اور سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہیں ہوگا۔

049 کلسومہ اختر دختر غلام نبی خان ساکنہ ورنو

اشتہار عام

میں بشیر احمد خان ولد مرحوم محمد عبداللہ خان ساکنہ لعل پورہ گنڈ بمراد عطائی لیگل ھیر سرٹیفکیٹ باپت SRO43

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ سائل کا برادر غلام احمد خان ولد محمد عبداللہ خان مورخہ 25/03/1992 کو نامعلوم بندوق برداروں نے گولی سے جاں بحق کیا متوفی لیگل ھیر سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے متوفی کے وارثان جائز بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
بشیر احمد خان ولد مرحوم محمد عبداللہ خان	مزدوری	42	برادر
شیر احمد خان ولد محمد عبداللہ	دوکانداری	45	--
رفیقہ بیگم دختر محمد عبداللہ	گھریلو کام	58	ھمشیرہ

انکے علاوہ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ نمبر شمار ۳ کی شادی از خانہ بیرون ہو چکی ہے سائل غلام احمد خان ولد محمد عبداللہ خان کی وارث جائز سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے اور سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہیں ہوگا۔

049 بشیر احمد خان ولد مرحوم محمد عبداللہ خان ساکنہ لعل پورہ

از نیابت پانزلہ گنڈ بل باجلاس نائب تحصیلدار پانزلہ گنڈ بل

مضمون کاغذات درخواست محمد لطیف وانی ولد غلام حسن وانی ساکنہ ٹھلو او نسبت اجرائی آر بی اے تحت SRO294 بحق محمد لطیف وانی، معراج الدین وانی، مابدہ وانی

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر میں سائل رسائلہ نے دفتر ہذا میں درخواست نسبت آر بی اے سرٹیفکیٹ بحق محمد لطیف وانی، معراج الدین وانی، مابدہ وانی جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اور اجرائی مطلوب ہے زیر بحث سرٹیفکیٹ کے بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا رپورٹ پٹواری حلقہ ہے کہ سائل رسائلہ پندرہ سال سے زائد دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور تفصیل کنبہ بذیل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
محمد لطیف وانی ولد غلام حسن وانی	ملازم	56	
شفیقہ بیگم زوجہ محمد لطیف وانی	گھریلو کام	52	
مابدہ وانی دختر محمد لطیف وانی	زیر تعلیم	16	
معراج الدین وانی ولد محمد لطیف وانی	--	16	

انکے علاوہ دیگر اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے لہذا سائل رسائلہ کے کنبہ کی ماہوار آمدنی مطابق گوشوار 61402 تک ہے سائل رسائلہ آر بی اے سرٹیفکیٹ بحق محمد لطیف وانی، معراج الدین وانی، مابدہ وانی حاصل کرنے کا خواہاں ہے اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

rpt نائب تحصیلدار

از دفتر نائب تحصیلدار مرہامہ

مضمون کاغذات درخواست عامر مشتاق ولد مشتاق احمد بٹ ساکنہ آدہتو بمراد عطائی ڈپنڈنس سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ عنوالصدر کی نسبت سائل رسائلہ مندرجہ بالا کے کاغذات بمراد حصول ڈپنڈنس سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے مطابق رپورٹ پٹواری سائل رسائلہ کا کنبہ و ماہوار آمدنی بہ وقت انتقال متوفی بذیل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	آمدنی ماہوار
عامر مشتاق بٹ سائل خود	ذمینداری	31	
ندیم احمد بٹ بھائی	مزدوری	26	
شاہد مشتاق بھائی	--	24	
اشفاق احمد بٹ--	--	24	
نصرت مشتاق بہن	شادی شدہ	21	
وزیر بانو ماں	گھریلو کام	50	

انکے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

از نیابت چھمکنڈ باجلاس نائب تحصیلدار پیر اختر نبی

مضمون کاغذات درخواست عصر ارنذیر ولد نذیر احمد کمار ساکنہ پہلو تحصیل پہلو بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ تحت SRO 126/294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست بغرض آر بی اے سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے جو کہ زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری سے پایا گیا ہے کہ سائل رسائلہ پچھلے پندرہ سالوں سے دہ ہذا میں سکونت دار ہے سائل رسائلہ بذیل افراد پر مشتمل ہے اور کنبے میں کوئی سرکاری ملازم نہیں ہے تفصیل کنبہ بذیل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	آمدنی ماہوار
نذیر احمد کمار ولد غلام قادر کمار	مزدوری	45	6000
ڈیزی اختر زوجہ نذیر احمد کمار	گھریلو کام	43	
عصر ارنذیر ولد نذیر احمد کمار	زیر تعلیم	18	
بباسط نذیر ولد نذیر احمد کمار	--	20	
بسماء جان دختر نذیر احمد کمار	--	15	72000 p/y

انکے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

از نیابت چھمکنڈ باجلاس نائب تحصیلدار پیر اختر نبی

مضمون کاغذات درخواست میمونہ اقبال دختر محمد قبال پرے ساکنہ بالی مولہ تحصیل پہلو بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ تحت SRO 126/294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست بغرض آر بی اے سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے جو کہ زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری سے پایا گیا ہے کہ سائل رسائلہ پچھلے پندرہ سالوں سے دہ ہذا میں سکونت دار ہے سائل رسائلہ بذیل افراد پر مشتمل ہے اور کنبے میں کوئی سرکاری ملازم نہیں ہے تفصیل کنبہ بذیل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	آمدنی ماہوار
محمد قبال پرے ولد ولی محمد پرے	مزدوری	55	9000
افروزہ بانو زوجہ محمد قبال پرے	گھریلو کام	53	
تاکیہ جان دختر محمد قبال پرے	زیر تعلیم	21	
تنویر احمد پرے ولد محمد قبال پرے	--	20	
میمونہ اقبال دختر محمد قبال پرے	--	18	108000 p/y

انکے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

از نیابت چھمکنڈ باجلاس نائب تحصیلدار پیر اختر نبی

مضمون کاغذات درخواست روف احمد بٹ، محمد سلیم بٹ اولادان غلام مصطفےٰ بٹ ساکنہ آری کنوں تحصیل پہلو بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ تحت SRO 126/294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست بغرض آر بی اے سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے جو کہ زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری سے پایا گیا ہے کہ سائل رسائلہ پچھلے پندرہ سالوں سے دہ ہذا میں سکونت دار ہے سائل رسائلہ بذیل افراد پر مشتمل ہے اور کنبے میں کوئی سرکاری ملازم نہیں ہے تفصیل کنبہ بذیل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	آمدنی ماہوار
غلام مصطفےٰ بٹ ولد عبدل خالق بٹ	ذمینداری	61	11000
ظریفہ زوجہ غلام مصطفےٰ بٹ	گھریلو کام	60	
شبیر احمد بٹ ولد غلام مصطفےٰ بٹ	مزدوری	33	
روف احمد بٹ ولد غلام مصطفےٰ بٹ	--	28	
محمد سلیم بٹ ولد غلام مصطفےٰ بٹ	گھریلو کام	27	
شوبی جان زوجہ شبیر احمد بٹ	--	30	
لمان شبیر ولد شبیر احمد بٹ	زیر تعلیم	09	132000 p/y

انکے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

از نیابت پانزلہ گنڈ بل باجلاس خواجہ فاروق احمد ڈار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار پانزلہ گنڈ بل

مضمون کاغذات درخواست میر زمان میر ولد نیامت اللہ ساکنہ کترو ناری بل بمراد عطائی ڈپنڈنس سرٹیفکیٹ تحت SRO 43

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر والدین کاغذات پیش ہوئے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ عرض ہے کہ مورخہ 24 جولائی 1997 کو نیامت اللہ ولد فقیر میر ساکنہ کترو ناری بل گولی لگنے سے فوت ہوا ہے متوفی بوقت فوتیدگی تقریباً 60 سال بتائی گئی ہے اور متوفی کے وارثان جائز بذیل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
نیامت اللہ میر	ذمینداری	75	پسر
نواب میر	--	55	پسر
میر زمان میر	--	45	دختر شادی شدہ
فاطمہ بیگم	گھریلو کام	80	دختر
سکینہ بیگم	--	60	--
شمیمہ بیگم	--	45	--
مصرہ بیگم	--	40	--

انکے علاوہ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے سائل کو ڈپنڈنس سرٹیفکیٹ بغرض حصول SRO 43 ملازمت حاصل کرنے کی ضرورت ہے اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

rpt نائب تحصیلدار

23 Oct. 2025 | Thursday | Vol:21 | No:251 | Pages:12

The Daily CITY EXPRESS
Srinagar Kashmir

روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

ہندوستانی خواتین ٹیم کا سیمی فائنل میں

جگہ بنانے کے لیے نیوزی لینڈ سے فیصلہ کن مقابلہ

نئی ممبئی ،22 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی خواتین ٹیم اور نیوزی لینڈ کی خواتین ٹیم آج ڈاکٹر ڈی وائی پاٹل اسپورٹس اکادمی میں آئی سی سی خواتین ورلڈ کپ 2025 کے ایک اہم میچ میں آمنے سامنے ہوں گی، جس سے سیمی فائنل میں جگہ پکی ہو سکتی ہے۔دونوں ٹیمیں چار پوائنٹس پر برابر ہیں، لیکن ہندوستان کا نیٹ رن ریٹ 0.526 ہے، جب کہ نیوزی لینڈ کا - 0.245 ہے۔کسی بھی ٹیم کے لیے جیت پول اسٹینڈنگ میں ڈرامائی تبدیل لا سکتی ہے۔ہندوستانی خواتین کی ٹیم اس قابلے میں اتار چڑھاؤ بھرے دور سے گزر رہی ہے۔سری لنکا اور پاکستان کے خلاف شاندار جیت کے ساتھ مضبوط آغاز کے بعد، انہیں تین میچوں میں معمولی فرق سے شکست کا سامنا کرنا پڑا، جس میں انگلینڈ کے خلاف دل شکن میچ بھی شامل ہے، جہاں اسمرتی مندھانا کے 88 اور ہرمن پریت کور کے 70 نے انہیں تقریباً جیت دلا ہی دی تھی۔ بولنگ اسٹار دیپتی شرما نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے، انہوں نے پانچ اننگز میں 19.69 کی اوسط سے 13 وکٹیں حاصل کی ہیں اور درمیانی اوورز میں ہندوستان کو اہم کامیابیاں دلائی ہیں۔دریں اثنا، نیوزی لینڈ کی کارکردگی مسلسل نہیں رہی، اس نے صرف ایک جیت حاصل کی ہے، دو میں اسے شکست کا سامنا کرنا پڑا اور دو میچ بارش کے سبب بے نتیجہ رہے۔کپتان سوفی ڈیوائن نے بلے بازی سے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور 86.66 کی اوسط سے 260 رنز بنائے ہیں، جس میں ایک شاندار سنچری بھی شامل ہے، جب کہ لیا تاہوہو نے 12.33 کی اوسط سے نو وکٹیں لے کر بولنگ اٹیک کی قیادت کی۔اگر نیوزی لینڈ کو گھریلو میدان پر ہندوستان کو چیلنج دینا ہے، تو جیس کیر کی گیند اور میدان دونوں میں مستقل مزاجی اہم ہوگی۔حالیہ تاریخ میں، ہندوستان نے اپنے پچھلی پانچ میچوں میں نیوزی لینڈ پر 2-3 کی برتری حاصل کی ہے، جو اس اہم میچ سے قبل ایک چھوٹا سا نفسیاتی فائدہ ہے۔توقع ہے کہ پچ ابتدائی طور پر بلے بازوں کے حق میں رہے گی اور بعد میں اسپنرز کو فائدہ ملنے کی توقع ہے۔دوپہر میں بارش ہو سکتی ہے، جس سے غیر یقینی صورتحال پیدا ہو سکتی ہے جو ڈرامائی طور پر کھیل کو متاثر کر سکتی ہے۔ٹاس فیصلہ کن ہونے کا امکان ہے، کیونکہ ٹیمیں ان حالات میں پہلے گیند بازی کرنے کو ترجیح دیتی ہیں۔ہندوستان کے لیے جیت نہ صرف مطلوب ہے بلکہ لازمی بھی ہے۔

ٹیم انڈیا پہلے ون ڈے کی شکست کو بھول کر

برابری کے ارادے سے اترے گی

ایڈیلیڈ ،22 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان کے لیے کمر کسنے کا وقت آگیا ہے۔یہ ایڈیلیڈ ہے، یہ آسٹریلیا ہے اور یہ مہمان ٹیم ہے، جو پرتھ کی شکست کے بعد مشکل میں ہے۔سات وکٹ گرے، اسکور بورڈ پر بمشکل 136 رن اور اننگ 30 اوورز سے بھی کم وقت میں ختم ہوگئی۔۔ بہت کم ٹیمیں اس طرح کرکٹ جیتتی ہیں۔اب چیلنج اس مایوسی کو بھول کر ایڈیلیڈ اوول میں کل ہونے والے دوسرے ون ڈے میں زبردست واپسی کا ہے۔ پہلے میچ میں شاندار فتح کے بعد، آسٹریلیا کے حوصلے بلند ہیں۔ کپتان مچل مارش نے آگے بڑھ کر قیادت کی، جبکہ جوش ہیزل ووڈ اور مچل اسٹارک کی تیز گیند باز جوڑی نے ابتدائی برتری قائم کر لی جس سے ہندوستان کبھی سنبھل نہیں سکا۔مہمانوں کے لیے، ایڈجسمنٹ آسان ہے: ٹاپ آرڈر روہت شرما، وراٹ کوہلی اور شبمن گل کو سیریز کو زندہ رکھنے کے لیے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ان کی اجتماعی کارکردگی ہندوستان کی واپسی کی کلید ہے، جہاں سے دودھیا روشنی میں بلے بازی کے لیئے موافق حالات میں آنے سے پہلے ابتدائی مومنٹ ملنے کی توقع ہے۔روہت کے ساتھ اسٹارک کی نئی گیند کی جنگ ابتدائی کشش کا مرکز ہوگی، کیونکہ بائیں ہاتھ کا یہ تیز گیند باز ایڈیلیڈ کی سوئنگ کے موافق ہوا کا فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے گا۔طویل وقفے کے بعد کوہلی کی وائٹ بال کرکٹ میں واپسی سے جوش وخروش میں اضافہ ہو گیا ہے، جب کہ گل کا تحمل اننگ کو مستحکم کرنے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔آسٹریلیا، ایڈیلیڈ اوول میں اپنے آخری سات ون ڈے میں سے پانچ جیت چکا ہے، توقع ہے کہ وہ بغیر کسی تبدیلی کے میدان میں اترے گا۔ ان کا توازن، گہرائی اور گھریلو فائدہ انہیں واضح برتری فراہم کرتا ہے۔تاہم، ہندوستان ورائٹی لانے کے لیے اسپنر کلدیپ یادو کو اتار سکتا ہے، جبکہ محمد سراج اور ارشدیپ سنگھ نئی گیند کی جوڑی کے طور پر برقرار رہیں گے۔

چیمپئنز لیگ میں بارسلونا کی شاندار فتح

آرسنل نے ایٹلیٹیکو میڈرڈ کو دی شکست

میڈرڈ، 22 اکتوبر (یو این آئی) فرمن لوپیز کی شاندار ہیٹ ٹرک کی بدولت ایف سی بارسلونا نے اپنے گھریلو میدان پر اولمپیاکوس کو 1-6 سے شکست دے کر اس سیزن کی اپنی دوسری چیمپئنز لیگ جیت درج کی۔ وہیں آرسنل نے ایٹلیٹیکو میڈرڈ کو 0-4 سے شکست دی۔فرمن لوپیز نے ہیٹ ٹرک کر کے بارسلونا کو اولمپیاکوس کے خلاف 6-1 سے شاندار فتح دلانے میں اہم رول ادا کیا۔اسپین کے ونگر نے ہاف ٹائم تک میزبان ٹیم کو 0-2 کی برتری دلا دی تھی، تاہم ایوب الکعبی نے اولمپیاکوس کے لیے پنالٹی کے ذریعے جوابی گول داغا۔فرمن لوپیز نے اپنا تیسرا گول 76 ویں منٹ میں کیا۔ لامین یامل (68ویں منٹ) اور مارکس ریشفورڈ کے دو گولوں کی بدولت بارسلونا نے اولمپیاکوس کو 1-6 سے شکست دے دی۔ایک دیگر میچ میں آرسنل نے ایٹلیٹیکو میڈرڈ کو 0-4 سے ہرایا۔ آرسنل کی جانب سے وکٹر گیوکے رِیس نے دو گول کیے۔ پہلے ہاف میں دونوں ٹیموں کے درمیان سخت مقابلہ ہوا، جہاں دونوں کو کئی مواقع ملے مگر وہ انہیں گول میں تبدیل نہ کر سکے۔ ہاف میں کے بعد سینٹر بیک گیبریل میگلہیز نے 57ویں منٹ پر ڈیکلن رائس کی بہترین فری کک پر ہیڈر کے ذریعے پہلا گول کیا۔ آرسنل نے 14 منٹ کے اندر چار گول داغ دیے۔

سنسنی خیز مقابلے کے بعد بنگلادیش کو شکست

میرپور22 اکتوبر(یو این آئی) ویسٹ انڈیز نے بنگلادیش کو دوسرے ایک روزہ میچ میں سنسنی خیز مقابلے کے بعد سپر اوور میں ہرادیا، تین میچوں کی سیریز ایک، ایک سے برابر ہوگئی۔میرپور میں کھیلے گئے میچ میں بنگلادیش اور ویسٹ انڈیز کے درمیان میچ مقررہ اوورز میں ٹائی ہوگیا تھا، جس کا فیصلہ سپر اوور میں ہوا اور میزبان ٹیم 10 رنز کا ہدف حاصل نہ کرسکی۔بنگلادیش نے پہلے بیٹنگ کی اور مقررہ 50 اوورز میں 7 وکٹ پر 213 رنز بنائے، جواب میں ویسٹ انڈیز نے 9 وکٹ کے نقصان پر اسکور برابر کردیا اور بعدازاں ویسٹ انڈیز نے بنگلادیش کو سپر اوور میں شکست دی۔ویسٹ انڈیز اور بنگلادیش کے اس میچ کی ایک اور خاص بات یہ رہی ہے کہ 100 میں سے 91 اوورز سپنرز نے کروائے، ایک روزہ کرکٹ میں کسی بھی میچ میں سپنرز سے سب سے زیادہ اوورز کرانے کا ریکارڈ بھی بن گیا ہے۔

ہربھجن سنگھ، کیرون پولارڈ اور پیوش چاولہ ابوظہبی ٹی 10 میں شامل

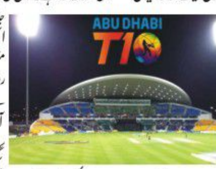

ابوظہبی ،22 اکتوبر (یو این آئی) کرکٹ کے سب سے تیز فارمیٹ، ابوظہبی ٹی 10 کے نویں ایڈیشن میں ہربھجن سنگھ، آندرے رسل، کیرون پولارڈ، شیمرون ہیٹ مائر، پیوش چاولہ اور فاف ڈو پلیسیس جیسے تجربہ کار کرکٹرز نئی ٹیموں کے ساتھ میدان میں اتریں گے۔زاید کرکٹ اسٹیڈیم میں 18 سے 30 نومبر تک جاری رہنے والے اس ٹورنامنٹ میں تمام آٹھ شرکاء فرنچائزیں بین الاقوامی کرکٹ ستاروں اور نوجوان صلاحیتوں کے ساتھ ٹرافی کے لیے مقابلہ کریں گی۔اجمن ٹائٹنز نے اس سیزن میں ہندوستان کی ورلڈ کپ فاتح ٹیم کے اسپنر پیوش چاولہ کو اپنی ٹیم میں شامل کیا ہے۔ فرنچائز نے معین علی، ریلی روسو اور ایلکس ہیلز کو شامل کر کے اپنی بیٹنگ لائن اپ کو بھی مضبوط بنایا ہے۔ٹاپ آرڈر میں تجربہ اور طاقت دونوں میں اضافہ ہوا ہے۔معین علی ٹائٹنز کے لیے نہ صرف ایک جارح بلے باز کے طور پر بلکہ اسپن شعبے میں ایک اہم متبادل کے طور پر بھی اہم رول ادا کرنے کی توقع ہے۔اسپین اسٹیلینز نے آئندہ ابوظہبی ٹی 10 کے لیے سابق ہندوستانی اسپنر ہربھجن سنگھ کو اپنی ٹیم میں شامل کیا ہے۔ ہربھجن کی اسپننگ، سیم بلنگز کی ہوشیار بیٹنگ، ٹائمل ملز کی تیز رفتار بالنگ اور آندرے فلیچر کی دھماکہ خیز بیٹنگ کے ساتھ، اسٹیلینز نے ٹورنامنٹ کے لیے ایک مضبوط ٹیم تیار کی ہے۔

خواتین کے پہلے فیفا فٹسال ورلڈ کپ کے لیے ریفریز کا اعلان

جنیوا22 اکتوبر(یو این آئی) فٹ بال کی عالمی تنظیم فیفا نے خواتین کے پہلے فٹسال ورلڈ کپ 2025 کے لیے ریفریز کے ناموں کا اعلان کر دیا ہے۔ شنھوا کے مطابق فٹسال ورلڈ کپ 2025 آئندہ ماہ 21 نومبر سے 7 دسمبر 2025 تک فلپائن میں منعقد ہوگا۔فیفا ریفریز کمیٹی کی جانب سے جاری کردہ فہرست میں کل 27 افراد شامل ہیں، جن میں 26 ریفریز اور 1 سپورٹ ریفری شامل ہیں۔ان کا انتخاب یورپ، ایشیا، شمالی امریکا اور جنوبی امریکا کی کنفیڈریشنز سے کیا گیا ہے۔یہ ایونٹ خواتین کے لیے فیفا کا پہلا فٹسال ورلڈ کپ ہوگا، جس میں 16 ٹیمیں شرکت کریں گی۔

فٹبال کی دنیا کا بے تاج بادشاہ 'پیلے'

یوم پیدائش 23 اکتوبر پر خاص

نئی دہلی ،22 اکتوبر (یو این آئی) عظیم کھلاڑی وہ ہوتے ہیں جو نہ صرف اپنے کھیل میں غیر معمولی مہارت، لگن اور کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں بلکہ اپنے کردار، عزم اور کھیل کے جذبے سے دوسروں کے لیے مثال اور تحریک بن جاتے ہیں۔ایسے کھلاڑی کھیل کے اصولوں اور تکنیک پر مکمل عبور رکھتے ہیں اور اپنی کارکردگی سے سب کو متاثر کرتے ہیں۔اس کے علاوہ ایسے کھلاڑی اپنی کارکردگی اور کردار سے نئی نسل کو محنت، ایمانداری اور عزم کی راہ پر گامزن کرتے ہیں۔ 20 ویں صدی کے عظیم فٹ بالر پیلے جنہیں 'کنگ آف فٹ بال' اور 'بلیک پرل' کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، ان تمام خصوصیات کے مالک تھے۔ پیلے کو فٹ بال کی تاریخ کا سب سے بڑا فٹ بال کھلاڑی سمجھا جاتا ہے۔ پیلے جو برازیل کے فٹ بال کھلاڑی تھے، ان کا اصل نام ایڈسن ارانٹیس ڈو ناسیمنٹو تھا اور وہ فارورڈ کے طور پر کھیلا کرتے تھے۔ پیلے کو صرف برازیل ہی نہیں بلکہ پوری دنیا میں فٹبال کے سفیر کے طور پر پہچانا گیا۔خاص طور پر امریکہ میں اُن کے کھیل نے فٹبال کو عالمی سطح پر مقبول بنایا۔ان کی حیرت انگیز کھیلوں کی صلاحیتوں کی وجہ سے، وہ دنیا کے بہترین کھلاڑی تصور کیے جاتے ہیں اور ان کے لاکھوں مداح ہیں۔ پیلے کو برازیل میں فٹ بال شروع کرنے کا سہرا دیا جاتا ہے۔کیونکہ انہوں سال 1958 میں برازیل اپنی فٹ بال کھیلنے کی حیرت انگیز صلاحیت کی وجہ سے پہلی بار چیمپئن بنا۔ پھر سال 1958 میں پیلے نے ورلڈ کپ میں کئی ریکارڈ توڑے۔فٹ بال کی دنیا میں ان کی شراکت ناقابل یقین ہے۔

لکشیا سین ابتدائی راؤنڈ میں ہی باہر ہو گئے، مکسڈ ڈبلز جوڑی آگے بڑھی

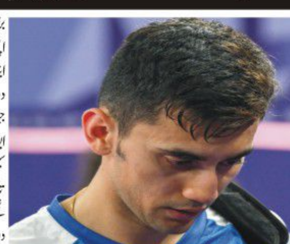

سیسون-سیوگرنے ،22 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان کے لکشیا سین کو فرنچ اوپن 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے پہلے راؤنڈ میں مایوس کن شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ وہ منگل کو سیسون-سیوگنی کے گلیز ایرینا میں آئرلینڈ کے نہت گوین سے سیدھے گیمز میں ہار گئے۔Olympics.com ویب سائٹ کے مطابق بیڈمنٹن رینکنگ میں 16ویں نمبر پر موجود لکشیا سین کو سیسون-سیوگرنے کے گلاز ارینا میں عالمی نمبر 29 آئرش شٹلر سے 43 منٹ میں 21-7، 21-16 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔نگوین نے جارحانہ آغاز کیا، لگاتار چار پوائنٹس جیت کر 5-1 کی برتری حاصل کی۔ سین ہاف ٹائم میں 11-6 سے پیچھے رہے لیکن صرف ایک پوائنٹ حاصل کر سکے، جس سے آئرش کھلاڑی پہلی گیم آسانی سے جیت سکے۔دوسری گیم بھی اسی طرح آگے بڑھی نگوین نے ابتدائی طور پر 6-1 کی برتری حاصل کی لیکن سین نے واپس اچھال کر 7-5 کی برتری حاصل کی۔تاہم، نگوین نے چار پوائنٹس کا فائدہ اٹھایا اور وقفے پر 11-7 کی برتری حاصل کی۔ہندوستانی شٹلر نے دوسرے ہاف میں اپنی گرفت برقرار رکھنے کی کوشش کی لیکن نگوین کی ابتدائی برتری فیصلہ کن ثابت ہوئی۔یہ دونوں شٹلرز کے درمیان چوتھا مقابلہ تھا اور سین کے خلاف نگوین کی پہلی جیت۔ویب سائٹ کے مطابق اس نتیجے نے بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور 2025 سیزن کے دوران 17 ایونٹس میں سین کی 11ویں پہلے راؤنڈ میں شکست تھی۔لکشیا سین، تاہم، گزشتہ ماہ ہانگ کانگ اوپن کے فائنل میں پہنچے تھے، اور ڈنمارک اوپن کے کوارٹر فائنل تک ان کی حالیہ دوڑ میں نگوین اور عالمی نمبر دو اینڈرس اینٹونسن کے خلاف فتوحات شامل تھیں۔دریں اثنا، ہندوستان کے مکسڈ ڈبلز جوڑی، روہن کپور اور روتھویکا گاڈے نے مکسڈ ڈبلز راؤنڈ آف 32 میں یوکرین کے اولیکسی ٹیٹوو اور یوینیا کنٹیمیر کو 21-12، 21-19 سے ہرایا۔ہندوستانی جوڑی جمعرات کو ڈیلفینس میں دنیا کی چھٹے نمبر کی فرانسیسی جوڑی تھوم گیکل اور ڈیلفینس میں ٹکرائے گی۔دریں اثنا، ہندوستانی مردوں کی ڈبلز کی سرفہرست جوڑی چراغ شیٹی اور ستوک سائراج رینکیریڈی -جو گزشتہ ماہ ہانگ کانگ اوپن اور چائنا ماسٹرز دونوں میں فائنلسٹ تھے۔

بین کرن کی سنچری سے زمبابوے کی افغانستان پر گرفت مضبوط

ہرارے ،22 اکتوبر (یو این آئی) بین کرن کی پہلی ٹیسٹ سنچری نے زمبابوے کو ہرارے میں افغانستان کے خلاف واحد ٹیسٹ میچ میں مضبوط پوزیشن میں پہنچا دیا۔کرن نے صبر وتحمل کے ساتھ 121 رنز کی شاندار اننگز کھیلی، جبکہ سکندر رضا اور بریڈ ایونس نے بھی اہم رول ادا کیا، جس کی بدولت زمبابوے نے رنوں کا پہاڑ کھڑا کرتے ہوئے پہلی اننگز میں 232 رنز کی برتری حاصل کر لی۔افغانستان نے اپنی دوسری اننگز میں اسٹمپس سے قبل عبدالملک کا وکٹ گنوا دیا۔تین رنوں کی معمولی برتری کے ساتھ کھیل کا آغاز کرتے ہوئے زمبابوے نے برینڈن ٹیلر کا وکٹ جلد ہی گنوا دیا۔32 رنز کی تیز اننگز کھیلنے کے باوجود، ٹیلر کو ضیاء الرحمٰن شریف نے آؤٹ کر دیا۔

adage

For Trade Enquiry Contact
9906561557, 7006466177, 9419008508
email: adageindustries@gmail.com - www.adage.co.in
P-16 INDUSTRIAL ESTATE, ANANTNAG KASHMIR

adage®
Industries
For Advertising-marketing Electronic Media & Infrastructure